انیس ا[illegible]

حصہ دوم

در بیان جغرافیہ یوروپ

حسب الحکم جناب فیضمآب مستر ولیم ہیلینڈ فورڈ صاحب بہادر

ڈایرکٹر اف پبلک انسٹرکشن ملک اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ

منشی درگاپرشاد صاحب ہیڈ ماسٹر [illegible]

نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ و تالیف کیا

اور

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ میں منطبع ہوا

۱۰۰۰ جلد   مارچ سنہ ۱۸۶۵ ع   قیمت فی جلد

١٩- یوروپ کا بیان

اگرچہ یوروپ کرہ زمین کے سب حصون مین چھوٹا ہے الا
اقتدار اور شائستگی مین سب سے زیادہ ہے یہ ربعہ نصف
کرہ شرقی کے گوشہ شمال ومغرب مین واقع ہے اور شمال مین
بحر شمالی سے اور شرق مین ایشیا سے اور جنوب مین بحیرہ اسود
اور بحیرہ روم اور مغرب مین بحر اوقیانوس سے محدود ہے
رقبہ اسکا چالیس لاکھ مربع میل کے قریب ہے
بڑے بڑے ملک یوروپ کے یہ ہین

گوشہ شمال ومغرب مین

برطین کلان اور آیرلینڈ ناروے اور سوئیڈن

سطح مسطح گوشہ شمال ومشرق مین

روس بروس یعنی پرشیا ڈنمارک ہالینڈ بلجیم

وسطی کوہستانی سرزمین مین

فرانس سویٹ زیرلینڈ ریاستہاے جرمنی آسٹریا

جنوبی جزیرہ نماؤن مین

پرتگال اسپین اطالیہ یونان روم تتمہ نمبر ا کو دیکھو

۹۲ — بحیرون اور خلیجون اور آبنایون کا بیان

بہت سے بحیرون اور خلیجون وغیرہ سے یوروپ کا ساحل نہایت
زیادہ وندانہ دار ہے اور باعتبار اوسکی وسعت کے کرۂ زمین
کے اور سب حصص کی نسبت اوسمین سمندر کا کنارہ زیادہ ہے

روس کے شمال مین بحیرۂ ابیض بحر شمالی کا ایک شعبہ ہے
بحیرہ بالٹک روس اور پروس اور سویڈن کے درمیان
واقع ہے اوسکی شاخ شمالی کو خلیج بوتھینیہ اور شرقی کو خلیج
فنلینڈ کہتے ہین

بحیرہ شمالی یا بحیرہ جرمنی برٹین اور اس برّ اعظم کے
بیچ مین ہے

آبنائے ڈوور بحیرہ جرمنی کو نالہ انگلشیہ سے وصل کرتا ہے
بحیرہ ایرلینڈ برٹین اور ایرلینڈ کے بیچ مین ہے
خلیج بسکے فرانس کے مغرب اور اسپین کے اوتر
بحر اطلانٹک کا وسیع شعبہ ہے

بحیرہ روم یوروپ کو افریقہ سے علیحدہ کرتا ہے
بحیرہ اڈریاٹک اطالیہ اور روم کے مابین بحیرہ روم
کا جزو ہے

१ नॉर्वे यानि या
२ फिनलैण्ड
३ जर्मनी
४ ब्रिटेन
५ डोवर
६ जर्मनी
७ इंगलिशिया
८ आयरलैण्ड
९ ब्रिटेन
१० बिस्के
११ फ्रान्स
१२ स्पेन
१३ आटलांटिक
१४ एड्रिएटिक
१५ इटेली

१ आर्की पेलेगो
२ मारमोरा
३ डार्डेनेलज
४ हेलिस्पान्ट
५ अजव
६ येनीकेल
७ आलप्स
८ मोन्ट ब्लैंक
९ कारपेथियन
१० आस्ट्रिया

آرکیپلیگو یعنی بحیرہ ایجین بحیرہ روم کا حصہ یونان اور ایشیائی
روم کے بیچ مین ہے
بحیرہ مارمورا یوروپی روم اور ایشیا کوچک کے درمیان ہے
آبنائے ڈارڈنیلس جسکو زمانہ قدیم مین ہیلیسپانٹ کہتے تھے
بحیرہ مارمورا کو بحیرہ ایجین سے وصل کرتا ہے
بحیرہ اسود ایشیائے کوچک کی شمالی سرحد کا جز ہے
بحیرہ آزوف ایک اوتھلی جھیل ہے جو بحیرہ اسود سے ملگئی ہے
اس بحیرہ کو آبنائے ینیکیل بحیرہ اسود سے ملاتی ہے
جسکا عمق کہین چالیس فیٹ سے زیادہ نہین ہے

۹۳ - سطح اور پہاڑون کا بیان

یوروپ کی کل سطح سے تقریباً دو ثلث کا وسیع اور ہموار قطعہ
اس برّاعظم کے شمالی اور شرقی حصہ کو گھیرے ہوئے ہے
وسط کے نزدیک سلسلہ کوہ آلپس یوروپ مین نہایت زیادہ
اونچا ہے -
مونٹ بلینک جو اوسکی اور سب چوٹیون سے اونچی ہے
بلندی مین تین میل کے قریب ہے
سلسلہ کوہ کارپیتھین آسٹریا کی شمال و شرق واقع ہے

کوہ بالکن بحیرہ اسود سے مغرب کی طرف روم مین گذرتا ہے

سلسلہ اپینائیس جزیرہ نما اطالیہ مین شمالاً جنوباً چلا گیا ہے

کوہ پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

سلسلہ اسکینڈینیویا یا ناروے کے کنارے کنارے جاتا ہے

سلسلہ کوہ گرامپین اسکاٹ لینڈ مین ہو کر گذرتا ہے

اسکی زیادہ سے زیادہ بلند چوٹی بین نیوس ۴۴۰۶ فیٹ اونچی ہے

۹۴ - دریاؤن کا بیان

شمالی مغربی میلان مین

پچورا بحر شمالی مین بہتا ہے

ڈونیا بحیرۂ ابیض مین گرتا ہے

وسچولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین بہتے ہین

ایلب اور ویزر اور راہین اور ٹیمس بحیرۂ جرمنی مین گرتی ہین

سین اور لائیر اور گرون اور ڈورو اور ٹیگس اور

گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اطلانٹک مین داخل ہوتی ہین

جنوبی شرقی میلان مین

ایبرو اور رہون بحر روم مین بہتی ہین

پو بحیرہ اڈریاٹک مین گرتا ہے

ڈینوب اور نیسٹر اور نیپر بحیرۂ اسود مین بہتے ہین

ڈان بحیرہ ازوف مین داخل ہوتا ہے

والگا اور یورال بحیرہ خزر مین گرتی ہین

والگا اور ڈینوب یوروپ کے اور سب دریاؤن سے

طویل ہین اور تقریبا اسقدر پانی نکالتے ہین جتنا برّاعظم

مذکور کے باقی دیگر دریاؤن سے نکلتا ہے

جھیلون کا بیان

روس مین لیڈوگا اور اونیگا بڑی جھیلین ہین

سویڈن مین وینر اور ویٹر اور سویٹزرلینڈ مین

جنیوا اور کانس ٹینس

۹۵ - آب وہوا اور پیداوار یونکا بیان

کل یوروپ منطقہ معتدلہ شمالی مین واقع ہے بجز ایک چھوٹے

حصے کے کہ منطقہ بارد شمالی مین ہے منطقہ معتدلہ کے اور

قطعون کی نسبت اس برّاعظم کی آب وہوا خوشتر ہے حصص شمالی

سرد ہین اور حصص جنوبی گرم

معدنیات

لوہا سیسہ تانبا رانگہ پارہ نمک اور کویلہ سنگین کانی
پیداواریان ہین

بناتات

گیہون چانول مکہ نیشکر تمباکو انگور نارنجی زیتون
اور روئی جنوب مین بوئے جاتے ہین اور کارک اور شاہ
بلوط کے درختون کے بن بھی ہین ممالک وسطی کے گرم
حصون مین انگور پیدا ہوتا ہے مگر جملہ روئیدگی مین اناج
کے کھیت اور سرسبز مرغزار خاص کر کثرت سے ہین الو
بافراط ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان اور شاہ بلوط
خاص میوے ہین اوک یعنی بلوط اور صنوبر اور زیچ وغیرہ
کے درخت ہوتے ہین

جو اور رائی ایک قسم کا یورپی اناج شمال مین پیدا ہوتا ہے
اور صنوبر کے بڑے بڑے بن ہین روئیدگی ممالک قطبی
کے جانب درجہ بدرجہ کم ہے حتی کہ آخر کو صرف دو قسم کی کائیان
ہین جمتی ہین

حیوانات

گھوڑا بیل بھیڑ بکرا سور اور کتا خاص پالتو جانور ہین

درندے زیادہ شمال میں اور پرندے زیادہ تر جنوب میں پایا جاتا ہے بھیڑیے اور
ریچھ خاص درندے ہین
پرند گو باعتبار خوبصورتی کے قابل تعریف نہین ہین الا بعض
بہت خوش الحان ہوتے ہین
ریشم کے کیڑے جنوب مین پالے جاتے ہین

۹۶ - باشندون کا بیان

یوروپ کے تقریباً سب لوگ نسل کاکیشین سے متعلق ہین
آبادی تعداد مین ستائیس ۲۷ کرور ہے

محنت

یوروپی لوگ روے زمین کے اور حصون کے باشندون
پر زراعت وصنعت وتجارت مین بہت زیادہ سبقت
رکھتے ہین

گورنمنٹ

اکثر عملداریان شاہی ہین بعض باختیارات بیحد اور بعض
باختیارات محدود

علم

روے زمین کے اور حصون کی نسبت تعلیم کا زیادہ رواج ہے

१ वनैडियर
२ काकेशियन

علوم اور فنون مین یوروپ مین بڑی بڑی ایجادین ہوئی ہین اور وہان کے مصنفون نے ازبس عمدہ کتب علوم تالیف کی ہین

مذہب

یوروپ کے تقریباً سب لوگ مذہب عیسائی رکھتے ہین جسکے تین بڑے بڑے فریق ذیل مین لکھے جاتے ہین یعنی شرق مین کلیسہ یونانی کے پیرو اور جنوب مین رومن کیتھولک اور شمال مین پروٹسٹینٹ اور روم مین کچھ محمدی ہین

۹۷ - جزایر برطانیہ کا بیان

سلطنت متفقہ برٹین کلان اور آیرلینڈ جزایر برطانیہ سے مرکب ہے جو بحیرہ جرمنی و بحر اطلنٹک کے درمیان واقع ہین سابق مین یہ کئی خودسر ریاستون مین منقسم تھی جنمین سے خاص انگلینڈ اور ویلس اور اسکاٹلینڈ اور آیرلینڈ تھین

برٹین کلان یوروپ مین جزیرۂ اعظم ہے وہ انگلینڈ اور ویلس اور اسکاٹ لینڈ مین منقسم ہے جنمین سے انگلینڈ

१ रोमन कैथोलिक
२ प्रोटेस्टेन्ट
३ ग्रेट ब्रिटेन
४ आयरलैण्ड
५ जरमनी
६ अटलांटिक
७ इङ्गलैण्ड
८ वेल्स
९ स्काटलैण्ड
१० आयर[illegible]

اور ویلس جنوب مین ہین اور اسکاٹ لینڈ شمال مین

انگلینڈ اور ویلس

انگلینڈ اور ویلس کے شمال مین اسکاٹلینڈ ہے جنوب مین
نالہ انگلیشہ مغرب مین بحر اطلینٹک اور نالہ سینٹ جارج اور
بحیرہ آیرلینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ دندانہ دار ہے خصوصاً جانب مغرب
اور بڑے بڑے دندانے زمین کے لیے ہین

ساحل شرقی پر دہانہ دریاے ہمبر اور واش اور دہانہ
دریاے ٹیمس

ساحل غربی پر نالہ برسٹل خلیج کارڈیگان دہانہ دریاے مرسی
خلیج مورکیمب اور سالوے فرتھ

راس

ساحل شرقی پر یارک شیر مین فلیمبرو ہیڈ اور اسپرن ہیڈ
اور کینٹ مین شمالی فورلینڈ ساحل جنوبی پر کینٹ مین
جنوبی فورلینڈ سسیکس مین بیچی ہیڈ آئل آف وایٹ
مین نیڈلس کارنوال مین لیزرڈ پاینٹ اور لینڈس اینڈ

ساحل مغربی پر سوتھہ ویلیس مین سینٹ ڈیوڈس ہیڈ

جزایر

آیل آف وایٹ ہیمپشر کے مقابل ہے جزایر چینل ساحل
فرانس کے قریب ہین جزایر سلی کارنوال کے پاس
ہین انگلسی اور ہولی ہیڈ ویلیس کے شمال ہین آیل آف مین
بحیرۂ ایرلینڈ مین ہے

۹۔ سطح اور پہاڑون اور دریاؤن کا بیان

اگرچہ ملک انگلینڈ کی زمین اکثر ہموار ہے یا خفیف نشیب وفراز
رکھتی ہے الا چند پہاڑون کے سلسلے بھی ہین جنکا ارتفاع
بدرجۂ اوسط ہے

اضلاع کوہستانی جداگانہ تین ہین

سلسلہ پینایَن کوہ چیویٹ سے کہ اسکاٹلینڈ کی حد پر ہے
ڈربی شر کی پیک تک پھیلا ہے

مجمع کوہات کیمبر مین سلسلہ پینایَن کے مغرب واقع ہے
اور کوہ اسکافل کہ انگلینڈ کے سب پہاڑون مین اونچا ہے
سلسلۂ مذکور ہی مین ہے

کوہ کیمبر مین ویلیس کے نصف حصہ سے زیادہ مین گذرتا ہے

انگلینڈ اور ویلس مین اسنوڈن زیادہ سے زیادہ بلند ہے
سلسلہ ڈیوونین کارنوال سے مشرق کیطرف چلا گیا ہے اسکا
ارتفاع اور سلسلون کی بلندی کی نسبت صرف نصف کے
قریب ہے

دریا

میلان شرقی پر

شمال مین ٹائین وٹیس ہین جو بحیرہ جرمنی مین بہتی ہین اوز اور
ٹرینٹ مع اپنے معادنات کے دریاے ہمبر کے دہانہ مین
داخل ہوتے ہین
اوز کلان واش مین گرتا ہے
جنوب مین ٹیمس بحیرہ جرمنی مین بہتا ہے
میڈوے کا بہاو شمالی شرقی سمت کو ہی یہ دریا ٹیمس کے دہانہ
مین گرتا ہے

میلان جنوبی پر

اوان نالہ انگلشیہ مین پڑتا ہے
ٹیمار بلیتھہ ساؤنڈ مین داخل ہوتا ہے

مغربی ڈھلاو پر

१ स्नोडन
२ डेवोनियन
३ टाइन
४ टीस
५ औज़
६ ट्रेन्ट
७ औज़
८ वाश
९ टेम्स
१० मेडवे
११ टेमार
१२ प्लीमथ साउंड
१३ एवान

سیوٴرن انگلینڈ مین دریاے اعظم ہے اور جنوب کیطرف بہکر
نالہ برسٹل مین گرتا ہے اسکا طول ۲۲۰ میل ہے
وائی دکھن کیطرف بہکر سیوٴرن کے دہانہ مین پڑتا ہے
مرسی پچھم طرف چلکر بحیرہ ایرلینڈ مین جاتا ہے
ایڈن شمال کیطرف بہکر سالوے فرتھہ مین داخل ہوتا ہے

۹۹- آب وہوا اور پیداوارون کا بیان

آب وہوا

اگرچہ انگلینڈ کی آب وہوا مرطوب ہے لیکن معتدل وصحت بخش
مغربی اور جنوبی ساحل بہ نسبت شرقی کے گرم ہین اور بارش باران
بھی وہان زیادہ ہوتی ہے

معدنیات

لوہا تانبا رانگہ سیسہ کویلہ سنگین اور نمک بہت کثرت
سے پائے جاتے ہین خصوصاً اضلاع شمالی ومغربی ہین
زیادہ ہوتے ہین

نباتات

گو زمین عموماً سیر حاصل ہے اور کھیت تمام سال تحفہ سبزی
سے مستور رہتے ہین الا اکثر درختون کا جاڑے کے موسم مین

१ सेवर्न
२ वाई
३ मरसी
४ ईडिन
५ साल्वे फिरिथ

بہت جہاڑ ہو جاتا ہے گیہون اور جو اور اوٹ یعنی رام جئی کے
ناج اکثر بوئے جاتے ہین مگر وہان پختگی پر نہین پونہچتا الو
اور شلغم افراط سے پیدا ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان
اور بیر اور شاہ دانہ وگوزبیری یعنی بہر اوٹہ اور اسٹرابیری
میوہ جات خاص سے ہین کہجور نہین ہوتی ہے الا اوک
اور بیچ اور صنوبر وغیرہ بیش قیمت درخت ہین

حیوانات

گہوڑے اور بیل اور بہیڑین کثرت سے ہوتی ہین اور بہت عمدہ
اگرچہ کچھہ لومڑیان ہین لیکن خطرناک درندے اب اس ملک
مین نہین پائے جاتے شکار ماہی گیری خوب پیداوار ہے

حصہ ۱ ـ باشندون اور دستکاریون وغیرہ کا بیان

باشندے

انگلینڈ کے لوگ ٹیوٹانک یعنی جرمن نسل سے متعلق ہین اور ویلس کے باشندے خاص کر سلٹیک ہین

دستکاریان

برطانیہ کی برابر دنیا کے کسی اور ملک مین دستکاریان نہین
ہوتین روئی اور اون اور لوہے اور اور دہاتون کی
اور ریشم وچمڑے وصابن وظروف گلی اور شیشہ کی خاص کر

اسشیائے دستکاری طیار ہوتی ہین +

تجارت

زمانۂ سلف یا زمانۂ حال کے کسی ملک مین اس وسعت کے ساتھ تجارت نہین ہوئی اور نہ ہوتی ہے جیسی کہ اب برطانیہ مین ہوتی ہے

اجناس خاص جو برطانیہ کو جاتے ہین وہ یہ ہین روئی شکر چار قہوہ تنباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل لکڑی کے لٹھے

اور اجناس خاص جو برٹن سے اور ملکون کو جاتی ہین وہ یہ ہین نیبئی اور اونی اسباب اشیائے فلزاتی چھری چاقو وغیرہ ابریشمی اور کتانی اسباب ظروف گلی آلات کل اور کویلہ سنگین

۱۰۱ - گورنمنٹ اور افواج وغیرہ کا بیان

گورنمنٹ

انگلینڈ کی عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس اور کامنس سے مرکب ہے

جلسۂ لارڈس اون امراء سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتی ہین یہی جلسہ محکمۂ عدالت اعلے ہے

جلسۂ کامنس مین وے صاحب داخل ہین جنکو رعایا نے

۱ लाईस
۲ कामन्स

انکو گروہ میں سے منتخب کیا ہے اس جلسہ مین محاصلات و اخراجات سلطنت کی جانچ و پرتال ہوتی ہے

جلسۂ لارڈس اور جلسۂ کامنس سے ملکر پارلیمنٹ برطانیہ ہوتی ہے جمیع قوانین کے لیے منظوری متفقہ ہر دو جلسہ پارلیمنٹ اور پادشاہ وقت کی ضروری ہے

افواج بری اور بحری

انگلینڈ کی فوج بری مستقل ڈیڑہ لاکہ کے قریب ہے جسمین سے اب قریب ستّر ہزار کے ہندوستان مین تعینات رہتی ہے فوج بحری اسقدر قوی ہے کہ تمام جہان مین اپنا نظیر نہین رکھتی چھ سو کے قریب جنگی جہاز ہین جنمین سولہ ہزار توپین چلتی ہین لڑائی کے وقت افواج بری و بحری المضاعف ہوسکتی ہین

آمدنی

سلطنت متفقہ کی آمدنی سالیانہ پچھتر کرور روپیہ ہے

۱۰۲ - علم اور طریق اور مذہب وغیرہ کا بیان

علم

تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلینڈ مین کچھہ شاعر اور حکمار

ایسے ہوئے ہین جو جہان کے عمایدسے تصور کیے جاتے ہین

خوخصلت

اہل انگلینڈ راست بازی اور دیانت داری اور محنت اور اپنی آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہین الاکثر کند اخلاق و تُندمغ ہوتے ہین

مذہب

ملکی مذہب عیسوی پروٹسٹنٹ طریق کا ہے
انجیل کا رواج برطن مین اسقدر ہے کہ کسی اور ملک مین اس وسعت کے ساتھہ نہین پایا جاتا اور کہتے ہین کہ آسودہ حالی رعایا کی افزائش کا بڑا باعث ہوا ہے

تقسیمات

انگلینڈ چالیس ۴۰ اور ویلس بارہ حصون مین منقسم ہے جنمین سے ہرایک کونٹی یا شایر کہلاتا ہے (تتمہ نمبر ۲ کو دیکھے)

۱۰۳ - تجارتی وغیرہ شہرون کا بیان

لندن دارالسلطنت انگلینڈ دریاے ٹمیس پر واقع ہے اور عظمت اور دولت اور تجارت مین تمام جہان مین اپنی مثل نہین رکھتا

प्रोटिस्टेन्ट

२ कौन्टी
३ शायर
४ लण्डन
५ टेम्स

اس شہر کی خاص خاص عمارتین کیہ ہین

ٹاور جو بطور جیلخانہ سرکاری کے مستعمل ہے اسمین اسلحہ کا بڑا
مجمع ہے

ویسٹمنسٹر ایبی جہان انگلینڈ کے نامور اورون سے کچھہ مدفون ہین

سینٹ پالس کتھیڈرل جو باعتبار عمدگی برطانیہ مین کلیسہ لاثانی ہے

محلات پارلیمینٹ

محلسرائے بکنگھم دولت سرائے ملکہ معظمہ

اس شہر مین دریا پر سات پل ہین اور ایک ٹنل یعنی دریا کے
نیچے محراب دار راستہ جسکے اوپر کو دریا کا پانی جاتا ہے اور
نیچے کو راستہ چلتا ہے اس دریا مین شہر کے قریب جہازونکے
مستولین جنگل کے متشابہ معلوم ہوتے ہین آبادی
اس شہر کی ساڑھے ستائیس لاکھ کے قریب ہے -

لورپول انگلینڈ کے گوشہ شمال و مغرب مین دریائے مرسی
کے دہانہ کے نزدیک واقع ہے اور اس سلطنت مین
دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اور امریکہ کے ساتھ
زیادہ سے زیادہ بیوپار رکھتا ہے

برسٹل دریائے لوار اوان کے دہانہ کے نزدیک تیسرے

१ टावर
२ वेस्टमिंस्टर
३ सेंट पाल्स
४ पार्लमेन्ट
५ बकिंघम

लिवरपूल
अमेरिका
ब्रिस्टल

درجہ کا انگلستانی بندر ہے اوسمین ساحل یعنی سمندر کا کنارہ زیادہ ہے
اور ایرلینڈ کے ساتھہ تجارت بہت ہوتی ہے

ہل دریاے ہمبر پر چوتھے درجہ کا انگلینڈی بندر ہے اور
بحیرہ بالٹک کی بڑی تجارت کرتا ہے

نیوکیسل این تاین کویلہ سنگین کی تجارت سے مشہور ہے

سوتھمٹن جزیرہ وایٹ کے شمال ہے اور ڈاک کے دخانی
جہازون کے روانگی کا خاص مقام ہے

سوانسی جنوب مین ویلیس کا بندر اعظم ہے

مقامات افواج بحری

پورٹسمتھ جزیرہ وایٹ کے گوشۂ شمال و مشرق افواج بحری
برطانیہ کا خاص مقام اور بہت استواری سے قلعہ بند ہے

پلیمتھ گوشہ جنوب و مغرب مین دوسری درجہ کا ہے

وولچ دریاے تیمس پر اور چیتھم دریاے میڈوی پر دیگر
مقامات افواج بحری ہین

۱۰۴- مقامات دستکاری کا بیان

مینچسٹر دریاے ارول پر باعتبار دستکاری کے کل سلطنت
مین اول درجہ کا اور باعتبار آبادی کے دوم درجہ کا شہر ہے

جسقدر اسباب پہنی تمام انگلینڈ مین بنتا ہے اوسکا ۴/۵ حصہ یعنی پانچ حصون مین سے چار حصہ اس شہر مین طیار ہوتا ہے

برمنگہم وسط انگلینڈ کے نزدیک دستکاری مین دوسرے درجہ کا شہر ہے اور ہر قسم کی فلزاتی کاموں کا خاص مقام ہے

شیفیلڈ منچسٹر کے مشرق بلحاظ کاریگری چوتھے درجہ کا شہر ہے اور چھری چاقو وغیرہ کی جہت سے مشہور ہے

مرتھر ٹڈول ویلس کا شہر اعظم ہے اوسمین سنگین کوئے اور لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہین

لیڈس یارکشر مین ہے اور دستکاری کے اعتبار سے تیسرے درجہ کا شہر اور اون کی کاریگری کا خاص مقام ہے

اسپٹل فیلڈس لندن کے متصل اور چیشایر مین مکلسفیلڈ ابریشمی دستکاریون کے خاص مقام ہین

ناٹنگہم اور ڈربی وسط کے نزدیک ہین اور سوتی موزون اور کلابتونی کام کے واسطے مشہور ہین —

نارچ شرق مین ہے اور شال اور کریپ کیواسطے مشہور ہے

کڈرمنسٹر شطرنجی سے نامور ہے

اسٹفرڈشر ظروف گلی کا خاص مقام ہے

لندن اور لورپول اور سنڈرلینڈ اور پورٹسمتھ اور
پلیمتھ تعمیر جہازات کے مقامات خاص ہین

۱۰۵ - دار العلم وغیرہ کا بیان

ونڈسر مین کہ دریاے ٹیمس پر واقع ہے ایک محلسرا ہے
جو بادشاہ ولیم فتح مند کے عہد سے شاہان انگلشیہ کا مسکن خاص
رہا ہے
دریاے آیسس پر آکسفرڈ اپنے یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم
سے مشہور ہے جو تمام جہان مین لاثانی ہے -
دریای کیم پر کیمبرج ہے اوسکی یونیورسٹی علوم ریاضی کے درس
تدریس سے شہرت پذیر ہے
گوشہ شمال و شرق مین درہم ہے اوسمین ایک چھوٹی یونیورسٹی ہے
اس شہر مین ونیریبل بیڈ صاحب مدفون ہین
کینٹربری کینٹ مین ہے وہان ایک عمدہ کلیسہ ہے
اور وہان کا آرچبشپ کل انگلینڈ کا مذہبی سردار ہے
یارک شمال مین بہت قدیمی شہر اور ایک آرچبشپ کا صدر
مقام ہے
جنوب مین ونچیسٹر ہے کہ شاہان سیکسن کے عہد مین انگلینڈ

१ लण्डन
२ लिवरपूल
३ सन्डरलैंड
४ पोर्टसमथ
५ प्लीमथ
६ विन्डसर
७ टेम्स
८ विलियम
९ ऐसिस
१० आक्सफ़ोर्ड
११ युनीवर्सिटी
१२ कैम
१३ कैम्ब्रिज
१४ डरहम
१५ बीड
१६ कैण्टरबरी
१७ कैण्ट
१८ आर्चबिशप
१९ यार्क
२० विंचेस्टर
२१ सैक्सन

کا دار السلطنت متصور ہوتا تھا

باتھہ اور چیلٹنہم آب کانی یعنی گرم سرد قدرتی پانی کے چشمون سے نامور ہین

گرینیچ کہ لندن سے چھہ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رصد گاہ سحر مشہور ہے جس سے جغرافیہ دان انگلشیہ طول البلد کا شمار کرتے ہین

ڈوور بندر فرانس سے اقل فاصلہ پر ہے

۱۰۶ - غیر ملکون مین برطنی آبادیون و عملداریونکا بیان

یوروپ مین

ہیلیگولینڈ کہ دہانہ دریاے ایلب کے متصل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے

جبرالٹر یعنی جبل الطارق کہ اسپین کے جنوب ہے -

مالٹہ کہ بحیرہ روم مین جزیرہ ہے - بحیرہ روم کے جزایر آئیونین برطانیہ کے امن مین ہین

ایشیا مین

برطنی ہند جزیرہ سیلان عدن برطنی برہما سنگاپور پینان

ہانگ کانگ اور ہندوستان مین کئی ریاستین برطانیہ کے امن مین ہین

افریقہ مین

مغربی ساحل پر سیرالیون اور گنی کی آبادیان - اور بحر اٹلانٹک مین

جزایر سینٹ ہلینا اور اسنیشن اور جنوب مین کیپ کالونی

اور نیٹل اور بحر ہند مین جزیرہ مارشیئس

امریکہ مین

شمال مین نووا اسکوشیا اور کنیڈا اور ممالک خلیج ہڈسن -

وسطی امریکہ مین ہانڈیوراس - شمالی و جنوبی امریکہ کے بیچ مین

جزایر مغربی ہند برطنی - جنوبی امریکہ کے شمال گیانا برطنی -

جنوبی امریکہ کے جنوبی شرقی کنارہ کے متصل جزایر فاکلینڈ

اوشیانا مین

آسٹریلیا ٹسمینیا اور نیوزیلینڈ

ملکہ معظمہ انگلستان کی کل عملداری مین پچاسی لاکھ سے کچھ زیادہ مربع میل ہین اور اکیس (۲۱) کرور چالیس لاکھ کے قریب باشندے - اوسمین تمام کرہ زمین کی سطح کا ششم حصہ اور آبادی کا پنجم حصہ داخل ہے

۱۰۷ - اسکاٹلینڈ کا بیان

اسکاٹلینڈ شمال اور مغرب مین بحر اطلانٹک سے اور شرق مین بحیرہ جرمنی سے اور جنوب مین انگلینڈ اور بحیرہ آیرلینڈ سے محدود ہے

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ نہایت بے ترتیب ہے کس واسطے
کہ سمندر کے بیشمار شعبون سے جنکو فرتھس یا لاکس کہتے ہین
دندانہ دار ہو گیا ہے

جزایر

جزایر شٹیلینڈ اور آرکنی شمال مین ہین - ہیبریڈیز مغرب مین
اور بیوٹ اور اران گوشہ جنوب و غرب مین

سطح

اسکاٹلینڈ عموماً کوہستانی ملک ہے گوشہ جنوب و مغرب سے
گوشہ شمال و شرق تک اس ملک کے وار پار تین سلسلے
پہاڑون کے گذرتے ہین یعنی جنوب مین کوہ لوتھرس اور
کوہ چیویٹ اور جانب وسط کوہ گریمپیانس اور شمال مین
ہائی لینڈس

دریا

گوشہ جنوب و شرق مین دریاے ٹویڈ انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ
کے سوانہ کا ایک جز ہے فورتھ اور ٹے اپنے اپنے
نام کے فرتھس مین داخل ہوتے ہین اسپی مورے فرتھ کے

نزدیک سمندر مین گرتا ہے اور کلائید شمالاً غرباً بہکر کلائیڈ کے
فرتھہ مین جاتا ہے

جھیلین

اسکاٹلینڈ مین کئی جھیلین ہین جو خوش منظری کیواسطے مشہور
ہین اونمین سے خاص لاک لومنڈ کہ برطانیہ کی سب اور
جھیلون سے بڑی ہے اور لاک کٹیرین ہین

آب وہوا

انگلینڈ کی نسبت اس ملک کی آب وہوا سرد اور مرطوب ہے

۱۰۔ حصص اور باشندون وغیرہ کا بیان

اس ملک کے خاص تین حصے ہین یعنی شمال مین ہائی لینڈز
جنوب مین لولینڈس اور مغرب مین جزایر یہ ملک ۳۳ شایر
یا کونٹیون مین بھی تقسیم ہے تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو

باشندے

ساکنان لولینڈس اوسی نسل سے ہین جس سے اہل انگلینڈ
پیدا ہوئے ہین مگر ہائی لینڈس کے رہنے والے
سیلٹک ہین اور گیلک زبان بولتے ہین
اسکاچ یعنی اہل اسکاٹلینڈ کی احتیاط مشہور ہے اگرچہ وے

لوگ اپنے ملک وطنی سے بہت مالوف ہین لیکن بہت اونمین سے
اپنی دولت بڑہانے کی نیت سے کچھ عرصہ کیواسطے اپنے ملک
کو چھوڑکر سلطنت کے مختلف حصون مین چلے جاتے ہین
اس ملک مین مدرسے بہت ہین اور وہان بعض مولف نامور ہوئے ہین

شہرات

اڈن برگ دارالحکومت فرتھ آف فورتھ کے متصل واقع ہے
اور یوروپ کے از بس خوبصورت اور خوشنما شہرون سے
ایک ہے -

لیتھ فرتھ آف فورتھ پر اڈن برگ کا بندر ہے اور اوسی سے اب متعلق ہے

گلاسگو دریاے کلائڈ پر اسکاٹلینڈ مین شہر اعظم ہے اور
دستکاریون اور تجارت سے مشہور

گلاسگو سے سات میل مغرب پیسلی شالون سے نامور ہے

گرینک دریاے کلائڈ کے دہانہ پر بڑا بندر ہے

اسٹرلنگ دریاے فورتھ پر شاہان اسکاٹلینڈ کا مسکن
مرغوب تھا اوسمین ایک نامی قلعہ ہے

پرتھ دریاے ٹے پر ہے وہ ایک زمانہ مین اسکاٹلینڈ کا
دارالسلطنت تھا

ونڈی فرتھ آف ٹے پر بندر عظیم ہے اور کتانی دستکاری کا خاص مقام

ابردین ساحل شرقی پر ہے اوسمین مکانات سنگین بہت ہین اور تجارت بکثرت ہوتی ہے

انورنس شمالی ہائی لینڈس مین بڑا شہر ہے

۱۰۹ - آیرلینڈ کا بیان

آیرلینڈ کی شرقی حد بر نالہ شمالی اور بحیرہ آیرلینڈ اور نالہ کینٹ جارج ہین اور جنوبی اور مغربی اور شمالی بر بحر اطلانٹک ساحل غربی خلیجون سے بہت شکستہ ہے ڈبلن کے قریب ہوتھ ہیڈ اور جنوب مین کیپ کلیر راسہاے مشاہیر سے خاص ہین شمال مین رتھلن اور مغرب مین اکیل جزایر اعظم

سطح

اگرچہ وسط مین بڑا ہموار میدان ہے الا جنوب اور غرب مین کچھ متفرق پہاڑ بھی ہین

دریا

شینن دریاے اعظم ہے جو جنوبی مغربی سمت کو بہکر بحر اطلانٹک مین گرتا ہے بواین اور لفی شمالاً شرقاً چلکر بحیرہ

डंडी
अबरडीन
फ़िर्थ आफ टे
इनवरनेस
आयरलैंड
सैन्ट जार्ज
डबलिन
हौथ हैड
केप क्लीयर
रथलिन
एकिल
पौनन
बायन
लिफ़ी

آئیرلینڈ مین پڑتے ہین

جھیلین

آئیرلینڈ مین بہت جھیلین ہین - گوشہ شمال و شرق مین لونیاگھ ہے کہ برطانیہ یا آئیرلینڈ کی اور سب جھیلون سے بڑی ہے گوشہ جنوب و غرب مین کلرنی کی جھیلین خوبصورتی و خوش منظری سے نامزد ہین

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل الا مرطوب ہے

اس ملک مین ایسی خوشنما نبات پیدا ہوتی ہے کہ آئیرلینڈ کو جزیرہ زمردین کہتے ہین - ایک مرتبہ یہ ملک جنگلون سے مستور تھا جنکے بجاے اب وسیع اور بے پایان دلدل ہین اور نیسے بکثرت با فراط حاصل ہوتا ہے جسکو بطور ایندھن کام مین لاتے ہین آلو اور جو اور رام جی خاص نباتی پیداوار ہین گو زراعت عموما ترقی یافتہ حالت مین نہین ہے

باشندے

آئیرلینڈ کے لوگ سیلٹک نسل سے متعلق ہین اور شمال و شرق مین برطانیہ کے لوگ بھی بہت بستے ہین

۱۱۰- دستکاری اور خصلت اور مذہب وغیرہ کا بیان

بڑی دستکاری صرف کتان کی ہے جو گوشۂ شمال و شرق مین ہوتی ہے - خاص اشیا جو باہر کو جاتی ہین زراعتی پیداوار اور کتانی کپڑے ہین تجارت خاصکر برطانیہ کے ساتھ ہوتی ہے

خصلت اور رویّہ

اہل آیرلینڈ فیاض اور زود فہم اور مہمان نواز اور خوش مزاج ہوتے ہین الّا عموماً اسقدر محنتی نہین جیسے برطن کے باشندے ہین

مذہب

اگرچہ پروٹسٹنٹ بشپ کا کلیسہ از روے قانون مقرر رہے لیکن رعایا مین سے اکثرین رومین کیتھولک ہین

تقسیمات

آیرلینڈ چار صوبون مین منقسم ہے یعنی شمال مین السٹر وسط مین لینسٹر اور کوناٹ اور گوشۂ جنوب و مغرب مین منسٹر ملک مذکور ۳۲ کونٹیون مین بھی تقسیم ہوا ہے (تتمہ نمبر ۴ کو دیکھو)

شہرات

شرق مین ڈبلن دار السلطنت دریاے لفی پر واقع ہے

१ प्रौटेस्टेण्ट
बिशप
२ रोमन कैथोलिक
३ अल्स्टर
४ लीन्स्टर
कौनाट
५ मन्स्टर
६ कौन्टी
७ डबलिन
८ लिफ़ी

اور اس خوبصورت شہر عظیم مین ایک نامی گرامی یونیورسٹی ہے

گوشہ شمال وشرق مین بیلفاسٹ اس جزیرہ مین دوسرے درجہ کا شہر ہے اور کتانی کپڑے کی دستکاری کا خاص مقام

کارک جنوب مین تحفہ بندر ہے وہان سے اشیاء غذائی دیساور کو بہت جاتے ہین

لیمرک دریاے شینن پر مغرب مین بڑا بندر ہے وہان کلابتونی دستکاریان ہوتی ہین

واٹرفرڈ دریاے سویر پر گوشہ جنوب وشرق مین بڑا تجارتی بندر ہے

لنڈنڈری دریاے فایل پر شمال مین ہے یہان سے اجناس طعامی غیر ملکون کو بہت جاتی ہین

شمال وشرق کی جانب شہر آرمگہہ سمندر سے فاصلہ پر ہے وہان آرچبشپ کا صدر مقام ہے

۱۱۱ ـ سویڈن اور ناروے کا بیان

سویڈن اور ناروے سے ملکر جو اب ایک سلطنت مین شامل ہین جزیرہ نما عظیم اسکینڈنیویا بنا ہے

یہ جزیرہ نما شمال مین بحر شمالی سے محدود ہے شرق مین

روس اور خلیج بوتھنیہ اور بحرہ بالٹک سے اور جنوب مین

بحیرہ بالٹک اور کیٹیگیٹ اور اسکیجر ریک سے اور مغرب مین

بحیرہ جرمنی اور بحر اٹلینٹک سے

ناروے

ناروے ایک تنگ وطویل ملک ہے جو جزیرہ نما اسکینڈینیویا

کا مغربی حصہ ہے

سطح

یوروپ کے نہایت کوہستانی ملکون سے ناروے ایک ہے

ساحل بشیار خلیجون سے جنکو فایرڈ کہتے ہین دندانہ دار اور

ہزارہا کوہون اور جزیرون سے حاشیہ دار ہے

آب وہوا

موسم گرما قلیل وگرم اور موسم سرما طویل وشدید ہوتا ہے

تجارت

لوہا لٹھے گندہ بروزہ مچھلی بہرتی کے خاص اشیا ہین

باشندے

اہل ناروے محنتی اور خوشدل اور مہمان نواز ہوتے ہین بہت

اونمین سے بڑی بڑی عمر تک پہونچتے ہین - مذہب پروٹسٹنٹ ہے

१ बोथनिया
२ बाल्टिक
३ कैटेगेट
४ स्केगरैक
५ फायर्ड

شہرات

کرسٹیانا گوشۂ جنوب و مشرق مین ایک فابرڈ کے سرے پر دارالسلطنت اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

برگین اور ڈرانتہیم مغرب مین بندر ہین

فریڈرکسٹالڈ کرسٹیانا کے دکھن واقع ہے

۱۱۲ - سویڈن کا بیان

سویڈن ناروے کے دکھن پورب ہے

سطح

اگرچہ شمالی و مغربی حدود کوہستانی ہین لیکن عموماً یہ ملک ہموار ہے اور یوروپ کی بڑی نشیبی زمین سے متعلق

آب و ہوا اور پیداوار وغیرہ

آب و ہوا اس ملک کی مثل آب و ہوا ناروے کے ہے گو بارش باران کم ہوتی ہے

لوہے اور تانبے کی کھانین بہت پیداوار ہین تمام جہان مین سویڈن کا لوہا اعلیٰ خیال کیا جاتا ہے

تانبا لوہا لٹھے گندہ بروزہ بھرتی کے خاص اشیا ہین سترکاریان کم ہوتی ہین

باشندے

اہل سویڈن مضبوط و محنتی ہین اور مذہب سے پروٹسٹنٹ

شہرات

جس مقام پر کہ میلر جھیل کا بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج سے اتصال ہوتا ہے وہان اسٹاکہالم دارالسلطنت واقعہ ہے

دکھن پچھم مین گاتھنبرگ دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے

اسٹاکہالم کے اوتر پچھم اپسالا ہے کہ زمانۂ قدیم مین دارالسلطنت تھا وہان ایک مشہور یونیورسٹی ہے

کارلسکرونا دکھن پورب کے کونے مین سویڈن کی فوج بحری کا بڑا اسٹیشن ہے

خلیج بوتہنیہ کے شمال لاپلینڈ واقعہ ہے جسمین سے کچھ سویڈن کے اور کچھ روس کے تحت مین ہے یہ خطہ سرد اور ویران ہے اور نصف سال سے بہت زیادہ برف سے مستور رہتا ہے باشندے یہان کے منگولیہ نسل سے متعلق ہین اور قد کے چھوٹے ہوتے ہین وے لوگ رینڈیر کے گلون کے ساتھ جنسے اونکو خوراک و پوشاک بہم پہنچتی ہے

१ प्रोटेस्टेन्ट
२ मीलर
३ स्टाक हाल्म
४ गाथिन बर्ग
५ उपसाला
६ कार्ल स्क्रोना
७ लापलैण्ड
८ रेनडियर

اسپنے حیات خانہ بدوشی مین بسر کرتے ہین اب سب اونمین سے
مذہب عیسائی رکھتے ہین

۱۱۳ - یوروپی روس کا بیان

یوروپ کے شرقی نصف کو روس گھیرے ہوئے ہے اوسکے
اوتر مین بحر شمالی ہے پورب مین کوہ یورال اور دریاے یورال
اور بحیرہ کاسپین یعنی خزر اور جنوب مین کوہ کاکیس یعنی
قاف بحر اسود اور ملک روم اور آسٹریا اور پچھم مین ملک
آسٹریا اور پروس اور بحیرہ بالٹک اور ملک سویڈن

جزایر

بحیرہ بالٹک مین آسیل اور ڈیگو اور الینڈ اور بحر شمالی مین
نووازیملہ اور ویگانہ اور اسپٹز برگن ہین

سطح

روس کی زمین عموماً ہموار ہے سلسلہ کوہ یورال اور قاف
بڑے بڑے پہاڑ ہین جنسے ایشیا کی سرحد کسیقدر بنی ہے

دریا

ڈونیا شمالی بحر ابیض مین بہتا ہے دریاے نیوا لیڈوگا
جہیل کو خلیج فینلینڈ سے وصل کرتا ہے ڈونیا جنوبی اور نیمن

بحیرہ بالٹک مین گرتے ہین نیسٹر اور نیپر بحیرہ اسود مین داخل ہوتے ہین ڈان بحیرہ ازوف مین پڑتا ہے والگا کہ یوروپ کے دریاؤن مین سب سے بڑا ہے والڈئی کے کوہون سے نکلتا ہے اور بحیرہ خزر مین پڑتا ہے

جھیلین

گوشہ شمال و مغرب مین لیڈوگا اور اونیگا اور اونسے چھوٹی چھوٹی بہت اور جھیلین ہین

آب و ہوا

جنوبی حصے اکثر گرم اور شمالی سرد ہین اور اس ملک مین نوبت نبوبت گرمی اور سردی دونون شدت سے ہوتی ہین

معدنیات

لوہا تانبہ نمک اور سنگ مرمر اس ملک کے خاص معدنیات ہین

قسم زمین اور نباتی پیداوار

جنوبی مغربی اور وسطی اضلاع خوب سیراب ہین فنلینڈ مین بہت سے کوہک اور جھیلین ہین ۔ شمالی قطعے دلدلی ہین اور جنوب و شرق کی جانب ریگستانی اور بیدرخت بیابان ہین

جنکو اسٹیپز کہتے ہین گوشۂ جنوب اور مغرب مین گیہون بہت
پیدا ہوتا ہے جی اور جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی ناج
زیادہ شمال کیطرف بویا جاتا ہے سن اور بیٹ سن مغرب مین
پیدا کیے جاتے ہین یہ ملک ایک ثلث کے قریب جنگلون
اور بنون سے گھرا ہوا ہے

حیوانات

بیش قیمت سمور و سنجاب شمال مین پائے جاتے ہین بھیڑ اور
بیل کثرت سے دکھن مین پائے جاتے ہین بھیڑیے اور
ریچھ خاص درندے ہین بڑے بڑے دریاؤن مین
اسٹرجن مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے

باشندے

روسی اہل اسکلیوونیا کی نسل سے ہین بحیرہ بالٹک کے
کنارون پر سویڈن اور جرمنی کے لوگ بہت ہین اور جنوبی
شرقی اضلاع مین ترکی و منگولیہ نسل کی خانہ بدوش قومین
رہتی ہین
شایستگی مین روسی باقی یوروپ کے لوگون سے کمتر ہین
تھوڑا عرصہ ہوا کہ کم رتبہ کے لوگون مین بہت سے غلام تھے

جوا پنے موضعون کے ساتھہ جنمین وے رہتے تھے خرید
وفروخت ہوجاتے تھے شاہنشاہ حال نے اس دستور کو بند
کیا ہے

محنت

اس ملک کی دستکاریون مین خصوصاً چرسے اور ٹاٹ اور رسّی
اور ستلی ہین اور روئی اور شکر اور شراب اور کپڑے اور
ملکون سے آتے ہین اور چربی اور گیہون اور سن اور سبز
اور لکڑی کے لٹھے اور چرسے اور ولایتون کو بھرتی کیے
جاتے ہین

عملداری

عملداری اس ملک کی شاہی بیحد اختیارون کے ساتھہ ہے

مذہب

اہل روس یونانی کلیسے سے متعلق ہین

۱۱۵۔ ملک کی تقسیمات کا بیان

یوروپی روس ۶۴ گورنمنٹون مین منقسم ہے جنمین سے خاص
خاص ذیل مین لکھی جاتی ہین

روس کلان خواہ مسکووی کہ شمال و وسط مین ہے

فنلینڈ صوبجات بالٹک شاہی پولینڈ کہ مغرب مین ہے
مغربی یا پولینڈی روس روس خرد یا اکرین کہ جانب
جنوب و مغرب ہے جنوبی روس اور شرقی روس

شہرات

سینٹ پیٹرس برگ دارالسلطنت جسکو پیٹر عظیم نے بنایا تھا
دریاے نیوا پر واقع ہے یہ شہر خوب رونق دار ہے اور
اوسکے باشندے تعداد مین پانچ لاکھ کے قریب ہین
ایک چھوٹے جزیرہ پر کہ دریاے نیوا کے دہانہ کے پاس
ہے کرانسٹاٹ مضبوطی سے محصور ہے اور بحیرہ بالٹک
مین روس کے جہازی بیڑہ کا خاص مقام ہے
آرکینجل بحیرۂ ابیض پر ہے ۔ سابق مین روس کا صرف
یہ ہی ایک بندر تھا
رگہ دریاے ڈوینا کے دہانہ کے قریب ہے یہانسے
تجارتی مال اور ملکون کو بہت بھرتی ہوتا ہے
وسط کے نزدیک موسکو سابق کا پایۂ تخت ہے جب فرانس
والون نے اس شہر پر ۱۸۱۲ع مین حملہ کیا تھا روسیون نے
اوسمین آگ لگادی مگر وہ از سر نو تعمیر ہوگیا ہے

२ फ़िनलैण्ड
३ बालटिक
३ पोलैण्ड
४ पोलैण्ड रूस
५ युक्रेन
६ सेन्ट पीटर्सबर्ग
७ नीवा
८ क्रानस्टाट
९ आर्कैंजिल
११ रिगा
१२ डुविना
मास्को

مغرب مین ولنا بڑی تجارت کا مقام اور لیتھوانیہ کا پرانا دار الحکومت

اودیسہ جنوب مین بحر اسود پر بڑا تجارتی شہر ہے –

جزیرہ نما کریمیا یعنی قرم مین سباسٹوپول جسکو ۱۸۵۵ء مین صاحبان فرانسیس

وانگریز نے فتح کیا بڑا الق وودق قلعہ اور بحیرہ اسود مین روس

کی جہازی بیڑہ کا خاص مقام تھا

استراخان دریاے والگا کے دہانہ کے متصل

اسٹرجن مچھلی کے شکار سے نامور ہے

کائیو دریاے نیپر پر زمانہ سلف مین روس کا پایہ تخت تھا

نجنی ناوگوراڈ (یعنی نیچے کا نیا شہر) موسکو کے پورب

دریاے والگا پر واقع ہے یوروپ بھر مین یہان سب

سے بھاری میلہ ہوتا ہے

پولینڈ

سابق مین ملک پولینڈ کی کہ روس کی مغرب طرف ہے سلطنت قوی تھی مگر پچھلی صدی

اخیر قریب اسٹریا اور پروس اور روس نے اوسکو

باہم تقسیم کرلیا اور روس نے سب سے بڑا حصہ پایا

وارسا دریاے وسچیولا پر دار الحکومت حال کا ہے

کراکو کہ دار السلطنت زمانہ قدیم تھا جنوب مین واقع ہے اور اب اسٹریا کی تابع

१ विलना
२ लिथुएनिया
३ उडीसा
४ क्रिमिया
५ सबास्टोपोल
६ अस्त्रखान
७ कैव
८ निजनीनोव गोराड
९ वारसा
१० विसचला
११ क्राको

۱۱۶ - پروس کا بیان

پروشیا یعنی پروس پورب مین روس اور پولینڈ سے محدود ہے اور دکھن مین آسٹریا اور جرمنی کی چند چھوٹی چھوٹی ریاستون سے اور پچھم مین فرانس اور بیلجیم اور ہالینڈ سے اور اوتر مین ہینوور اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک سے اس ملک کے دو جدے جدے حصے ہین حصہ شرقی جو بڑا ہے بحیرہ بالٹک کے دکھن ہے اور اوسمین دکھن کیطرف سیکسنی اور برانڈنبرگ اور سیلیشیہ اور اوتر کیطرف پامیرینیہ ہین یہ سب جرمنی کے صوبے ہین اور حصہ مذکور مین پورب کی جانب پوزن اور مغربی پروس اور شرقی پروس ہین کہ دراصل پولینڈ کے صوبے تھے حصہ مغربی مین ویسٹ فیلیا اور صوبجات رائن ہین

سطح

صوبجات رائن کوہی ہین اور جنوبی مغربی سرحد کا بھی ایک جزو کوہستانی ہے مگر عموماً اس ملک کی سطح نشیبی وہموار ہے شرقی اضلاع مین بہت سے میدان ریگستانی اور دلدلین اور اوتھلی جھیلین ہین

१ बैलनजिकाम
२ हालैनड
३ हैनोवर
४ डैनमार्क
५ सैक्सिनी
६ ब्रैंडिनबर्ग
७ सिलीशिया
८ पामिरेनिया
९ पोज़िन
१० वेस्टफ़ालि-या
११ रैन

دریا

نیمن اور وسچولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین گرتی ہین اور
ایلب اور ویزر اور راہن بحیرہ جرمنی مین اپڑتے ہین

آب و ہوا

گوشہ شمال شرق مین سخت جاڑے پڑتے ہین لیکن کلیتاً آب
وہوا اس ملک کی معتدل اور خوشگوار ہے

باشندے

گو ساکنان اس ملک کے اکثر ٹیوٹانک نسل سے ہین تاہم
صوبجات ملحقہ پولینڈ مین اسکلیوونیا کی نسل کے بھی بہت
لوگ ہین

محنت

رعایا مین سے تین ربع کا پیشہ زراعت ہے سیکسنی چینی
برتنون سے مشہور ہے جنکو ڈریسڈن کی ظروف چینی کہتے
ہین سلیشیا کا کتان معروف ہے

عملداری

عملداری شاہی اکثر باختیارات بحد ہے
پروشیا یعنی پروس کی تعلیم نا فرض ہے جمیع والدین کو اپنی

१ नीमेन
२ विसचुला
३ ओडर
४ एल्ब
५ वीज़र
६ ट्युटानिक
७ स्लैवोनिया
८ सैक्सनी
९ ड्रेसडिन
१० सिलीशिया

اولاد مدرسہ مین بھیجنا لابد ہوتا ہے اگر وے ثابت نہ کرسکین
کہ اونکی تعلیم بہ نوع دیگر بوجہ احسن ہوسکیگی

مذہب

گو اکثر باشندے پروٹسٹنٹ ہین تاہم دریاے راہن اور
پولینڈ کے صوبجات مین رومن کیتھولک بہت زیادہ ہین

۱۱۷۔ شرقی حصہ کے شہر

برلن تخت گاہ دریاے اسپری پر کہ دریاے ایلب کا
ایک معاون ہے واقع ہے اور جرمنی مین اول درجہ
کا شہر ہے وہان ایک نامور یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
پاٹسڈم مین کہ برلن کے مغرب ہے کئی محلسرائین ہین اور
فوج کا بڑا اسٹیشن ہے

شلیشیا مین برسلا دریاے اوڈر پر اس مملکت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے

شمالی شرقی سرحد کے نزدیک میمل بندر ہے وہان سے غلہ
اور لکڑی کے لٹھے باہر کو بہت بھیجے جاتے ہین

دریاے وسچولا پر ڈانزگ بڑا بندر ہے

پامیرینیا مین دریاے اوڈر پر اسٹیٹن ہے وہان

१ ओटेरैंड
२ रोमन कैथो
लिक
३ बरलिन
४ स्प्री
५ एल्ब
६ पाटसडम
७ ...
८ सिलिसिया
९ ब्रैसला
१० ओडर
११ मीमेल
१२ डानज़िग
१३ पामेरेनिया
१४ स्टेटिन

غلہ کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریاے ایلب پر میگڈبرگ خوش تعمیر اور صنعتی شہر ہے

دریاے ایلب پر وٹن برگ اسلیے مشہور ہے کہ وہان لوتھر

صاحب نے ۱۵۱۶ع مین اصلاح مذہب عیسوی کی شروع کی

سیکسنی کی جنوب شہر ہال مین ایک نامور یونیورسٹی ہے

صوبجات راہن کے شہر

دریاے راہن کے سب شہرون مین کولون باعتبار تجارت

سب سے بڑا ہے

دریاے راہن اور دریاے مزیل کے اتصال پر کابلنیز عمدہ شہر

ہے وہان بہی سوداگری بہت ہوتی ہے

دریاے مزیل پر ٹریوس جرمنی کا نہایت قدیمی شہر ہے

ایزلاشپیل مغربی سرحد کے نزدیک شاہ شارلمین کا مسکن مرغوب

تہا وہان کے گرم چشمی مشہور ہین

گوشہ شمال اور شرق مین منسٹر ہے کہ ایک مرتبہ ایک اسقف حکمران کا دار الریاست تہا

۱۱۸ - ڈنمارک کا بیان

جزیرہ نما جٹلینڈ کہ وسطی یوروپ کے شمال مین ہے اور

زیلینڈ اور فیونین اور بارن ہالم اور دیگر جزایر کہ بحیرہ

بالٹک مین ہین اور شلیسوگ اور ہولسٹین اور لاینبرگ کی ڈچیز

یعنی ریاستین جو جرمنی مین ہین اور جزیرہ آیسلینڈ اور جزایر

فیرو کہ اطلانٹک مین ہین اور چند اور علاقے جو کرہ زمین کے

دیگر ربعون مین ہین ڈنمارک کی سلطنت مین داخل ہین

سطح

یوروپ کے بڑی سطح ہموار کا ڈنمارک بہی ایک جزہے مغربی

ساحل ریگستانی اور شرقی فایرڈس سے ازبس دندانہ دار ہے

باشندے

جٹلینڈ اور جزیرون کے رہنے والے ناروے اور سویڈن

کے باشندون کی مثال اور ڈچیز کے لوگ اہل جرمنی کے

مانند ہین وے لوگ بے شر اور محنتی ہوتے ہین

شہرات

دارالسلطنت کوپن ہیگن زیلینڈ مین پورب طرف خوب

شہر ہے جہان ایک بڑی یونیورسٹی بہی ہے

آبنائے سونڈ کے تنگ ترین حصے پر ایلسینور وہ مقام تہا

جہان جہاز ادہر ادہر نکلتے وقت محصول دیتے تہے

ساحل شرقی پر شلیسوگ اوسی نام کی ڈچی یعنی ریاست کا دارالحکومت ہے

بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج پر کایل ہولسٹین کا ریاستگاہ اور
ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

دریاے ایلب پر الٹونا ہمبرگ سے دو میل بندر دوم ہے

آیسلینڈ ایک بڑا جزیرہ گو پتھریلا اور بحر شمالی اطلانٹک
مین بحر شمالی کے حدود پر واقع ہے یہ ٹاپو جیزرس یعنی
کہولتے پانی کے چشمون اور کوہ آتش فشان ہکلا نامی سے
مشہور ہے آیسلینڈ اور شٹلینڈس کے درمیان جزایر
فیرو ہین وہان ایڈر ایک قسم کی بط کا نرم روان بیش قیمت
ہوتا ہے جو اور ملکون کو بہیجا جاتا ہے

۱۱۹ - ہالینڈ یعنی نیدرلینڈس کا بیان

ہالینڈ کے اوتر اور پچہم بحیرہ جرمنی ہے پورب مین ہنوورس
اور ہیوور اور دکہن مین بلجیم

سطح

ہالینڈ کی زمین قریب قریب ہموار ہے بہت سا ملک سمندر
کی سطح سے نیچے پست ہے اسلیے سمندر کو صنعی بندون یا پشتون
روک رکہا ہے تا کہ ملک مذکور پانی سے نہ بہر جاوے
اس ملک مین دریاے راین اور میوز اور شیلٹ کے

१ कायल
२ होलस्टिन
३ एल्ब
४ आलटोना
५ हैम्बर्ग
६ ऐसलैण्ड
७ गीज़र्स
८ हेक्ला
९ शेटलैण्ड
१० फेरो
११ ईडर
१३ हालैण्ड
१४ नेदरलैण्ड
१५ हैनोवर
१६ वेस्टफेलिया
१७ राइन
१८ मीउज़
१९ शेल्ट

زیریں حصے گذرتے ہین زیوڈرزی شمال ہین بڑا سمندر خشکی
سے گھرا ہوا ہے

باشندے

ڈچ یعنی ہالینڈیون کی صفائی اور کفایت شعاری اور محنت مشہور ہے
وے لوگ سنجیدہ اور اپنے معاملات ہین مستعد ہوتے ہین اور
اوس دلیری سے شہرت یافتہ ہین جسکے باعث سے اونہون نے
اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے اونمین سے دو ثلث کے قریب
پروٹسٹنٹ ہین مابقی رومن کیتھولک

شہرات

دارالسلطنت اسٹرڈام ایک زمانہ مین کل یوروپ مین
سب سے بڑا تجارتی شہر تھا اب بھی وہان بہت زیادہ
سوداگری ہوتی ہے
مغرب مین ہارلم چمنستانون سے مشہور ہے
دریاے راہن پر لیڈن اسلیے نامزد ہے کہ اپنی حفاظت
مین اہل اسپین سے خوب مقابلہ کیا
یوٹریکٹ کہ دریاے راہن پر زیادہ اوپر کیطرف ہے اوس
عہدنامہ سے مشہور ہے جو وہان ۱۷۱۳ء مین مرتب ہوا

१ ज़ुइडरज़ी
२ प्रोटेस्टैन्ट
३ रोमन कैथोलिक
४ एमस्टरडम
५ हार्लिम
६ स्पेन
७ लीडिन
८ यूट्रेक्ट

دی ہیگ ایک خوشنما شہر دربار کا مقام ہے

دریائے میز پر ایمسٹرڈام اس سلطنت مین دوم درجہ کا تجارتی شہر ہے

غیر ملکون مین ڈچ کی خاص خاص عملداریان یے ہین جزیرہ جاوا جزایر ملکا اور جزایر سماٹرا اور بورنیو اور سیلیبیز کے کوئی کوئی حصے اور جنوبی امریکہ مین ہالنڈی گیانا وغیرہ

۱۲۰ - بلجیم کا بیان

بلجیم کی شمالی حد ہالینڈ اور شرقی بروس راہنی اور جنوبی فرانس اور مغربی بحیرہ جرمنی ہے

ملک کی اصلی ہیئت

سوائے جنوبی قطعہ کے جہان کچھ پہاڑ متوسط بلندی کے ہین تمام ملک کی سطح ہموار ہے ساحل پر ریگستانی کوہک جنکو ڈیون کہتے ہین سمندر کی مداخلت کو روکے رہتے ہین شیلڈ مشرق مین اور سکیلٹ مغرب مین بڑے بڑے دریا ہین نہرین بہت ہین

محنت

کتائی اور بنٹی اور اونی دستکاریان بہت بیش قیمت ہوتی ہین

१ डी हेग
२ मेज़
३ एमस्टर्डम
४ जावा
५ मलक्का
६ सुमात्रा
७ बोर्नियो
८ सेलीबीज़
९ अमेरिका
१० हालैंडीगिआना
११ बेलजियम
१२ हालैंड
१३ फ्रान्स
१४ ड्यून
१५ मेज़
१६ [illegible]

اور یہ ملک گوٹہ کناری کے سبب بھی مشہور ہے اور چونکہ یہان سڑکین اچھی اور آہنی سڑکین کثرت سے ہین اسلیے سوداگری مین بڑی آسانی ہوتی ہے

باشندے

جنوب شرق کے رہنے والے جو والون کہلاتے ہین سیلٹ نسل سے ہین اور باقی آبادی کے لوگ جنکو فلیمنگ کہتے ہین اہل جرمنی کی پشت سے ہین تمام یوروپ مین بلجیم نہایت گنجان آباد ہے

فلیمنگس مزاج اور طور اور طریقون مین ڈچ کے مشابہ ہین اور والون اہل فرانس کے مانند ہین

رعایا مین سے اکثر رومن کیتھولک ہین

شہرات

دریاے شیلٹ کے ایک معاون سین نامی پر برسیلس تختگاہ خوش تعمیر شہر ہے جہان کثرت سے دستکاریان ہوتی ہین

دریاے شیلٹ پر انٹورپ بلجیم کے اور سب شہرون سے زیادہ تجارت رکھتا ہے

دریاے لڈکور پر گھینٹ تجارت مین انٹورپ سے دوم درجہ

پر ہے اس سلطنت کی خاص یونیورسٹی اسی شہر مین ہے
بروجس تیرہوین صدی مین بڑا تجارتی شہر تہا اور اب بہی
کچھ اچھا ہے
دریاے میز پر لیج آہنی دستکاریون سے معروف ہے
اوس ٹنڈ بڑا بندر ہے

۱۲۱ - فرانس کا بیان

اوتر مین نالہ انگلشیہ اور ملک بیلجیم سے اور پورب مین جرمنی
اور سویٹ زرلینڈ اور اطالیہ سے اور دکھن مین بحیرہ روم
اور ملک اسپین سے اور پچھم مین بحر اطلانٹک سے ولایت
فرانس محدود ہے

سطح

طول و عرض اس ملک کے قریب قریب مساوی ہین شمال
و شرق کی سطح وسیع اور ہموار ہے گو اوسمین چند نشیب و فراز
بہی ہین وسطی سطح مسطح مین دریاے سیون اور کوہ اوورن
گذرتے ہین کوہ جیورا اور آلپس جنوبی شرقی سرحد کے
حصے ہین پیرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

دریا

دریاے سین نالہ انگلشیہ مین گرتا ہے لایر جو فرانس مین دریاے اعظم ہے اور چیرنٹ اور گرون خلیج بسکے مین بہتے ہین اور دریاے رہون بحیرہ روم مین داخل ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و موافق ہے جنوبی اضلاع بہ نسبت شمالی کے گرم ہین

معدنیات

عمارت کے کام کا پتھر اور نمک اور لوہا اور سنگین کویلہ خاص کانی پیداوار ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے گیہون خاص کر بویا جاتا ہے اور دوم درجہ پر انگور چقندر شکر تری بنانی کے لیے افراط سے پیدا کیا جاتا ہے

۱۲۲ - باشندون وغیرہ کا بیان

اہل فرانس اکثر سیلٹک نسل سے ہین دریاے راہین کے قرب و جوار کے لوگون مین سے کچھ جرمنوی پشت سے ہین اور اور جو گوشہ جنوب و مغرب مین ہین اپنی اصلی کے ہین

اس ملک کی زبان لیٹن اور جرمن زبان سے اختراع ہوئی ہے

زراعت رعایا کا خاص پیشہ ہے

باعتبار کاریگری و دستکاری فرانس انگلینڈ سے دوم مرتبہ پر ہے

شراب ازبس بیش قیمت پیداوار ہے ابریشمی اور اونی اسباب

دوم درجہ پر ہین اشیاء شوقیہ مین اہل فرانس فوق رکھتے ہین

عملداری اس ملک کی فی الحال شاہی باختیارات بیحد ہے

فرانس کے لوگ خلیق اور خوشمزاج اور ذہین ہین الا مشکون اور

جنگی افتخار کی شدت سے شائق

باشندون مین سے اکثر رومن کیتھولک ہین

سابق مین فرانس تینتیس صوبون مین منقسم تہا اور اب چھیاسی

ڈپارٹمنٹون یعنی قسمتون مین تقسیم ہے

۱۲۳۔ شہرات وغیرہ کا بیان

پیرس دار السلطنت دریاے سین پر واقعہ ہے اور باستثناے

لندن یوروپ مین شہر اعظم ہے اور سرکاری مکانات شاندار

اور خوشنما دستکاریون سے مشہور

جس مقام پر کہ دریاے رہون سون سے ملتا ہے اوسکے

قریب دریاے مسبوق الذکر پر لیونس فرانس مین دوسرے

درجہ کا شہر اور ابریشمی دستکاری کا خاص مقام ہے

مارسیل بحیرہ روم کے کنارہ بہت قدیمی شہر اور فرانس کا بندر اعظم ہے

ٹولون مارسیل کے مشرق طرف بحیرہ روم کے جہازی بیڑہ کا خاص اسٹیشن ہے

اسٹرسبرگ مین کہ دریاے رائن پر ہے تجارت بکثرت ہوتی ہے اور وہان ایک مشہور کلیسہ ہے

گوشہ شمال و شرق مین رہیمس ہے وہان ایک نامی کلیسہ ہے جسمین شاہان فرانس سابق مین تاجدار ہوا کرتے تھے

آبناے ڈوور پر کیلے ہے جسپر صاحبان انگریز بہت مدت تک قابض رہے

دریاے سین پر روئین جہان شاہ ولیم ملقب بہ فتحمند نے وفات پائی فرانس مین روئی کی تجارت کا صدر مقام ہے

دریاے سین کے دہانہ پر ہیور فرانس مین تیسرے درجہ کا بندر ہے

شمالی مغربی سرے کی نزدیک بریسٹ بحر اٹلانٹک پر افواج بحری کا خاص اسٹیشن ہے

دریاے لایر پر نینٹیس بڑا سوداگری شہر ہے

دریاے گرون پر بوردو اس سلطنت مین دوم درجہ کا بندر ہے
انگوری شراب اور برانڈی اور روغن اور میوجات بھرتی کے
خاص اشیا ہین

دریاے گرون پر ٹولوز بڑی تجارت کا مقام ہے

بحیرہ روم مین ساحل اطالیہ و جزیرہ سارڈینا کے درمیان جزیرہ
کارسیکا فرانس کے عمل مین ہے

اوسکے مغربی کنارے پر اجکشیو دار الریاست نپولین بوناپارٹ کی پیدائش گاہ ہے

اور ملکون مین فرانس کی عملداری حسب تفصیل ذیل ہے
شمالی افریقہ مین الجیریہ مغربی افریقہ مین سینٹ لوئیس
جنوبی امریکہ مین کے ین بحر ہند مین جزیرہ بوربن اور
ہندوستان مین پانڈیچیری اور چند دیگر علاقجات

۱۲۴- سوئٹزرلینڈ کا بیان

سوئٹزرلینڈ خشکی کے اندر کا ملک ہے شمال مین وہ ممالک
جرمنی اور مشرق مین آسٹریا اور جنوب مین لامبرڈی اور سارڈینا
اور مغرب مین فرانس سے محدود ہے

سطح

یوروپ مین سوئٹزرلینڈ نہایت کوہستانی ملک ہے اور اونچی

१ ग्रोन
२ बोरडो
३ टूलोज़
४ सारडिनिया
५ कारसिका
६ अजैक्सयो
७ नैपोलियन बोनापार्ट
८ अलजीरिया
९ सेंटलूइस
१० कैन
११ बोरबन
१२ पांडिचरी

خوش منظری سے نامور۔ اوسمین پہاڑون کے سلسلے گذر کرتے
ہین جو ایک سطح مسطح سے نکلے ہین کوہ جیوراسوئیٹزرلینڈ کو فرانس
سے اور آلپس اوسکو اطالیہ سے علیحدہ کرتا ہے کوہ روزا
جنوبی سرحد پر مونٹ بلینک کو چھوڑ کر یوروپ کے سب پہاڑون
سے اونچا ہے

دریا اور جھیلین

دریاے راہن کانس ٹینس کی جھیل مین ہوکر اوتر کیطرف
بہتا ہے دریاے رہون جنیوا جھیل مین گذر کر مغرب کیطرف
جاتا ہے دریاے آر دریاے راہن کا معاون ہے اور
دریاے اِن پورب طرف بہکر ڈینوب مین ملتا ہے

باشندے

اہل سوئیٹزرلینڈ کی دلیری اور اپنے وطنی ملک سے اونکی
الفت اور اپنی آزادی سے اونکی محبت مشہور ہے
عملداری اس ملک کی جمہوری ہے

تقسیمات

سوئیٹزرلینڈ بائیس ۲۲ کینٹن مین تقسیم ہے

شہرات

جس مقام پر کہ جینوا جھیل سے پانی کا نکاس ہے اوسکے نزدیک
شہر جینوا شہر اعظم ہے اور دھرم گھڑیون اور جیبی گھڑیون سے نامزد
شمال مین بیسل دریاے راہن پر تجارت کثیر رکھتا ہے
برن دریاے آر پر ڈایٹ یعنی جلسہ گورنمنٹ کا صدر مقام ہے
زیورچ اپنے ہمنام جھیل پر ہے وہان روئی اور ریشم کی
دستکاریان ہوتی ہین
نیوشٹیل یعنی نیوکیسل مغرب مین اپنی ہی نام کی جھیل پر واقع ہے

۱۳۵ — جرمنی کا بیان

یوروپ کے وسط مین جرمنی ملک وسیع ہے اوسکے اوتر
مین بحیرہ جرمنی اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک اور پورب مین
پروس اور پولینڈ اور ہنگری اور دکھن مین اطالیہ متعلقہ
اسٹریا اور سوئٹزرلینڈ اور پچھم مین فرانس اور بلجیم اور
ہالینڈ ہین

سطح

شمالی قطعات اوس بڑی سطح مستوی سے ہین جو یوروپ کے
وسط مین ہے اور وسطی اور جنوبی اضلاع کوہ ہارٹز اور
بلیک فاریسٹ اور آلپس اور اور پہاڑون کے سلسلون سے

قطع ہوئے ہین

دریا

راہن اور ویزر اور ایلب اوتر کیطرف بہکر بحیرہ جرمنی مین گرتی ہین اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین داخل ہوتا ہے اور دریا ے ڈینوب جنوب کا پانی نکالتا ہے اور پورب کیطرف بہتا ہے

آب وہوا

اوتر مین آب وہوا ذرہ زیادہ سرد ہے اور دکھن مین ذرہ کم مگر دونون صورتون مین صحت بخش

معدنیات

ولایت جرمنی سونے اور چاندی اور پارہ اور تانبہ اور لوہے اور نمک کی پیداواری سے زرخیز ہے

نباتات

رائی ایک قسم کا یوروپی غلہ خاص کر بویا جاتا ہے - جنوبی اضلاع مین درخت انگور افراط سے پیدا ہوتا ہے

باشندے

باشندے پانچ حصون مین سے چار کے قریب ٹیوٹانک اور ایک کے قریب اسکلیوونک نسل سے ہین

اہل جرمنی دیانت دار اور محنتی اور ثابت قدم ہین اور تحصیل علوم اور
مہارت راگ سے ممتاز - چھاپہ اور گھڑی سازی جرمنی ہی مین
ایجاد ہوئی تھی
شمال مین لوگ اکثر پروٹسٹنٹ ہین اور جنوب مین رومن کیتھولک

تقسیمات

جرمنی اٹھتیس ۳۸ خودسر ریاستون مین تقسیم ہے جو بمقصد یکدیگر بلقب
جرمنیک کنفدریشن یعنی معاہدہ جرمنوی متفق رہتی ہین ڈوائٹ
یعنی اوس جلسہ مین جو جدی جدی سرکارون کے مختارون سے
مرکب ہے کارروائی معاملات ہوتی ہے

۱۲۶ - شاہی بویریا کا بیان

اسٹریا اور پروشیا سے دوم مرتبہ پر جرمنی کی نہایت بڑی
ریاست بویریا ہے وہ دو ممالک سے مشتمل ہے جنمین سے
بڑا اسٹریا کے اور چھوٹا دریاے راہن کے مغرب ہے
سطح خاصکر ہموار و مرتفع ہے جسمین پہاڑون کے کئی سلسلے
بھی گذرتے ہین

شہرات

میونخ دارالسلطنت شہر خوش تعمیر ہے وہان
بوہاے اسار پر ہے

تصاویر رنگسازی اور سنگ تراشی کی خوب اجتماعات ہین

دریائے لیغ پر اگسبرگ بڑا تجارتی شہر ہے جسکو اہل رومانی بنایا تھا

دریائے ڈینیوب پر رٹسبان مضبوطی سے محصور ہے

وسط کے نزدیک نرمبرگ وہ مقام ہے جہان جیبی گھڑیان

ایجاد ہوئی تھین یہ شہر کھلونون سے مشہور ہے

دریائے راہن پر اسپایرس واقع ہے

شاہی ورٹمبرگ

ورٹمبرگ بویریا کے مغرب اور بیڈن کے شرق ہے

اس ریاست کو شاہنشاہ نپولین بوناپارٹ نے سنہ ۱۸۰۶ء مین

شاہی بنایا تھا وہ سیر حاصل اور خوشحال ہے باشندے

پروٹسٹنٹ ہین

اسٹٹگارڈ پایہ تخت دریائے نکار کے متصل واقع ہے

وہان کتب کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریائے ڈینیوب پر الم ایک قلعہ بند شہر ہے

شاہی سیکسنی

سیکسنی یوروپ کی سب سلطنتون مین چھوٹی اور آسٹریا

اور پروشیا اور بویریا کے درمیان مین واقع ہے

باشندے پروٹسٹنٹ اور خوب تعلیم یافتہ ہین

شہر

دریاے ایلب پر ڈریسڈن تختگاہ ہے وہان تصاویر کا ایک مشہور اجماع ہے

گوشہ شمال و مغرب مین لیپزگ میلون اور تجارت کتب سے نامور ہے

گوشہ جنوب و غرب مین فریبرگ سیکسنی کی کھانون کا وسطی مقام ہے

۱۲۷ - شاہی ہینوور

بحیرہ جرمنی کے جنوبی کنارے کنارے دریاے ایلب اور ہالینڈ کے درمیان بادشاہی ہینوور واقع ہے

شہر

ہینوور دار السلطنت تجارت کثیر رکھتا ہے اور ہرشل صاحب منجم کی جاے تولد مشہور ہے

گاٹنجن جنوب مین اپنی یونیورسٹی سے شہرت پذیر ہے

دریاے امس کے دہانہ پر امبڈن بڑا بندر ہے

گرینڈ ڈچی یعنی ریاست عظیم بیدن

ریاست ورٹمبرگ اور دریاے رائن کے بیچ مین واقع ہے

کارلزروہی دار الریاست دریاے راہین پر نفیس شہر ہے

ماہیم دریاے نیکار اور دریاے راہین کے اتصال پر خاص

سوداگری شہر ہے

ہیڈلبرگ دریاے نیکار پر اپنی قدیمی یونیورسٹی سے مشہور ہے

بیڈن دریاے راہین کے نزدیک ہے وہان اوسکے

غسلخانون کے باعث بہت لوگ جاتی ہین

کانسٹنس کانسٹنس کے جھیل پر ہے

ریاستہاے خورد

ریاستہاے خورد مین سے اولی ترین ذیل مین لکھی جاتی ہین

پروشیا کے مغرب بحیرہ بالٹک پر گرینڈ ڈچی یعنی ریاست

عظیم میکلنبرگ شیورن بیڈن کے شمال ایلیکٹوریٹ ہیسی کیسل

اور گرینڈ ڈچی ہیسی ڈارمسٹاٹ اور دریاے ویزر کے

مغرب گرینڈ ڈچی اولڈنبرگ اور ہینوور کے دکھن ڈچی برنسوک

اور گرینڈ ڈچی سیکس ویمر

جیرمنی کے چار آزاد شہر ہین یعنی فرینکفورٹ دریاے

مین پر ہمبرگ دریاے ایلب پر بریمن دریاے ویزر پر

اور لیوبک بحیرہ بالٹک کے متصل

कार्लज़रुही
मानहिम
नेकार
हीडिलबर्ग
बैडिन
कान्स्टेन्स
झील
हैसीकैसल
ओल्डिनबर्ग
हैनोवर
ब्रन्सविक
सैक्सवीमर
हैम्बर्ग
ब्रीमैन
वीज़र
ल्यूबैक

١٢٨ - آسٹریا کا بیان

اوتر مین سیکسنی اور پروس اور روس سے اور پورب مین روس
سے اور دکھن مین روم اور بحیرہ ادریاٹک اور اطالیہ سے اور
پچھم مین سارڈینا اور سوئیٹزرلینڈ اور بویریا سے آسٹریا محدود ہے

سطح

شرقی حصے ایک وسیع سطح مسطح سے مشتمل ہین جسکے حد پر
یا جسمین ہو کر سلسلہ کوہ کارپیتھین گذرتا ہے صوبجات جرمنی
نہایت کوہستانی ہین جنمین الپس کے کئی سلسلے ہین
گوشہ شمال و مغرب مین بوہیمیہ کا مسطح خطہ پہاڑون سے
گھرا ہوا ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا بڑا ہموارہ ہے

دریا

دریاے ڈینوب بیچ مین ہو کر گذرتا ہے اور اپنے معاونات
کے ساتھ تمام ملک کے نصف سے زیادہ حصہ کا پانی
نکالتا ہے صوبجات شمالی مین دریاے نیسٹر اور وسچولا
اور ایلب کے ابتدائی حصے گذرتے ہین اطالیہ متعلقہ
آسٹریا کے بڑے بڑے دریا پو اور ایدج ہین

آب و ہوا

३ बवेरिया
५ कारपैथियन
७ बोहेमिया
८ डैन्यूब
९ नीस्टर
१० विसचुला

فرانس کی نسبت موسم گرما زیادہ گرم ہے اور موسم سرما زیادہ سرد

معدنیات

یوروپ کے اور ملکون کی نسبت آسٹریا مین سونا اور چاندی زیادہ پیدا ہوتی ہین پارہ بڑی افراط سے ملتا ہے نمک کی کانین اسقدر بڑی تمام دنیا مین نہین ہین جیسی اس ملک مین ہین تانبہ لوہا سیسہ اور کویلہ سنگین کئی اضلاع مین پائے جاتے ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا کو یوروپ کا باغ کہا ہے معمولی غلے سب حصونمین پیدا ہوتے ہین سن شمال مین اور انگور اور مکہ ہنگری مین اور چانول اور زیتون صوبجات اطالیہ مین زراعت کیے جاتی ہین

۱۲۹ - باشندون وغیرہ کا بیان

باشندے کئی جدی جدی قومون سے متعلق ہین اہل جرمنی اور ہنگری اور اسکیو ونیا والے اور اطالیہ کے لوگ ریشمی اور کتانی اور سینی اور اونی اسباب اور ظروف دھات

اور شیشہ آلات خاص دستکاریان ہین تجارت بہت بھاری نہین ہے
گورنمنٹ کو اختیارات غیر محدود حاصل ہین رعایا مین سے
تین ربع رومن کیتھولک ہین اور باقی یا تو یونانی کلیسہ سے
متعلق یا پروٹسٹنٹ ہین سلطنت پندرہ گورنمنٹون مین تقسیم ہے
جو صوبجات جرمنی اور ہنگری اور پولینڈ اور اطالیہ سے کم کیے ہین
صوبجات جرمنی مین بوہیمیہ اور موریویا اور سلیشیا شمال
کیطرف اور آرچڈچی یعنی ریاست عظیم آسٹریا وسط مین اور
ٹرل اور اسٹریا اور الریا جنوب کیطرف ہین
دریاے ڈینوب پر وینا آسٹریا کا دار السلطنت اور
اوسکی تجارت کا صدر خاص ہے (وجہ تسمیہ اس شہر کی یہ ہے
کہ اوسکا ایک حصہ دریاے خورشوین پر واقعہ ہے)
بوہیمیہ کا دار الریاست پریگ نفیس شہر ہے اور وہان ایک
یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
دریاے ڈرلو کے ایک معاون پر گریز اسٹریا کا پایہ تخت ہے
ایڈریا کہ پارہ کی کہانون کی جہت سے مشہور ہے الریا مین ہے
صوبہ الریا مین ٹرئیسٹ بحیرہ اڈریاٹک پر آسٹریا کا خاص
بندر ہے

دریاے اُن پر السبرگ ٹیرل کا دارالحکومت ہے

دریاے ایدج پر ٹرینٹ ٹیرل کا ایک شہر اسلیئے نامور ہے

کہ وہان ۱۵۴۵ء سے ۱۵۶۳ء تک رومن کیتھولک کونسل

ہوا کرتی تھی ۔

۱۳۰- صوبجات ہنگری کا بیان

صوبجات ہنگری مین ہنگری خاص اور ہنگری کے گوشہ جنوب

وشرق مین ٹرنسلوینیا اور جنوب کی جانب اسکلیوونیا اور

کروشیا اور ڈالمیشیا اور ملک روم کے کنارے

کنارے ملیٹری فرانٹیر یعنی سرحد جنگی داخل ہین

پریسبرگ دارالسلطنت سابق دریاے ڈینیوب پر ہے

بوڈا اور پیسٹھ دریاے ڈینیوب کے وار پار ہین

ان دونون سے ملکر ایک شہر ہنگری کا دارالسلطنت

بنا ہے

ٹوکے دریاے تھیس پر شراب کی جہت سے مشہور ہے

ڈیبرگرن ٹوکے کے جنوب وسعت مین پیسٹھ سے

دوم درجہ پر ہے

راگیوسا ڈالمیشیا مین ہے ایک ریاست جمہوری کا

سابق مین وہ دارالحکومت تہا

صوبجات پولینڈ مین دیار کراکو اور شاہی گلیشیہ داخل ہین

کراکو دریاے وسچولا پر پولینڈ کا دارالسلطنت سابق
اور اوسکے بادشاہون کا مدفن تہا

لیمبرگ دارالحکومت گلیشیہ بڑی تجارت کا مقام ہے

صوبجات اطالیہ لامبرڈی اور وینس سے مشتمل ہین

لامبرڈی کا مغربی حصہ سنہ ۵۹ء مین سارڈینیہ کو سپرد ہوا

لامبرڈس قوم جرمنی نے شاہی لامبرڈی کو سنہ ۵۶۸ء
مین قائم کیا چنانچہ وہ سنہ ۷۷۴ء تک برقرار رہی جس
سال مین کہ اوسکو شاہ شارلیمین نے نیست و نابود کیا
منجملہ یورپ مین اطالیہ کے نہایت مضبوط قلعون سے
ایک ہے

بحیرہ اڈریاٹک کے سرے پر شہر وینس چند جزائر
خورد پر تعمیر ہے وہان نہرین سڑکون کا اور کشتیان
جو گنڈولا کہلاتی ہین گاڑیون کا کام دیتی ہین درمیانی
زمانون مین یہ شہر باعتبار کثرت تجارت تمام یورپ مین
لاثانی اور ایک ریاست جمہوری ذی الاقتدار کا سرپرست تہا

१ क्राको
२ गली शिया
३ विसचुला
४ लेम्बर्ग
५ लोम्बर्डी
६ वेनिस
७ मेनचुआ
८ वेनिस
९ गांडोला

۱۳۱ - پرتگال کا بیان

شمال و شرق مین اسپین یعنی ہسپانیہ سے اور جنوب و مغرب مین
بحر اطلانٹک سے پرتگال محدود ہے

سطح

اسپین یعنی ہسپانیہ کے پہاڑون کے سلسلے اس ملک
مین بھی گذرتی ہین اور دریاؤن کے شکلون کو جدا کرتے ہین
شمال مین منہو اور وسط مین ڈوورو اور ٹیگس اور جنوب مین
گاڈیانہ بڑے بڑے دریا ہین

آب و ہوا اور پیداوار

آب و ہوا خوشگوار اور صحت بخش اور زمین سیر حاصل ہے
الا زراعت مین بڑی غفلت ہوتی ہے پورٹ شراب خاص
پیداوار ہے نارنجیان اور زیتون اور انجیر دکھن مین بافراط
پیدا ہوتے ہین

باشندے

پرتگیز یعنی ساکنان پرتگال کاہل اور غلیظ اور جاہل اور بدعقیدہ
ہین وے سب رومن کیتھولک ہین
تجارت اکثر اہل انگلینڈ کے ہاتھون مین ہے

شہرات

دار السلطنت لسبن دریائے ٹیگس پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے

اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا شہر اوپورٹو دریائے ڈورو کے دہانہ کے متصل ہے وہان تجارت شراب بکثرت ہوتی ہے

سیٹوبال دکھن مین بندر ہے وہان مچھلیون کا شکار ہوتا ہی اور نمک بنتا ہے

وسط کی جانب کائمبرا تمام سلطنت مین یہی ایک یونیورسٹی ہے

ممالک غیر جو پرتگال کی عملداری مین ہین

بحر اطلانٹک مین جزایر ازورس اور جزائر مدیرا اور جزایر کیپ ڈیورڈ افریقہ مین انگولا اور موزمبیق ہندوستان مین گوآ اور کچھ اور علاقے اور چین مین مکاؤ

۱۳۲ - اسپین یعنی ہسپانیہ کا بیان

اسپین کی شمالی حد پر خلیج بسکے اور فرانس اور مشرقی اور جنوبی پر بحیرہ روم اور مغربی پر پرتگال اور بحر اطلانٹک ہین

سطح

اس ملک کا وسط سطح مسطح اور مرتفع سے مشتمل ہے جسمین

लिसबन
१ ओपोर्टो
२ सेटूबाल
३ कायम्ब्रा
४ अज़ोर्स
५ मडीरा
६ केपडीवर्ड
७ अंगोला
८ मोज़ेम्बीक
९ गोआ
१० मकाओ
११ बिस्के

پہاڑون سے کے زنجیر سے جنکو سائیرا اس کہتے ہین گذر کرتے ہین
سلسلہ کوہ پیرینیز اس ملک کو فرانس سے جدا کرتا ہے اور
بنام کوہ اسپیریزین مغرب کی طرف راس فینسٹر تک چلا گیا ہے
جنوب اور گوشہ جنوب مشرق مین سیراب و ہموار سطوح ہین

دریا

ڈورو اور ٹیگس اور گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اٹلینٹک
مین بہتے ہین ایبرو جنوبی سمت مین بحر روم مین داخل
ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر خشک ہے وسطی سطح مین گرمی و سردی
دونون کی بڑی شدت ہوتی ہے

معدنیات

قدیم زمانون سے ہسپانیہ چاندی کی کھانون کے سبب
مشہور تھا لیکن وہ اب وہان کم ملتی ہے سیسہ اور پارہ بکثرت
پیدا ہوتے ہین

نباتات

سمندر کے کنارے زمین پیداوار ہے اور وسطی

سطح مسطح مین چند بیابانی قطعات ہین زراعت از بس ناشائستہ حالت
مین ہے گیہون اور مکہ اور چانول خاص غلے ہین انگور اور
زیتون اور نارنگی جنوب و مشرق مین افراط سے ہوتے ہین

حیوانات

ہسپانیہ کے گہوڑے اور خچر اور گدہے عمدگی کے سبب
مشہور ہین میرنیو ایک قسم کی بہیڑ بہت کثرت سے ہوتی ہے
جس سے پشم لطیف بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے

باشندے

اہل ہسپانیہ جاہل اور متعصب اور کاہل اور بدعقیدہ ہین سانڈون
کی لڑائی مرد و عورت دونون کو بطور تفریح پسند و مرغوب ہے

محنت

تجارت اور کاریگریان دونون پژمردہ حالت مین ہین سڑکین
خراب ہین اور غارتگرون سے ستم رسیدہ رہتی ہین شراب
اور اون اور سیسہ اور پارہ اور میوہ جات اکثر اور ملکون کو
جاتے ہین غیر ملک کی تجارت خاصکر انگلینڈ اور فرانس
کے ساتھ ہوتی ہے

مذہب

صرف ایک مذہب رومن کیتھولک کی اجازت ہے

عملداری

گورنمنٹ شاہی برائے نام باختیارات محدود ہے

۱۳۳۔ تقسیمات کا بیان

ہسپانیہ کے خاص حصے حسب تصریح ذیل تھے شمال مین
گلیشیا اور اسچوریاس دریائے ڈورو پر لیون اور
اولڈ کیسٹیل دریائے ٹیگس اور گاڈیانا پر نیو کیسٹیل اور
ایسٹریمڈیورا اور دریائے گاڈلکیوویر پر اینڈیلوشیا گوشہ
جنوب و شرق مین گریناڈا مرشیا اور ولینشیا دریائے
ایبرو پر کیٹیلونیا آرگین اور نوار اب یہ ملک اونچاس صوبون
مین تقسیم ہے

شہرات

دارالسلطنت میڈرڈ وسطی سطح مسطح مین بڑا اور خوشنما شہر ہے
جنوبی شرقی کنارہ پر بارسیلونا تجارت اور کاریگری کا خاص
شہر ہے

ولینشیا اور الیکنیٹ اور میلیگا بحیرہ روم کے کنارے
بندر ہین جنمین کچھ تجارت ہوتی ہے

سیدر یعنی قادز گوشہ جنوب و مغرب مین بحر اطلانٹک پر قدیمی سوداگری

شہر بہت مضبوطی سے قلعہ بند ہے

دریاے گاڈلکویور پر سویل ہے جسمین ایک عمدہ کلیسیا اور کلمبس کی قبر ہی

دریاے گاڈلکویور پر کارڈووا موورس یعنی اہل عرب کا ابتدائی

دار الحکومت تھا

جنوب مین گرینڈا جو موورس یعنی اہل عرب کا پچھلا دار الحکومت

تھا تمام اسپین مین نہایت خوبصورت شہر تصور کیا جاتا ہے

دریاے ٹیگس پر ٹولیڈو دار السلطنت قدیمی سابق مین

تلوارون کے بننے سے مشہور تھا

میڈرڈ کے گوشہ شمال و مغرب مین سلیمانکا مین ایک

یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے جو ایک مرتبہ یوروپ مین اعلی

مدرسون سے تھا

دریاے ایبرو پر سیرگاسا اسلیے ناموری ہے کہ اوس نے

اہل فرانس سے اپنی حفاظت مین خوب مقابلہ کیا

کورنا اور بلبوا بحر اٹلانٹک پر بندر ہین

جبرالٹر یعنی جبل الطارق ایک کوہ پر مضبوط قلعہ صاحبان

انگریز کے تحت حکومت ہے

१ कैडिज़
२ गाडिलक्वीवर
३ सेवील
४ कलम्बस
५ कारडोवा
६ मूर्स
७ ग्रैनेडा
८ टोलीडो
९ सलेमनका
१० सेरेगासा
११ कोरना
१२ बिलबोआ
१३ जिबराल्टर

اسپین کی عملداری کے جزایر میجارکا اور منارکا اور ایویکا بحر روم مین ہین

انڈارا ایک چھوٹی خود سر ریاست جمہوری کوہ پرینیز مین ہے

دیگر ممالک جو اسپین کے قبض و دخل مین ہین

جزائر ویسٹ انڈیز یعنی ہند مغربی مین کیوبا اور پورٹو ریکو بحر اٹلانٹک مین جزائر کنیری اور بحر الکاہل مین جزایر فلپائن یعنی فلیپانیہ اور لادرون

۱۳۴ - اٹلی یعنی اطالیہ کا بیان

تنگ و طویل جزیرہ نما اطالیہ یورپ کے دکھن ہے اور شمال مین سوئیٹزرلینڈ اور آسٹریا اور شرق مین بحیرہ اڈریاٹک اور جنوب مین بحیرہ روم اور مغرب مین بحر روم اور فرانس سے محدود ہے

سطح

اس ملک کی شکل بوٹ یعنی انگریزی جوتہ کی مشابہ ہے یعنی جزیرہ نما خورد کلیبریا پانون کی مثال اور جزیرہ نما خورد اپولیا ایڑی کے مانند ہے اور ان دونون کے درمیان خلیج ٹارنٹو ہے حصہ شمالی کے گرد کوہ الپس شکل قوس کے

واقع ہے مونٹ بلینک بلند تر چوٹی ہے جسکے برابر تمام
یوروپ مین کوئی اور قلہ بلند نہین ہے کوہ اپنیانیس جزیرہ نما
اطالیہ کی کل طول مین ہوکر گذرتا ہے

آتشین پہاڑ

سسلی مین اٹنا اور نیپلس کے متصل وسووئیس اور جزایر
لیپری مین کہ سسلی کے جنوب مین ہین کوہ اسٹرامبولی
مشہور آتش فشان پہاڑ ہین جنوب مین زلزلے یعنی بھونچال
اکثر ہوتے ہین

دریا

لامبردی کی بڑی سطح ہموار جو کوہ الپس اور کوہ اپنیانیس
کے درمیان واقع ہے دریاے پو اور دریاے ایدج
کے پانی سے سیراب ہے یہ دونون دریا بحیرہ آڈریاٹک
مین گرتے ہین کوہ اپنیانیس کے مغربی ڈھلاو سے دریاے
آرنو اور ٹایبر اور والٹرنو اوتر کر بحر روم مین پڑتے ہین

آب وہوا

مطلع اکثر صاف رہتا ہے اور آب وہوا معتدل و خوشگوار ہی

پیداوار

جزیرہ ایلبا سے لوہا حاصل ہوتا ہے کو وہ اپنائیس کا سنگ مرمر
مشہور ہے

سسلی مین گندک بافراط ملتی ہے گیہون اور مکہ اور زیتون
اور انگور اور توت خاص نباتی پیداوار ہین مویشی بہت پالے
جاتے ہین اور جتنا ریشم اس ملک مین پیدا ہوتا ہے
اوتنا یوروپ کی اور کسی ولایت مین نہین ہوتا

باشندے

اہل اطالیہ مخلوط لوگ ہین گو اکثر اونمین سے روما کے متقدمین
کی نسل سے ہین وے تیز فہم ہین اور اپنی زیرکی سے
ممتاز آلاکاہل اور کینہ کش اور بدعقیدہ اونکی زبان جو
لیٹن سے اختراع ہوئی ہے نہایت خوش الحان ہے
بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ اطالیہ کی خاص خاص ریاستین
حسب تصریح ذیل تھین یعنی شمال مین سارڈینیا اور اطالیہ
متعلقہ آسٹریا اور وسط مین ریاست ٹسکنی اور ممالک
پوپ اور جنوب مین سلطنت نیپلس اور لامبرڈی کے
دکھن دو چھوٹی چھوٹی ریاستین موڈینا اور پارما
تھین اب سلطنت اطالیہ مین قریب قریب تمام ملک

شامل ہوگیا ہے اور بسرعت ترقی کرتا جاتا ہے

۱۳۵ ـ سارڈینیا کا بیان

سارڈینیا مین اطالیہ کا شمالی مغربی حصہ اور جزیرہ سارڈینیا داخل تھا جنوا جو ساحل کے نزدیک ہے اور پیڈمانٹ کہ آلپس کے نیچے ہے اور لامبردی کا مغربی حصہ یہ تینون سارڈینیا کے برّی حصہ مین شامل تھے

دارالسلطنت ٹیورن دریائے پو پر شہر نفیس ہے وہان ریشم کی دستکاریان ہوتی ہین جنوا سمندر کے کنارہ ہے یہ شہر مدت تک ایک ریاست جمہوری کا دارالحکومت رہا ہے اب بھی وہ اطالیہ کا بڑا بندر ہے

ملان جسکو تھوڑے دنون سے آسٹریا نے حوالہ کیا ہے دریائے پو کے ایک معاون پر ہے وہان ایک شاندار کلیسہ ہے

اگرچہ جزیرہ سارڈینیا ناہموار ہے اور وسیع جنگلون سے مستور الا بعض بعض قطعات شاداب بھی ہین اب تک یہ جزیرہ شایستگی یعنی ترقی علوم و فنون مین بہت کمتر ہے

دارالحکومت کاگلیاری یا کالیاری جنوب مین ہے

پارما اور موڈینا

کوہ اپنانئیس اور دریای پو کے درمیان اور لامبرڈی کے جنوب پارما اور موڈینا واقع ہین اور اونکی دار الحکومتین اونہین کے ہمنام ہین

لسکنی

سارڈینا اور علاقہ پوپ کے درمیان کوہ اپنانئیس کے جنوبی مغربی ڈہلاو پر لسکنی واقع ہے اوسمین دریاے آرنو کا وادی خوبصورتی اور شادابی سے مشہور ہے مریما یعنی سمندر کے کنارہ کا قطعہ دریاے آرنو کے جنوب دلدلی اور وبائی ہے اجناس تجارت جو اور ملکون کو جاتی ہین ریشم اور تیلیون کی ٹوپیان اور روغن زیتون ہین دریاے آرنو پر فلورنیس (یعنی خوبصورت) پایہ تخت ہے وہان تصاویر رنگ آمیزی و سنگتراشی کے عمدہ عمدہ عجایب خانہ ہین پیسا گلیلیو کا مولد برج خمیدہ سے مشہور ہے لیگہارن بندر ہے اوسکا روغن زیتون کے سبب معروف ہے

۱۳۴ - پوپ یا روما کی ریاست

وے اضلاع جنسے سابق مین ریاست پوپ مرکب تھی اطالیہ کے وسط کو گھیرے ہوئے ہین اور کوہ اپنائنیس سے

منقطع ہین ٹایبر دریا سے خاص ہے

اضلاع کوہستانی صحت بخش ہین مگر ساحلون کی ہوا گاہ گاہ خراب و مضر ہو جاتی ہے

باشندے مفلس اور جاہل ہین اور یہ ملک ڈکیتون اور غارتگرون سے ستم رسیدہ رہتا ہے

تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس ملک کا بادشاہ پوپ تھا جو کلیسہ روما کا افسر ہے

شہرات

دریاے ٹایبر پر روما دنیا عتیق کا پایہ تخت تھا اور اب صرف کلیسہ روما کا دار الحکومت ہے اسمین عمارات شاہانہ کے ویرانے اور سینٹ پیٹر کا کلیسہ ہے کہ باعتبار عمدگی تمام دنیا مین اپنی نظیر نہین رکھتا

چیوٹا ویکیا یعنی شہر کہنہ روما کا بندر ہے

شمال مین بولونا روم یعنی روما سے وسعت مین دوم درجہ پر ہے اور ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم رکھتا ہے جو اطالیہ مین نہایت مشہور ہے

بحیرہ ادریاٹک پر رونا سلطنت روما کا اخیر تختگاہ تھا

بحیرہ اڈریاٹک پر انکونا ریاست پوپ مین بڑا بندر ہے
لاریٹو ایک مکان سے مشہور ہے جسکی نسبت یہ لاف زنی ہے
کہ اوسکو فرشتے ناصرت سے لائے تھے
رومینا کے جنوب سین مرینو ایک چھوٹی ریاست جمہوری تخمیناً
چودہ سو برس سے قائم ہے

دونون سسلیون یعنی سلطنت نیپلس کا بیان

اس بادشاہی مین اطالیہ کا جنوبی حصہ اور جزیرہ سسلی شامل تھا
اوسکی زمین مین قدرتی سیرابی بہت ہے چنانچہ سسلی کو
اطالیہ کا خرمنگاہ کہتے تھے لیکن اوسکے باشندون کی کاہلی
اور جہالت سے اور نیز وہان کی گورنمنٹ کے ظلم و تعدی
سے اس ملک مین افلاس و تباہی آگئی ہے تھوڑی تجارت
جو ہوتی ہے وہ تخمیناً سب غیر ملک والون کے ہاتھون
مین ہے گورنمنٹ جدید کے ماتحت اس ملک کی حالت مین
ضرور ترقی ہوگی
دار السلطنت نیپلس ایک خوشنما خلیج پر جو اوسکی ہمنام ہے
واقع ہے اور اطالیہ کے سب شہرون مین بڑا ہے آبادی
چار لاکھ اٹھارہ ہزار ۴۱۸۰۰۰ ہے

بحیرہ روم کے جزایر مین جزیرہ سسلی سب سے بڑا اور سب سے زیادہ سیر حاصل ہے

دار السلطنت پلرمو شمالی مغربی کران پر خوب شہر ہی جہان ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے

لیسینا اسی نام کے آبنائے پر بڑا اشجار تی شہر ہے

جنوبی شرقی ساحل پر سیراکیوز زمانہ قدیم مین اس جزیرہ کا دار السلطنت تھا

جنوبی کنارہ پر گرجنٹی ہے جہان سے گندک اور ملکون کو بہرتی کیجاتی ہے

مالٹا یعنی مالطہ جسکو زمانہ سلف مین ملیطہ کہتے تہی سسلی کی دکھن واقع ہے اور اب برطانیہ کی عملداری مین ہے

دار الصدر ولیٹا استواری سے محصور ہے اور بحیرہ روم مین انگلشیہ یعنی انگریزی جہازون کے بیڑہ کا خاص مقام ہے

۱۳۷ - گریس یعنی یونان کا بیان

یونان کی شمالی حد ٹرکی یعنی ملک روم اور مغربی اور جنوبی بحیرہ روم اور شرقی بحیرہ ایجین یا آرکیپیلیگو ہے

ہیلاس یعنی یونان تری اور موریا یعنی یونان جزیرہ نما اور جزایر یعنی گریس یعنی یونان کے تین بڑے حصے ہین

سطح

ناہموار پہاڑون اور خوشنما وادیون کی جہت سے یونان رنگارنگ ہے ساحل اس ملک کے عمیق خلیجون اور کھاڑیون سے دندانہ دار ہین اور جزایر سے گویا جڑا و ہو رہے ہین

آب و ہوا وغیرہ

آب و ہوا معتدل و صحت بخش ہے اور مطلع اکثر صاف اور بے ابر رہتا ہے اور گو غلہ اور شراب اور روغن اور شہد اور ابریشم کسیقدر پیدا ہوتے ہین الّا یہ ملک خاصکر چراگاہی ہے

باشندے

گریکس یعنی اہل یونان خوبصورت اور دلیر اور صاحب ہمت لیکن فریبی ہوتے ہین

دستکاریان کم الّا تجارت کثرت سے ہوتی ہے یونانی جہازران خوب ہوتے ہین

مذہب مقررہ یونانی کلیسا کا ہے

۱۳۸- شہرون کا بیان

دارالسلطنت اتھینس کہ خلیج ایجینا کے شمال واقعہ ہے زمانہ قدیم کے بڑے بڑے مشہور فصیحون اور حکماؤن اور

مصوروں اور سنگتراشوں کا مولد تھا اور حال کے شہر ہین
بہی اب تک زمانہ قدامت کی بہت سی عظیم الشان نشانیان
موجود ہین

لپانتو خلیج لپانتو کے شمال اسلیے یادگار ہے کہ وہان اسٹریا
کے بادشاہ ڈان جان نے ترکی یعنی روم کے جہازی
بیڑہ کو ۱۵۷۱ء مین تباہ و برباد کیا

کارنتہہ خاکنائے کارنتہہ پر ایک مرتبہ شاندار اور گو بدکردار
شہر تھا

ناپلیا خلیج نپولی کے سرے کے متصل چند سالون تک
حال کے یونان کا دار السلطنت رہا ہے

ارگاس کہ خلیج نپولی کے سرے پر ہے یونان مین نہایت
دیرینہ شہر تصور کیا جاتا ہے

جنوب مین اسپارٹا ایتھنس سے کہ یونان قدیمی کے شہرون
مین سب سے زیادہ نامی تھا دوم درجہ پر تھا

بحیرہ روم پر گوشہ جنوب و مغرب مین نوارینو واقع ہے

مجمع الجزایر آئیاونیان خاصکر یونان کے مغرب واقع
ہین اور اونکی سلطنت جمہوری برطانیہ کے امن مین ہے

१ लिपान्टो
२ डानजान
३ कोरिन्थ
४ नाप्लिया
५ नेपोली
६ आरगास
७ स्पार्टा
८ एथेन्स
९ नवारीनो
१० आइयोनि अन

کارفیو اور اتھیکا اور سیفیلونیا اور زنٹی اور مینن بڑے بڑے ہین

۱۳۹- یوروپی ٹرکی یعنی روم کا بیان

سلطنت عثمانی یا روم مین تین بڑے بڑے حصے شامل ہین یعنی روم یوروپی اور روم ایشیائی اور چند ممالک افریقہ

یوروپی روم شمال مین آسٹریا اور روس سے اور شرق مین بحیرہ اسود سے اور جنوب مین آرکیپیلیگو اور یونان سے اور مغرب مین بحیرہ اڈریاٹک سے محدود ہے

سطح

سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتھین سے بنتا ہے اور کوہ ہیمس یا بالکن اس ملک مین شرق سے غرب تک گذرتا ہے اور مختلف سمتون مین جا بجا ٹکریان دیتا ہے

دریا

دریاے ڈینوب مع اپنے معاونات کے اون ممالک کا پانی نکالتا ہے جو کوہ بالکن کے شمال ہین اور بہت سے اور چھوٹے چھوٹے دریا جنوب کیطرف بہکر آرکیپیلیگو مین گرتے ہین

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر معتدل و خوش اثر ہے

پیداوار

معدنیات مفیدہ سے اس ملک مین صرف لوہا پیدا ہوتا ہے اگرچہ زمین سیرحاصل ہے لیکن زراعت کا حال بہت خراب وناقص ہے گیہون اور مکا اور کودون اور تنباکو اور روئی اور سن کھیتی کے خاص اجناس ہین مویشی اور بھیڑیان بہت کثرت سے پالی جاتی ہین اور ریشم اور شہد اور موم بافراط پیدا ہوتے ہین

۱۴۸- باشندون وغیرہ کا بیان

ترک یعنی اہل روم مدمغ اور کاہل اور متعصب الّا دلیر اور اکثر دیانت دار ہوتے ہین اگرچہ یہ لوگ حاکمی قوم سے ہین توبھی اونکی شمار صرف دس لاکھ کے قریب ہے اور اہل اسکلیوونیا اور اہل ولیشیا اور اہل آرمینیہ اور یونانی تخمیناً ایک کرور چالیس لاکھ ہین

१ स्लैवोनिया
२ वालेशिया
३ आरमीनिया

شاہ روم سلطان اور وزیر اعلے وزیر اعظم کہلاتا ہے اور عملداری شخصیہ ہے

مذہب

ترکون کا مذہب محمدی ہے اور دیگر باشندے اکثر کلیسہ یونانی سے متعلق ہین

روم کے خاص خاص حصے مندرجہ ذیل کیے جاتے ہین

رومیلیا اور تہسلی اور البینا کوہ بلکن کے جنوب ہین

اور بلگیریا اور سرویا اور بوسینا اور کروشیا دریاے

ڈینوب اور سیوب کے جنوب ہین اور کوہ بلکن کے

فروعات سے جدا ہوئے ہین اور ولیشیا اور مالڈیویا

دریاے ڈنیوب کے شمال ہین ۔

۱۴۱ ـ شہرون کا بیان

سلطنت عثمانی کا دارالخلافت قسطنطنیہ یا استنبول آبناے
باسفورس پر واقع ہے اس شہر کا موقع نہایت خوبصورت
ہے چنانچہ وہ بباعث اپنے منارون اور سنہرے ملمعدار
گنبدون کے سمندر پر سے بڑی عالیشان نمود دیتا ہے
الا مکانات اکثر لکڑی کے بنے ہوئے ہین اور سڑکین تنگ
اور غلیظ ہین آبادی تخمیناً ساڑھے چھ لاکھ ہے

گوشۂ شمال و مغرب مین اڈریانوپل اس سلطنت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکون کا پایہ تخت تھا

خلیج سلونیکی کے سرے پر شہر سلونیکی جسکو زمانہ قدیم مین تہسلونیکا
کہتے تھے دوسرے درجہ کا بندر ہے

१ रूमेलिया
२ थिसेली
३ आलबेनिया
४ बालकान
५ बलगेरिया
६ सर्विया
७ बोसनिया
८ क्रोशिया
९ डेन्यूब
१० सैव
११ वलेचिया
१२ मालडेविया
१३ बासफुरस
१४ एड्रियानोपिल
१५ सलोनिकी
१६ थिसलोनिका

بحیرہ اسود پر وارنا بڑا بندر ہے

بلگیریا کے دکھن شملا قلعہ بند شہر ہے

دریاے ڈنیوب پر قلعہ بند شہر سلسٹریا اسلیئے مشہور ہے کہ سنہ ۱۸۵۴ع

مین اوسنے اپنی حفاظت مین روسیون سے خوب مقابلہ کیا

ریاستہاے ڈنیوبی وغیرہ

مالڈیویا اور والیشیا زار یعنی شاہنشاہ روس کی امن مین

سلطان روم کے خراج گزار سمجھے جاتے تھے جب اونپر

روس نے حملہ کیا تو وہی پہلی یوروپی جنگ کا باعث ہوا

امراجوہاسپوڈار کہلاتے ہین وہان حکمرانی کرتے ہین

دریاے ڈنیوب پر بیلگریڈ سرویا کا خاص شہر ہے اور سابق

مین بہت نامور قلعہ تھا

بوکاریسٹ والیشیا کا پایہ تخت بڑا شہر ہے

دریاے پرتھ کے ایک معاون پر جیسی مالڈیویا کا خاص شہر ہے

دریاے ڈنیوب پر گیلاز مالڈیویا کا بندر ہے

شمالی مغربی سرحد پر ماٹی نیگرو جنگلی ضلع ہی جسکے باشندے [illegible]

کینڈیا جسکو زمانہ سلف مین کریٹ کہتے تھے آرکیپیلیگو کے

دکھن بڑا جزیرہ ہے

१ वारना
२ बलगेरिया
३ शमला
३ डेन्यूब
४ सिलिस्ट्रिया
५ मालडेविया
६ वलेशिया
७ ज़ार
८ हास्पोडार
९ बेलग्रेड
१० सरविया
११ बुकारेस्ट
१२ वलेशिया
१३ प्रथ
१४ जैसी
१५ गैलाज़
१६ मालडेविया
१७ मान्टीनीग्रो
१८ कैंडिया
१९ क्रीट

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دار السلطنت بزبان		آبادی	کیفیت
اردو	ناگری				اردو	ناگری		
آسٹریا	आस्ट्रिया	۲۵۷۳۶۷	۳۹۴۱۱۳۰	۱۶۰۰۰۰۰۰	وینا	विएना	۴۳۲۰۰۰	سنہ۵۹ء مین جب لڑائی ختم ہوئی
بیڈن	बेडिन	۵۹۱۳	۱۳۵۷۰۰۰	۱۶۶۰۰۰۰	کارلسرُوہی	कार्ल्सरुही	۲۵۰۰۰	تب اطالیہ متعلقہ آسٹریا کا مغربی حصہ سارڈینیا کو
بویریا	बवेरिया	۲۹۴۶۰	۴۵۲۰۰۰۰	۴۵۲۰۰۰۰	میونچ	म्यूनिच	۱۲۸۰۰۰	دیا گیا
بلجیم	बेलजियम	۱۱۳۷۳	۴۵۴۹۰۰۰	۲۶۴۴۰۰۰۰	برسلس	ब्रसल्स	۲۶۹۰۰۰	
ڈنمارک	डेन्मार्क	۲۱۹۸۰	۲۵۵۰۰۰۰	۱۶۱۰۰۰۰۰	کوپن ہیگن	कोपिनहेगिन	۱۴۴۰۰۰	
فرانس	फ्रान्स	۲۰۷۰۰۰	۳۵۷۸۲۰۰۰	۵۰۳۵۰۰۰۰۰	پیرس	पैरिस	۱۲۰۰۰۰۰	
ریاستہای خورد جرمنی	जर्मनी के छोटे छोटे राज्य	۲۷۸۶۰	۶۰۰۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰۰	فرینکفورٹ	फ्रेंकफ़ोर्ट	۶۲۰۰۰	
بریطن کلان اور آیرلینڈ	ग्रेट ब्रिटिन और आयरलेण्ड	۱۲۲۸۱۱	۲۹۰۵۸۸۸۸	۷۵۰۰۰۰۰۰	لندن	लण्डन	۲۸۰۳۰۳۴	
یونان	यूनान	۱۰۲۳۷	۱۱۴۲۳۰۰	۷۴۰۰۰۰۰	اتھنس	एथिन्स	۳۰۰۰۰	
ہینوور	हेनोवर	۱۴۸۷۳	۱۷۵۸۸۴۷	۱۰۴۰۰۰۰۰	ہینوور	हेनोवर	۵۶۰۰۰	
ہالینڈ	हालेण्ड	۱۳۶۱۰	۳۴۳۳۳۷۲	۵۹۰۰۰۰۰۰	ایمسٹرڈام	एमस्टर्डम	۲۲۲۰۰۰	
موڈینہ	मोडीना	۲۳۳۲	۶۰۶۰۰۰	۲۸۰۰۰۰۰	موڈینہ	मोडेना	۳۰۰۰۰	اب تقریباً کل ملک اطالیہ تحت حکومت
نیپلس	नेपिल्स	۴۳۱۲۸	۹۰۵۴۰۰۰	۴۴۷۹۰۰۰۰	نیپلس	नेपिल्स	۴۱۸۰۰۰	شاہ سارڈینیا ایک سلطنت مین شامل
ممالک پوپ	पोपके देश	۱۵۸۹۰	۳۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	روما	रोमा	۱۷۶۰۰۰	ہوگیا ہے

نقشہ نمبر ۱

یورپ سے سلطنتوں کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی	کیفیت
پارما	पारमा	۲۴۰۰	۵۰۸۸۰۰	۹۳۰۰۰۰	پارما	पारमा	۴۱۰۰۰	
پرتگال	पोर्त्तगाल	۳۵۲۳۲	۳۴۷۱۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰	لسبن	लिसबन	۲۵۰۰۰۰	
پروسیا یعنی پروس	प्रुशिया	۱۰۸۳۰۰	۱۶۰۰۰۰۹۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	برلن	बर्लिन	۴۵۲۰۰۰	
روس	रूस	۲۱۳۰۰۰۰	۶۲۰۰۰۰۰۰	۱۲۳۸۰۰۰۰۰	سینٹ پیٹرسبرگ	सेन्टपीटर्सबर्ग	۵۳۲۰۰۰	
سارڈینا	साडिनिया	۲۹۱۴۳	۴۹۱۶۰۸۷	۳۵۰۰۰۰۰	ٹیورن	ट्यूरिन	۱۳۷۰۰۰	
سیکسنی	सैक्सनी	۵۸۶۸	۱۹۸۸۰۰۰	۱۱۰۰۰۰۰	ڈریسڈن	ड्रेसडिन	۱۰۵۰۰۰	
اسپین یعنی ہسپانیہ	स्पेन	۱۸۲۵۶۸	۱۴۲۱۶۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	میڈرڈ	मेड्रिड	۲۶۰۰۰۰	
سویڈن اور ناروے	स्वीडिन और नारवे	۲۸۴۵۳۰	۴۹۰۰۰۰۰	۲۸۳۵۰۰۰	اسٹاکہالم	स्टोकहाल्म	۹۳۰۰۰	
سوئٹزرلینڈ	स्विट्ज़लैंड	۱۵۲۶۰	۲۳۹۲۷۴۰	۲۸۰۰۰۰۰	جنیوا	जनीवा	۳۱۰۰۰	
ترکی یعنی روم	टर्कीनारूम	۲۰۳۲۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰	۶۶۵۰۰۰۰۰	قسطنطنیہ	कुस्तुन्तुनिया	۶۵۰۰۰۰	
ٹسکنی	टस्कनी	۸۵۴۶	۱۸۱۷۵۰۰	۷۳۴۰۰۰۰	فلورنیس	फ्लोरन्स	۱۱۶۰۰۰	
ورٹمبرگ	वरटिम्बर्ग	۷۵۲۲	۱۷۸۳۹۷۰	۸۸۶۰۰۰۰	اسٹگارٹ	स्टटगार्ड	۴۷۰۰۰	

[illegible]

شہرات خاص کونٹی بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
१ न्यू केसिल अपा न टैन	نیوکیسل اپن ٹاین	नार्थम्बरलैएड	نارتھمبرلینڈ
२ नोर्थ शील्ड्स	نارتھ شیلڈس		
३ बेरिक अपान ट्वीड	برگ اپن ٹویڈ		
४ सण्डरलैण्ड डरहम	سنڈرلینڈ ڈرہم	डरहम	ڈرہم
५ डार्लिङ्गटन ६ स्टाकटन	ڈارلنگٹن اسٹاکٹن		
७ कारलैल ८ वैट हेविन	کارلایل وایٹ ہیون	कम्बरलैएड	کمبرلینڈ
९ काकर मोथ	کاکرموتھ		
१० केण्डिल ११ अपेल्बी	کینڈل ایلبی	वैस्टमोरलैएड	ویسٹ مورلینڈ
१२ लीड्स शेफ़ील्ड	لیڈس شیفیلڈ	यार्कशर	یارکشر
१३ हल ब्रेडफर्ड यार्क	ہل بریڈفرڈ یارک		
१४ हडर्सफ़ील्ड १५ हैली फाक्स	ہڈرسفیلڈ ہیلیفاکس		
१६ वकफ़ील्ड वार्न सली स्कारबरो	ویکفیلڈ بارنسلی اسکاربرو		
लिवरपूल मेनचेस्टर	لورپول منچسٹر	लैङ्केशर	لینکیشر
प्रेस्टन बाल्टन	پریسٹن بولٹن		
ओल्डहम ब्लैकबर्न	اولڈہم بلیکبرن		
[illegible]क डेन [illegible] स्टर	راکڈیل لینکسٹر		

نام شہرات خاص بزبان		نام کونیٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
वुलवर हैम्पटन बिल्स्टन	ولور ہیمپٹن بلسٹن	स्टफ़र्डशर	اسٹفرڈشر
विडनिसबरी	وڈنسبری		
स्टफ़र्ड	اسٹفرڈ		
न्यूकेसिल-अंडर-टैने	نیوکیسل انڈرٹایت		
लिचफ़ील्ड	لچفیلڈ		
डरबी	ڈربی	डरबीशर	ڈربی شر
चेस्टर फ़ील्ड	چیسٹرفیلڈ		
नाटिंघम न्यूआर्क	ناٹنگھم نیوآرک	नाटिंघमशर	ناٹنگھم شر
मेन्सफ़ील्ड	مینسفیلڈ		
लीस्टर लोबरो	لیسٹرلوبرو	लीस्टरशर	لیسٹرشر
बरमिंघम	برمنگھم	वारिकशर	وارکشر
कवैंटरी	کونیٹری		
वारिक	وارک		
डडली वर्स्टर	ڈڈلی ورسٹر	वर्स्टरशर	ورسٹرشر
किडरमिन्स्टर	کڈرمنسٹر		
आक्सफ़र्ड	اکسفرڈ	आक्सफ़र्डशर	اکسفرڈشر
बैनबरी	بینبری		

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
بکنگھم شر	बकिंघमशार	ایلسبری	एलिसबरी
		گریٹ مارلو	ग्रेट मारलो
		بکنگھم	बकिंघम
مڈلسیکس	मिडिलसेक्स	لنڈن برنٹفرڈ	लंडन ब्रैण्टफ़र्ड
		اکسبرج	अक्सब्रिज
ہرٹفرڈ شر	हर्टफ़र्डशार	ہرٹفرڈ سینٹ آلبنس	हर्टफ़र्ड सेंट आल्बन्स
		ویر	वेअर
بیڈفرڈ شر	बेडफ़र्डशार	بیڈفرڈ لوٹن	बेडफ़र्ड लूटन
		ڈنسٹیبل	डन्स्टेबिल
ہنٹنگڈن شر	हंटिंगडनशार	ہنٹنگڈن	हंटिंगडन
		سینٹ ایوس	सेन्ट ऐवस
		سینٹ نیوٹس	सेन्ट न्योट्स
نارتھمپٹن شر	नार्थम्पटनशार	نارتھمپٹن	नार्थम्पटन
		پیٹربرو	पीटरबरो
		ڈیونٹری	डैवेन्ट्री
رٹلینڈ شر	रटलंडशार	اوکھم	ओकहम
		اپنگھم	ऊपिंघम

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
چیشہ	चेशर	اسٹاکپورٹ	स्टाकपोर्ट
		میکلسفیلڈ	मैकिल्सफ़ील्ड
		چیسٹر برکینہیڈ	चेस्टर बर्किनहेड
شراپشر	श्रापशर	شریوسبری	श्रूसबरी
		برجنارتھ ویلنگٹن	ब्रिजनार्थ वेलिंगटन
ہیریفردشر	हेरीफ़र्डशर	ہیریفرڈ	हेरीफ़र्ड
		لیڈبری	लेडबरी
		لیومنسٹر	लियोमिंस्टर
منمتھ شر	मन्मथशर	نیوپورٹ	न्यूपोर्ट
		منمتھ	मन्मथ
گلاسٹرشر	ग्लास्टरशर	برسٹل	ब्रिस्टल
		چیلنہم	चेलिनहम
		گلاسٹر	ग्लास्टर
		اسٹروڈ	स्ट्रौड
سمرسٹشر	समरसेटशर	باتھ ٹانٹن	बाथ टांटन
		فروم برجواٹر	फ़िरोम ब्रिजवाटर
		ویلس	वेल्स

نام شہرات خاص بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
लिङ्कन	لنکن	लिंकनशर	لنکنشر
बोस्टन	بوسٹن		
स्टेम्फ़र्ड	اسٹیمفرڈ		
केम्ब्रिज	کیمبرج	केम्ब्रिजशर	کیمبرجشر
विसबीच	وسبیچ		
ऐली	ایلی		
नारिच	ناریچ	नारफ़क	نارفک
यारमथ	یارمتھ		
लिन	لن		
इप्स्विच	اپسیچ	सफ़क	سفک
बरी	بری		
सेंट एडमन्ड्स	سینٹ ایڈمنڈس		
कालचेस्टर	کالچیسٹر	एसैक्स	ایسکس
चेम्स्फ़र्ड	چیمسفرڈ		
हारिच	ہاریچ		

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کینٹ	केण्ट	ڈوور میڈسٹون	डोवर मेडस्टोन
		کینٹر بری	केण्टरबरी
		جٹیہم گرینچ	चेटम ग्रीनिच
		روچیسٹر	रुचेस्टर
		وویچ	वूलिच
		گریوسینڈ	ग्रेवसैन्ड
سیکس	ससेक्स	برائیٹن	ब्रैटिन
		ہیسٹنگس	हेस्टिंगस
		لیوس چیسٹر	लूइसचिचेस्टर
سری	सरी	کرایڈن	क्रैडन
		کنگسٹن	किंगस्टन
		گلڈ فرڈ	गिल्डफर्ड
برکشر	बर्कशर	ریڈنگ ونڈسر	रीडिङ्‌ विंडसर
		نیوبری اینبگڈن	न्यूबरी एबिंगडन
ولٹشر	विल्टशर	ٹرو برج	ट्रोब्रिज
		سالسبری	सालिसबरी
		ڈیوزز	डेवीज़िज़

نام شہرات خاص بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
पोर्ट्स्मथ	پورٹسمتھ	हैम्पशर	ہیمپشر
सौथम्पटन्	سوتھمٹن		
विन्चैस्टर	ونچسٹر		
वीमथ	ویمتھ	डारसेट शर	ڈارسٹشر
डार्चैस्टर	ڈارچیسٹر		
पूल	پول		
ब्रिडपर	برڈپر		
प्लीमथ	پلیمتھ	डेवन शर	ڈیونشر
एकज़ीटर.	ایکزیٹر		
बार्नस्टेबिल	بارنسٹیبل		
टिवरटो	ٹورٹو		
ट्रूरो	ٹرورو	कार्नवाल	کارنوال
पेन्ज़ेन्स	پینزینس		
फ़ालमथ	فالمتھ		
बाडमिन	باڈمن		

بڑے بڑے شہرون کے نام بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
होली वेल मोल्ड	ہولی ویل مولڈ	फ़्लिन्ट शर	فلنٹ شر
फ़्लिन्ट	فلنٹ		
सैन्ट ऐसिफ़	سینٹ اسف		
डेनबी रेक्सहम	ڈینبی رکسہم	डेनबी शर	ڈینبی شر
रूथिन	روتھن		
लैङ्गोलिन	لینگولن		
केभर नारवन	کیرناروں	केभर नारवन शर	کیرناروں شر
बैङ्गर कानवे	بینگر کانوی		
ऐम्लुच	املوچ	ऐङ्गिलसी	انیگلسی
होली हेड	ہولی ہیڈ		
बोमारिस	بومارس		
डालजेली हारलेच	ڈالجیلی ہارلیچ	मेरीओनेथ शर	میریانتھ شر
बेला	بیلا		
न्यूटोन	نیوٹون	मान्टगुमरी शर	مانٹگومری شر
वेल्श पूल	ویلشپول		
मान्टगुमरी	مانٹگومری		

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارڈیگنشر	काडिंगैनशर	ابرسٹوتھ	एबरिसट्वृथ
		کارڈیگین	काडिंगैन
ریڈنرشر	रैडनरशर	نیورنڈنار	न्यूरैडनर
		پریسٹین	प्रेस्टीन
پیمبروکشر	पेम्ब्रोकशर	پیمبروک	पेम्ब्रोक
		ہیورفرڈولیسٹ	हेवर फर्ड वेस्ट
		سینٹ ڈیوڈس	सेन्ट डेविड्स
کیرمارتھنشر	केर्मर माथिन शर	کیرمارتھن	केर्मर माथिन
		لینیلی	लेनली
		لینڈ وری	लैंडओवरी
بریکناکشر	ब्रेकनोकशर	بریکناک	ब्रेक नोक
گلیمارگنشر	गिलमार्गिनशर	مرتھر ٹڈول	मरथर टिडविल
		سوانسی	स्वांसी
		کارڈف	कारडिफ़

بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
एडिन बर्ग लीथ	اڈنبرگ لیتھہ	एडिन बर्ग	ایڈنبرگ
लिनलिथगो	لن لتھگو	लिनलिथगो	لن لتھگو
बाथ गेट	باتھہ گیٹ		
हैडिङ्गटन डनबार	ہیڈنگٹن ڈنبار	हैडिङ्गटन	ہیڈنگٹن
डन्स ग्रीनला	ڈنس گرینلا	बेरविक	بیرک
हाइक केल्सो	ہاک کیلسو	राक्स बर्ग	راکسبرگہ
जेड बर्ग	جڈبرگ		
सेल कर्क	سیلکرک	सेलकर्क	سیلکرک
गैल्ले शील्स	گلیشیلس		
पीबिल्स	پیبلس	पीबिल्स	پیبلس
डंफ्रीज अनान	ڈمفریز انان	डंफ्रीज	ڈمفریز
कर्कड ब्रैट	کرکڈ برایٹ	करकड ब्रैड	کرکڈبرایٹ
स्ट्रेनरेअर	اسٹرینریر	विगटन	وگٹن
विगटन	وگٹن		
पोर्ट पैट्रिक	پورٹ پیٹرک		
किलमारनाक आयर	کلمارناک آیر	आयर	آیر
इरविन	اروِن		

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لینارک	लैनार्क	گلاسگو ایرڈری	ग्लासगो एअरड्री
		لینارک	लैनार्क
رینفریو	रेनफ़्रू	پیسلی گریناک	पेसली ग्रीनोक
		پورٹ گلاسگو	पोर्टग्लासगो
		رینفریو	रेन्फ़्रू
اسٹرلنگ	स्टरलिंग	اسٹرلنگ	स्टरलिङ्ग
		فالکرک	फ़ालकर्क
کلیک مینن	क्लैकमेनन	ایلوا	एलोआ
		کلیک مینن	क्लैकमेनन
کنراس	किन्रास	کنراس	किन्रास
فائیف	फ़ैफ़	ڈنفرملن	डनफ़र्मलिन
		کرکالڈی	कर्कालडी
		سینٹ انڈریوس	सेन्ट एंड्रूस
		کیوپار	कूपार
پرتھہ	पर्थ	پرتھہ ڈمبلین	पर्थ डम्बलैन
فارفار	फ़ार फ़ार	ڈنڈی مان ٹروز	डन्डी मान्ट्रोज़
		فارفار بریچن	फ़ार फ़ार ब्रीचिन

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کنکارڈاین	किंकारडेन	اسٹون ہیون	स्टोन हेविन
ابرڈین	अबरडीन	ابرڈین پیٹرہینڈ	अबरडीन पीटरहेड
بانف	बान्फ़	بانف	बान्फ़
ایلگن	एलगिन	ایلگن فارس	एलगिन फ़ारेस
نیرن	नेअर्न	نیرن	नेअर्न
بیوٹ	बूट	راتھہ سی	राथसे
ڈمبارٹن	डम्बार्टन्	کرکن ٹلک	कर्किन टलक
		ڈمبارٹن	डम्बार्टन
آرگایل	आरगैल	کیمبلٹون	कैम्बिलटोन
		انوریری	इन्वरेरी
انورنس	इनवरनेस	انورنس	इनवरनेस
کروماٹی	क्रोमार्टी	کروماٹی	क्रोमार्टी
راس	रास	ٹین ڈنگوال	टेन डिंगवाल
سدرلینڈ	सदरलैंण्ड	ڈارناک	डारनाक
کیتھہ نیس	केथनिस	وک تھرسو	विक थरसो
آرکنی اور شٹلینڈ	आरकनी और शेटलैण्ड	کرکوال لیرک	कर्कवाल लेरिक

نام کونٹی بزبان		خاص شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
		صوبہ السٹر میں	
اینٹرم	एनट्रिम	بیلفاسٹ	बेल फ़ास्ट
		لسبرن	लिसबर्न
		کارکفرگس	कारिक फ़रगस
ڈون	डौन	نیوری	न्यूरी
		ڈون پیٹرک	डौन पैट्रिक
		ڈوناگھیڈی	डोना घेडी
آرماگھہ	आरमाघ	آرماگھہ	आरमाघ
موناگھان	मोनाघान	موناگھان	मोनाघान
		کلونس	क्लोन्स
کیوان	केवान	کیوان	केवान
فرمیناگھہ	फ़रमेनाघ	اینسکیلین	एनिसकिलिन्
ٹیرون	टैरोन	اسٹرابین	स्ट्राबेन
		ڈنگینن	डंगेनन
		اوماگھہ	ओमाघ
لنڈنڈری	लण्डनडरी	لنڈنڈری	लंडनडरी
		کولرین	कोलरेन

نام کونٹی بزبان		خاص شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ڈونیگال	डोनीगाल	لفرڈ لیٹرکینی	लिफ़ड लेटरकेनी
		صوبہ کوناٹ میں	
لیٹرم	लीट्रिम	کارک آن شینن	कारिक आन शैनन
روس کامن	रोसकामन	روس کامن	रोसकामन
		بایل	बायल
اسلیگو	स्लिगो	اسلیگو	स्लिगो
می یو	मेयो	بالینا کیسل بار	बालीना कैसिलबार
		ویسٹ پورٹ	वेस्ट पोर्ट
گالوے	गालवे	گالوے ٹوام	गालवे टूआम
		صوبہ منسٹر میں	
کلیر	क्लेयर	انیس کلرش	एनिस किलरश
لمیرک	लिमेरिक	لمیرک	लिमेरिक
ٹپریری	टिपरेरी	کلانمل نینا گہہ	क्लोनमेल नीनाघ
		کارک آن سویر	कारिक आन स्वेर
		تہرلس	थर्लिस

خاص شہرون کے نام بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
वाटरफ़ई डंगारवन	واٹرفرڈ ڈنگاروت	वाटरफ़ई	واٹرفرڈ
कार्क युघाल	کارک یوگھال	कार्क	کارک
वेएडन किन्सेल	بنیڈن کنسیل		
मैलो	میلو		
ट्रेली क्लरनी	ٹریلی کلرنی	केरी	کیری
लीन्स्टर	صوبہ لینسٹر مین		
डब्लिन किंग्सटौन	ڈبلن کنگسٹون	डब्लिन	ڈبلن
ड्राग हेडा डंडाक	ڈراگھیڈا ڈنڈاک	लूथ	لوتھہ
नेवान केल्स	نوان کیلس	ईस्ट मीथ	ایسٹ میتھہ
ट्रिम	ٹرم		
ऐथलोन मलिंगार	اتھلون ملنگار	वेस्ट मीथ	ویسٹ میتھہ
लांग फ़ड	لانگفرڈ	लांग फ़ड	لانگفرڈ
टला मोर	ٹلامور	किंग्स कौन्टी	کنگسکونٹی
पार सन टौन	پارسنٹون		
मेरीवरो	میریبرو	क्वीन्स कौन्टी	کوئینسکونٹی
किलकेनी	کلکینی	किलकेनी	کلکینی

آیرلینڈ کی کونٹیان

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارلو	कारलो	کارلو	कारलो
کلڈیر	किलडेयर	اتھی ناس	एथी, नास
وکلو	विक्लो	آرکلو وکلو	आर्क्लो विक्लो
وکسفرڈ	वेक्सफ़र्ड	وکسفرڈ نیوراس	वेक्सफ़र्ड न्यूरास

انیس السیاحین

حصہ اول

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ جسکو

راے درگا پرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتہ تعلیم اودھ

نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ کیا اور

باعانت منشی رام پرشاد مدرس ا، و اسکول مذکور

بار پنجم

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۸۱ع

فہرست حصہ اول انیس السیاحین کی علم جغرافیہ مین

انیس السّائحین

حصۂ اول

زمین کی شکل اور مقدار کے بیان مین

علم جغرافیہ مین کرۂ زمین کا بیان ہی۔

زمین مثل گیند کے گول ہی۔

زمین کا قطر یعنی اسکے بیچون بیچ کی ناپ ۷۹۱۲ میل اور اسکا محیط یعنی اسکے گرد کی ناپ ۲۴۸۵۶ میل ہی۔

زمین کی سطح قریب ۱۹۷۰۰۰۰۰۰ میل مربع کے ہی۔

۲۔ زمین کی حرکات کے بیان مین

زمین مثل چاند کے آسمان مین روان ہی وہ کسی چیز پر سکون نہین رکھتی ہی۔

زمین ایک دفعہ ۲۴ گھنٹون مین گرد گھوم جاتی ہی اور اسی سے رات و دن پیدا ہوتا ہی ۳۶۵ دن اور ۶ گھنٹے مین زمین گرد آفتاب کے دورہ کرتی ہی اور اسی سے ایک برس پیدا ہوتا ہی۔

۳۔ نظام شمسی کے بیان مین

درمیان آفتاب و زمین کے ۹ کرور پچاس لاکھ میل کا فاصلہ ہی۔

آفتاب زمین سے قریب قریب ۱۴ لاکھ گونہ بڑا ہی سیارے وہ اجرام سماوی ہین جو آفتاب کے گرد متحرک ہین خاص سیارے یہ ہین عطارد زہرہ زمین مریخ مشتری زحل یورانس یعنی ہرشل۔

۴ - حدود خطوط جغرافیہ کے بیان مین

زمین کا محور ایک خط فرضی ہی جو اسکے مرکز مین ہو کر گذرتا ہی اور اُسی پر زمین گھومتی معلوم ہوتی ہی قطبین شمالی اور جنوبی محور زمین کے سرے ہین۔ خط استوا ایک دائرہ فرضی ہی جو گرد زمین کے قطبین سے مساوی فاصلون پر گذرتا ہی فاصلہ کسی جگہ کا خط استوا سے شمال یا جنوب کی جانب اُسی جگہ کا عرض کہلاتا ہی۔

جو خطوط کہ قطبین پر ہو کر زمین کے گرداگرد گذرتے ہین وے نصف النہار کہلاتے ہین۔

نصف النہار مفروضہ سے کسی جگہ کا فاصلہ خواہ شرقی ہو خواہ غربی اُس جگہ کا طول کہلاتا ہی۔

۵ - منطقات کے بیان مین

خطوط سرطان وجدی کے دو دائرے ہین کہ خط استوا سے ۲۳½ درجے کے قریب کرہ زمین کے گرد کھنچے ہوے ہین اِن مین شمالی خط سرطان اور جنوبی خط جدی کہلاتا ہی۔

دوائر قطبی وے دائرے ہین جو قطبین سے ۲۳½ درجے کے قریب دور ہین اِن مین شمالی دائرہ شمالی اور جنوبی دائرہ جنوبی کہلاتا ہی زمین موافق

گرمی و سردی کے پانچ منطقون یعنی پٹکون مین منقسم ہی منطقۂ حار خطوط سرطان وجدی کے درمیان خط استوا سے ملحق واقع ہی۔

منطقۂ معتدلہ شمالی وجنوبی مابین خطوط سرطان وجدی دوائر قطبی کے واقع ہی۔

منطقۂ بارد شمالی وجنوبی دوائر قطبی کے اندر واقع ہی۔

۶- زمین کے قدرتی حصّون کے بیان مین

زمین کی سطح خشکی وتری مین منقسم ہی چوتھائی کے قریب خشکی ہی یعنے زمین تین چوتھائی تری یعنی پانی ہی۔

زمین کے خاص حصّے براعظم وجزیرہ وجزیرہ نما وخاکنائے وراس مین

برّاعظم زمین کے بہت بڑے حصّے کو کہتے ہین۔

جزیرہ اوس سے چھوٹا حصہ زمین کا ہی جو کہ پانی سے بالکل گھرا ہو۔

جزیرہ نما- زمین کا وہ حصہ ہی جو پانی سے گھرا ہو لیکن کسی قدر زمین سے بھی ملحق ہو

خاکنائے زمین کا وہ تنگ حصہ ہی جو کہ اپنے سے دو بڑے حصون کو وصل کرتا ہی۔

راس زمین کا ایک حصہ ہی جو کہ سمندر مین نکلا ہوا ہی۔

۷- تری کے حصون کے بیان مین

تری کے خاص حصّے بحر وبحیرہ وجھیل وخلیج وبی وآبنائے ودریا ہین

بحرالشور بہت بڑے حصّے کو کہتے ہین۔

بحیرہ اُس سے چھوٹے حصّے کو کہتے ہین۔

جھیل اُس پانی کو کہتے ہین جو کہ چارون طرف زمین سے گھرا ہی۔

خلیج پانی کا وہ حصہ ہی جو تین طرف زمین سے گھرا ہی۔

بی بحیرہ کا ایک حصہ ہی جو زمین کے اندر چلا گیا ہی۔

آبنائے پانی کا ایک تنگ راستہ ہی جو دو بحرون کو وصل کرتا ہی۔

۸۔ خشکی اور تری کے بڑے حصون کے بیان مین

کرۂ زمین کی سطح دو بڑے حصون مین تقسیم ہی جسکو نصف کرۂ شرقی اور نصف کرۂ غربی کہتے ہین۔

خشکی کے پانچ بڑے حصے یعنی ایشیا اور یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور اوسینا ہین۔

اوسینا مین جزیرۂ اعظم اسٹریلیا اور اور بہت سے چھوٹے جزائر ہین جو بحرالکاہل مین پھیلے ہوے ہین۔

خشکی پانچ کرور بیس لاکھ میل مربع کے قریب ہی منجملہ اسکے ایشیا مین ایک کرور ساٹھ لاکھ میل مربع ہی اور یورپ مین چالیس لاکھ میل مربع اور افریقہ مین ایک کرور بیس لاکھ میل مربع امریکہ مین ایک کرور پچاس لاکھ میل مربع اور اوسینا مین پچاس لاکھ میل مربع ہی۔

پانی جو روے زمین کے گرداگرد ہی پانچ بڑے حصون مین تقسیم کیا گیا ہی یہ حصے بحرالکاہل و بحر ہند و بحر اطلانطک و بحر شمالی و بحر جنوبی ہین۔

۹۔ نباتات کے بیان مین

منطقۂ حارہ مین نہایت عمدہ مصالح اور نہایت خوبصورت اور بڑے عمدہ

درخت پیدا ہوتے ہین وہان کی خاص نباتات مین سے چاول وکودون ومکا ورتالو وکیلا وناریل ومرچ وقہوہ وچاء وروئی ہین ۔

منطقۂ معتدلہ مین نارنگیان اور انگور اور گیہون اور جئی وغیرہ پیدا ہوتے ہین

منطقۂ بارد مین اناج نہین پیدا ہوتا ہی وہان دو قسم کی کائیان ہوتی ہین جنکو لوگ کہاتے ہین ۔

۱۰ - جانورون کے بیان مین

نہایت بڑے وغضبناک وخوبصورت جانور منطقۂ حار مین ہوتے ہین مثلاً ہاتھی وگینڈا وشیر وگھڑیال وکابرہ وطوطا وغیرہ ۔

منطقۂ معتدلہ کے خاص جانور گھوڑے وموایشی وبھیڑ وبکریان ہین ۔

منطقۂ بارد مین نہ گھوڑے ہوتے ہین نہ مویشی لیکن وہان کتے وبارہ سنگے بہت کام دیتے ہین ۔

۱۱ - زمین کی آبادی کے بیان مین

زمین کی آبادی تخمیناً ۱۰۰۰۰۰۰۰۷-۱ اس تفصیل سے کہ ایشیا مین ۶۲۰۰۰۰۰۰ ویورپ مین ۲۷۰۰۰۰۰ وافریقہ مین ۹۰۰۰۰۰ - امریکہ مین ۶۰۰۰۰۰-۱ واوسینا مین ۳۰۰۰۰۰ ۔

سب لوگ آدم وحوا سے پیدا ہین جو والدین اول تھے خدا نے انسانون کو ذاتون مین تقسیم نہین کیا ہی مختلف آب وہوا اور زندگی کے مختلف طریقون سے قومون کے درمیان فرق پیدا ہوگیا ہی ۔

انسان تین بڑے اقسام مین تقسیم کیے گئے ہین یعنے اول کاکیسین

یا انڈ دیور و ہین دوم مانگولین اور سوم حبشی -

۱۲ - جماعت انسان کی حالت وغیرہ کے بیان مین

بموجب درجہ شایستگی کے جو قومون مین موجود ہی انکو چار درجون مین تقسیم کیا ہی اول وحشی دوم گلہ بان سوم نیم شایستہ چہارم شایستہ -

عملداریون کے بیان مین

عملداری کی خاص شکلین دو ہین اول شاہی دوم جمہوری -

۱۴ - ایشیا کے بیان مین

ایشیا اِن حدود سے محدود ہی یعنے جانب شمال بحر شمالی اور جانب مشرق بحر الکاہل اور جانب جنوب بحر ہند اور جانب مغرب بحیرۂ قلزم و بحیرۂ روم و یورپ -

وسعت کا بیان

رقبہ ایک کرور ساٹھ لاکھ میل مربع کے قریب ہی -

حصون کا بیان

خاص ملک ایشیا کے حصے مندرجہ ذیل ہین -

شمال مین ایشیاے روس -

مشرق مین چین و جاپان -

جنوب مین انام و سیام و برمہا و ہندوستان -

مغرب مین عرب و روم -

وسط میں ایران و افغانستان و بلوچستان و خودسر تاتار و چینی تاتار۔

۱۴۔ پہاڑوں کے بیان میں

ایشیا کا وسط زمین مسطح مستوی سے شامل ہی جو بلندی میں تین میل کے قریب قریب ہی۔

ہمالہ کے پہاڑ جو ہندوستان کے شمال میں ہیں دنیا میں سب سے بلند ہیں اونکی بلند سے بلند چوٹیان بلندی میں پانچ میل کے قریب ہیں۔

کوہ الطین ایشیا روس کے جنوب طرف واقع ہیں۔

سلسلہ کوہ قاف بحیرۂ کاسپین اور بحیرۂ اسود کے درمیان واقع ہیں کوہ طارس ایشیا روم کے وار پار ہوکر گرا ہی کوہ یورال جو درمیان ایشیا یورپ کی حد کے ایک جزو کو بناتا ہی سلسلہ کم بلند ہی۔

۱۵۔ دریاؤن کے بیان میں

شمالی نشیب میں دریاے ارطش اور دریا فینہ اور اوبی اور لینا شمالی طرف بہکر بحر شمالی میں گرتے ہیں۔

مشرقی نشیب میں امور دریا نگسے کیانگ یعنے سمندر کا فرزند اور ہانگ ہو یعنے دریاے زرد بہکر بحر الکاہل میں گرتے ہیں۔

جنوبی ڈھال کمبوڈیا بحیرۂ چین میں گرتا ہی اور اراودی و برہم پتر اور گنگا خلیج بنگالے میں گرتے ہیں دریاے سندھ بحر عرب میں گرتا ہی اور فرات اور دجلہ ایک دوسرے سے ملکر خلیج فارس میں گرتا ہی وسط میں سیر یعنے سیحون اور اموں یعنے اکشس بحیرۂ ارل میں۔

۱۵- آب وہوا اور پیداواری کے بیان مین

آب وہوا کا بیان

ایشیا کے جنوبی حصے گرم ہین اور وسط کے حد موسم سرما مین گرم اور موسم گرما مین سرد ہوتے ہین اور شمالی حصے بہت سرد ہین۔

پیداواری کا بیان

معدنیات ایشیا مین دھات اور جواہرات بافراط پیدا ہوتے ہین۔

نباتات ایشیا کے جنوبی حصے مصالحون کے واسطے مشہور ہین چین اور جاپان اور آسام مین چاے پیدا ہوتی ہی عرب اور لنکا مین قہوہ جنوبی ملکون مین چاول کثرت سے بویا جاتا ہی گیہون اور جو اور چنے زیادہ شمالی ملکون مین پیدا ہوتے ہین روئی اور نیل ہندوستان مین پیدا ہوتے ہین۔

حیوانات ایشیا کثرت حیوانات اور اقسام کے واسطے مشہور ہی ہاتھی اور گینڈے اور شتر اور باگھ اور خوبصورت پرند اور انواع انواع اقسام کے سانپ مختلف حصون مین پائے جاتے ہین۔

۱۷- ایشیا کے لوگون کے بیان مین

مغربی ایشیا اور ہندوستان کے لوگ کاکیشین نسل سے متعلق ہین اور ملایا اور جزائر ملحقہ کے لوگ ملایانی نسل سے اہل ہین اور وسطی اور شمالی ایشیا کے باشندے منگولین نسل سے ہین۔

ایشیا کی آبادی تخمیناً باسٹھ کرور ہی۔

وہان کے لوگ قدیمی دستورات کی پابندی کے واسطے مشہور ہین اکثر صورتون مین وے اوسیطرح پوشاک پہنتے اور گذر کرتے ہین اور کام کرتے ہین جسطرح وے ہزارہا برس بیشتر کرتے تھے۔

ایشیار کے باشندے نمایش وظاہرداری کے ذائق ہین وے اپنے اوضاع اور اطوار مین خلیق ہوتے ہین مگر اکثر ناراست باز عورتین جہالت مین رکھی جاتی ہین اور مسلمانون کے ملکون مین جب تک برقعون سے خوب ڈھکی نہون باہر نہین نکلتین۔

ایشیار کے ملکون کی ویسی عملداریان سب کی سب شخصیہ یعنی خودمختار ہین کئی فرقے اور سردار اور شاہزادے ایسے ہین جو لوٹ سے بسر کرتے ہین۔

۱۸- ایشیار کے مذہبون کے بیان مین

مغربی ایشیار کی اکثر قومون کا مذہب محمدی ہی ایک خدا کی پرستش کی جاتی ہی لیکن مذہب کے بڑے بڑے فرائض یعنے عدل اور راستی اور رحم معدوم ہین۔

ہندوستان کے اکثر باشندے ہندی مذہب رکھتے ہین لیکن اونکے درمیان مسلمان بھی ہین مذہب ہنود ۳۳ کرور دیوتاؤن کو مانتا ہی جنمین سے وشن اور شیو اور کالی یعنے درگا کے پوجنے والے بہت ہین۔

جزیرۂ نما چین ہندی اور چین اور وسطی ایشیار مین مذہب بودھ انواع انواع کی صورتون مین رائج ہی روم مین کچھ کچھ عیسائی پائے جاتے ہین اور پادریون کی سعی اور کوشش سے ایشیار کے مختلف حصون مین انجیل پھیلتا جاتا ہی

۱۹- ہندوستان کے بیان مین

ہند یا ہندوستان جنوبی ایشیا کا وسطی سب سے بڑا جزیرہ نما ہی شمال مین کوہ ہمالیا سے محدود ہی اور مشرق مین ملک برہما و خلیج بنگالہ سے اور جنوب مین بحر ہند سے اور مغرب مین بحر عرب و بلوچستان و افغانستان سے۔

وسعت

ہندوستان کا زیادہ سے زیادہ طول شمال سے جنوب تک ۱۹۰۰ میل کے قریب قریب ہی اور عرض پورب سے پچھم تک ۱۵۰۰ میل کے قریب کُل رقبہ چودہ لاکھ ساٹھ ہزار میل مربع کے قریب قریب ہی جسمین اٹھارہ کرور کی آبادی ہی۔

حصص قدرتی

خاص قدرتی حصہ ہندوستان کا ہندوستان شمالی اور ہندوستان خاص اور دکن اور ہندوستان جنوبی ہین۔

۲۰- پہاڑون کے بیان مین

شمال مین کوہ ہمالیا دنیا مین سب سے اونچا سلسلہ ہی زیادہ سے زیادہ اونچی چوٹیان جو ابتک ظاہر ہوئی ہین کنچن گنگا اور دیوڈھنگا ہین جنمین ہر ایک سمندر کے سطح سے اٹھائیس ہزار فٹ کے قریب اونچا ہی کوہ اراولی دریاے سندھ و دریاے گنگ کے درمیان واقع ہین۔

کوہ بندھیاچل خلیج کھمبات سے پورب کی سمت چلے گئے ہین اور دریاے

نربدا کے نشیب سے شمالی حد ہین۔

مغربی گھاٹ دکن کی زمین مسطح مستوی کا مغربی حد ہے۔

اور مشرقی گھاٹ جنوبی مسطح مستوی زمین کے شرقی حد کو بناتے ہین کوہ نیل گری شرقی اور غربی گھاٹون کو وصل کرتے ہین۔

۲۱- دریاؤن کے بیان مین

دریاے برہم پتر کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکلتا ہے اور دریاے گنگ کے مشرقی دہانے سے شامل ہوکر خلیج بنگالہ مین گرتا ہے دریاے گنگ کوہ ہمالیا کے جنوبی نشیب سے نکلکر پندرہ سو میل بہکر خلیج بنگالہ مین داخل ہوتا ہے دریاے گنگ کے خاص مددگار جمنا و گھاگرہ ہین جو ہمالیا پہاڑون سے نکلتے ہین اور چمبل اور سون جو سلسلۂ بندھیاچل کے پہاڑون سے نکلتے ہین۔

دریاے سندھ ہندوستان مین سب سے بڑا دریا ہے کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکل کر بحر عرب مین گرتا ہے۔

پانچ دریا جو پنجاب مین بہتے ہین یعنے جہلم و ستلج و چناب و راوی و بیاس مشمول ہوکر دریاے سندھ مین داخل ہوتے ہین۔

اربلی پہاڑون کے مغربی میلان کے پانیون کو دریاے لیونی نکالتا ہے اور کچھ کے رن مین ہوکر بحر عرب مین داخل ہوتا ہے۔

نربدا و تاپتی مشرق کیطرف بہکر بحر عرب مین داخل ہوتے ہین۔

مہاندی و گوداوری اور کرشنا و کاوری خلیج بنگالہ مین گرتے ہین۔

۲۲- آب وہوا کے بیان مین

ہندوستان کی آب وہوا باستثنار اضلاع بلندی کے گرم ہی خاص موسم تین ہین یعنی سردی وگرمی وبرسات مون سون یعنی موسمی ہوائین جو گوشۂ جنوب ومغرب اور گوشۂ شمال ومشرق سے ایک بعد دوسرے کے بہتی ہین ہندوستان کی آب وہوا پر بڑا اثر رکھتی ہین مون سون گوشۂ جنوب ومغربی مئی سے ستمبر تک ٹھہرتا ہی اور گوشۂ شمال ومشرق اکتوبر سے مارچ تک ساحلہ ملابار کو گوشہ جنوب ومغرب کے مون سون سے مینھ حاصل ہوتا ہی اور ساحل کارومنڈل مین مون سون گوشۂ شمال ومشرق سے پانی برستا ہی۔

معدنیات کا بیان

ہندوستان ہیرے کے واسطے مدت سے مشہور ہی لوہا بکثرت ہی اور سنگی کوئلہ بنگالہ وسطی ہند مین دریافت ہوا ہی نمک سنگ پنجاب مین پایا جاتا ہی اور شورہ مقدار کثیر سے پیدا ہوتا ہی۔

۲۳- قسم زمین نباتی پیداوار یونکے بیان مین

مالوہ اور وے اضلاع جو دریاے گنگ سے شاداب ہین زرخیز اور سیاہ قسم کی زمین رکھتے ہین سندھ اور ساحل کارومنڈل عموماً ریتلی ہین بہت اور حصون کی زمین چکنی مٹی سے مرکب ہی۔

ہندوستان کی پیداوار نباتی انواع انواع اقسام کے ہین تحفہ چاول اناجون مین نہایت عام ہی لیکن کودون دکن مین اور گیہون اوتر مین بکثرت

پیدا ہوتا ہے شکر اور مصالح اور تماکو اور کیلہ اور نارنگیان اور انبہ اور ناریل اور املی بافراط ہوتے ہین روئی اور نیل اشیار برآمد مین قیمتی ہین بانس کثرت سے ہوتے ہین اور بہت کام آتے ہین ساکھو اور آبنوس اور صندل کی لکڑی بہت سے جنگلون مین پائی جاتی ہے ہندوستان بڑ کے درخت کے واسطے مشہور ہے۔

۲۴- حیوانات کے بیان مین

بھیڑی اور بکری اور مویشی اور بھینسے اور گھوڑے اور شتر یہ خاص پالو جانور ہین ہاتھی اور باگھ اور چیتے اور ریچھ اور اقسام اقسام کے بندر اور پاڑھے جنگلون مین بکثرت ہین گینڈا یورپ مین پایا جاتا ہے سارس بنگالہ مین بہت ہوتا ہے اور چیلین و خوشنما پروبال کے پرند بافراط پائے جاتے ہین۔

سانپ کثرت سے ہوتے ہین بعض اون مین سے مثل کبرہ کے بہت زہردار ہوتے ہین گھڑیال دریاؤن مین افراط سے ہین ریشم کے کیڑے کثرت سے پائے جاتے ہین چیونٹیان و جگنو اور مچھرون کے جھنڈ کے جھنڈ پائے جاتے ہین۔

۲۵- ہندوستان کے باشندونکے بیانمین

ہندوستان کئی قومون سے آباد ہے جو صورت اور زبان اور رسمیات مین بہت مختلف ہین قیاساً اصلی باشندے وحشی اقوام کے تھے مثل اونکے جواب ملک اکثر پہاڑون مین پائے جاتے ہین اریان یعنی چار برن

کے لوگ ہندوستان مین گوشۂ شمال اور مغرب سے داخل ہوے اور
اگرچہ وے خاص کر ہندوستان خاص مین آباد ہوے لیکن بعض اُن مین
تمام ملک مین پھیل گئے۔

اہل اسلام کے حملون کے باعث سے بہت اہل عرب وایران اور
افغان ہندوستان مین آئے جنکی اولادین مختلف حصون مین پائی جاتی ہین
مغربی ساحل پر پارسی بہت ہین جو ابتدا مین پارس سے آئے تھے اہل
یورپ کی اولاد کے اشخاص بھی اکثر شہرون مین پائے جاتے ہین۔

۲۶۔ زبانون کے بیان مین

بندھیاچل پہاڑ کے جنوب طرف کا بہت ملک ان قومون سے آباد ہے
جو ڈراوری زبان کی جُدی جُدی بولیان بولتے ہین ڈراوری زبان کی خاص
چار بولیان یہ ہین تامیل وتلگو وملایلم وکناری باشندگان حال
نے سنسکرت زبان کو جاری کیا جو اصلی باشندون کی زبانون کے ساتھ
ملگئی اور اسی باعث سے بنگالی اور اوریا اور ہندی اور مرہٹی اور گجراتی
اور سندھی زبانین ہین۔

حملہ آوران اہل اسلام نے بہت سے عربی اور فارسی الفاظ شامل کیے
پس ایک زبان مرکب بنگئی جو ہندوستانی یا اُردو یعنی زبان لشکری کہلاتی ہے
ہندوستان کے اکثر حصون مین اب انگریزی زبان بھی تحصیل
کی جاتی ہے اور وہ درجہ حاصل کرتی جاتی ہے جو پیشتر سنسکرت
کو تھا۔

۲۷- طریقون اور دستورونکے بیانمین

بنگالی قدمین چھوٹے اور کم زور اور بزدل ہوتے ہین لیکن ہنرمند اور محنتی راجپوت اور شمال کی بعض اور قومین بلند قد اور بہادر ہوتی ہین جنوبی قومون کے درمیان تامیل اپنی محنت اور اولی العزمی کے لیے ممتاز ہین ہندو خلیق اور مہمان نواز اور معتدل اور اپنے خاندان پر مہربان ہوتے ہین بعض اونکے عیبون مین سے ناراست بازی اور خودغرضی اور تنازع ہین زر کی محبت رکھتے ہین گو بعض وقت اوسکو نادانی سے ضائع کرتے ہین عورتون کی تحقیر کرتے ہین اور اونکو جہالت مین رکھتے ہین لیکن تھوڑے دنون سے تعلیم مستورات کی خواہش زیادہ عقلمند لوگون مین پھیلتی جاتی ہے ذات ہندوستان کی بڑی خرابیون مین سے ہے وہ علم اور ہنر کی ترقیون کو روکتی ہے انسانون کو بے رحم کرتی ہے اور بہت سے تنازعونکا باعث ہوتی ہے۔

۲۸- محنت اور تجارت اور علم کے بیانمین

محنت زراعت لوگون کا خاص پیشہ ہے آب پاشی مین وہ بہت دانائی ظاہر کرتے ہین الّا کھاد کا انتظام نہین سمجھتے اہل ہند ململ اور ریشم اور شالون کے واسطے عرصۂ بعید سے مشہور ہین لیکن جب سے یورپ مین کلون کا رواج ہوا ہے تب سے اونکی دستکاریون مین بڑا زوال آیا۔

تجارت خاص مال درآمدنی پینی اور اونی اسباب اور چاقو مقراض

وغیرہ اور شیشہ آلات اور کتابین ہین اور جو مال کہ باہر جاتا ہی وہ یہ ہی
نیل اور افیون اور ریشم اور روئی اور شورا اور شکر اور مصالح
غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلستان اور چین کے ساتھ ہوتی ہی افیون
وروئی چین کو بھیجی جاتی ہی اور دیگر مال انگلستان کو
علم اہل ہند پڑھنے کے شائق ہین لیکن صحیح علم کم رکھتے ہین۔

۲۹۔ مذہب کے بیان مین

اصلی باشندون مین جنون کی پرستش جاری تھی اور اس ملک کے
اکثر حصون مین اب تک موجود ہی چار برن کے لوگ اندر یعنے آسمان کو
اور اگن یعنی آگ اور چاند اور سورج وغیرہ کو پوجتے تھے بعد ازان نئے
دیوتے ایجاد ہوئے حتی کہ اب ۳۳ کروڑ پر اونکی نوبت پہونچی ہی بیل اور
گائے اور چیل اور سانپ بھی متبرک سمجھے جاتے ہین۔
ہندوستان کے لوگون کا تخمیناً دسوان حصہ مذہب اسلام کا قائل ہی
ساحل مغربی پر ایران کے آتش پرستون کی اولاد مین سے کچھ پارسی ہین
مذہب عیسائی ہندوستان کے مختلف حصون مین ترقی پاتا جاتا ہی۔

۳۰۔ ہندوستان کی قدیم سلطنتون کے بیان مین

اہل اسلام کے حملے کے پیشتر ہندوستان کئی جدی جدی سلطنتون
مین منقسم تھا۔

شمالی سلطنتین

مگدھ جسکا دار السلطنت پالی بوتھرا تھا۔

اودھ یا اجودھیا جسکا دار السلطنت اودھ دریاے گھاگرہ پر تھا۔
قنوج جسکا دار السلطنت قنوج دریاے گنگ کے قریب تھا۔
متھرا جسکا دار السلطنت شہر متھرا دریاے جمنا پر تھا۔
इन्द्र प्रस्थ हस्तिनापुर
اندر پرست یا دہلی جسکا دار السلطنت اول ہستناپور تھا بعد ازان اندر پرست رہا جو حال کے شہر دہلی کے نزدیک واقع تھا۔

وسطِ ہند کی سلطنتین

مالوہ جسکا دار السلطنت اوجین تھا۔
वारंगल
تلنگانہ جسکا دار السلطنت وارنگل تھا۔

گوشۂ مغرب وجنوب کی سلطنتین

महाराष्ट्र कर्नाटक
دریاے تاپتی کے جنوب مارانشٹ اور دریاے کرشنا کے جنوب کرناٹک اور اوسکے جنوب سرادھم۔

گوشۂ جنوب اور مشرق کی ریاستین

चोलामंडलम
چولا یعنی سورامنڈلام جسکا دار السلطنت کانچی تھا جسکو کنجورم کہتے ہین
پانڈیا جسکا دار السلطنت مڈیورا تھا۔

۳۱۔ سلطنت مغلیہ کے حصونکے بیان مین

شمالی ہندوستان مین کشمیر اور گڑھوال اور نیپال۔

ہندوستان خاص

اور ہندوستان خاص مین سندھ اور کچھ اور گجرات اور لاہور اور اجمیر اور دہلی اور آگرہ اور مالوہ اور اودھ اور بہار اور بنگالہ اور اوڑیسہ

دکن

دکن مین خاندیس و اورنگ آباد اور بیجاپور اور گونڈوانہ اور بیدر اور حیدرآباد اور برار اور شمالی سرکار۔

جنوبی ہند مین

کنارہ اور ملابار اور میسور اور بالاگھاٹ اور سلیم اور بارہ محل اور کایمبتور اور کرناٹک اور کوچین اور ٹراونکور۔

۳۲ - حال کے حصون کے بیان مین

ہندوستان کے حال مین تین حصے ہین۔

اول عملداری ممالک سرکار۔

دوم ممالک محفوظہ۔

سوم ریاستہاے خودسر اور غیر ملک۔

ممالک سرکار کا بیان

ممالک سرکار برطانیہ تین بڑے احاطون اور کیٔی صوبون مین تقسیم ہین احاطون مین نواب گورنر بہادر اور لفٹنٹ گورنر بہادر اور صوبون مین چھا چیف کمشنر بہادر حکمرانی کرتے ہین۔

احاطۂ بنگالہ کے ممالک شرقی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ کے ماتحت ہین جنکا صدر کلکتہ ہے اور ممالک درمیانی جو کہ اضلاع مغربی و شمالی کہلاتے ہین ماتحت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی کے ہین جنکا صدر الہ آباد ہے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا صدر لاہور ہے احاطہ

بنبئی و مندراج جد سے جیسے نواب گورنر بہادر کے وا و دھ اور سندھ اور
ناگپور اور کچھ اور صوبجات صاحبان چیف کمشنر بہادر کے سپرد ہین یہ
سب ماتحت نواب گورنر جنرل بہادر کے ہین۔
سرکاری عملداری آٹھ لاکھ میل مربع سے زیادہ ہے جسکی آبادی تیرہ کرور

۳۳۔ ممالک محفوظ کا بیان

خاص ریاستہاے محفوظہ مندرجہ ذیل ہین۔

ماتحت احاطۂ بنگال

کشمیر اور راجپوتانہ اور گوالیار اور ریوان اور اندور اور بھوپال اور ممالک
نظام الملک۔

ماتحت احاطۂ بنبئی

گجرات اور کچھ۔

ماتحت احاطۂ مندراج

جاگیرات اوڑیسہ اور میسور اور کوچین اور ٹراونکور۔

خود سر ریاستون کا بیان

کوہ ہمالہ پر نیپال اور بھوٹان خودسر ریاستین ہین۔

غیر ملک والون کے دخل کے بیان

غیر ملک والون کے قبضون مین خاص یہ ہین پانڈیچری ساحل کرناٹک کا
فرانسیسون کے دخل مین ہی اور گوا مغربی ساحل پر پرتگیزیون کے قبضے مین ہے

۳۴۔ ممالک مشرقی کے بیانین

بنگالہ شمال مین نیپال اور بھوٹان سے محدود ہی اور پورب مین آسام اور برہما سے جنوب مین خلیج بنگالہ سے اور مغرب مین بہار سے۔

سطح

بنگالہ کا وسط وسیع میدان ہی جو دریاے گنگ کے اوس جانب کے بہاؤ سے بنگیا ہی شرقی اور جنوبی مغربی حدود کوہستانی ہین۔

دریا

دریاے گنگ اور دریاے برہم پتر کی بہت سی شاخون سے بنگالہ منقطع ہوا ہی دریاے گنگ کی مغربی شاخ جسکو ہگلی کہتے ہین سمندر مین جزیرہ ساگر کے پاس داخل ہوتی ہی

پیداواریون کا بیان

ہندوستان مین بنگالہ نہایت پیداوار صوبہ ہی زمین ہلکی ہی لیکن سالانہ سیلابیون سے جو پس ماندہ رہجاتا ہی وہ اوسکو بہت ہی پیداوار کرتا ہی۔

۲۵ - جنوبی اضلاع جو کہ دریاے ہگلی کے پورب مین

کلکتہ دار السلطنت برطانیہ ہند کا پورب مین سب سے بڑا تجارت کا شہر دریاے ہگلی پر واقع ہی جب صاحبان انگریز بہادر وہان ۱۶۹۰ع مین پہلے آباد ہوے وہ ایک چھوٹا گانون تھا اب اوسکی آبادی مع حوالی شہر کے دس لاکھ سے زیادہ ہی بیشمار عمدہ عمارتون کے باعث سے کلکتہ کبھی کبھی محل سراؤن کا شہر کہلاتا ہی وہ قلعہ فورٹ ولیم سے محفوظ ہی جو بہت وسیع ہی۔

دریاے بھاگیرتھی پر کلکتہ کے شمال کو پلاسی ایک چھوٹا گانون ہی جسکے نزدیک جناب لارڈ کلایو صاحب بہادر نے ایک فتح عظیم سے بنگالے کا قبضہ ۱۷۵۷ع

مین حاصل کیا —

۳۶- ڈھاکہ خاص کے بیان مین

ڈھاکہ خاص ہو کہ مابین ڈھاکہ جلال پور اور دریاے مگنا کے واقع ہو
دریاے گنگ اور برہمپتر کی شاخون سے قطع ہوا وسمین بڑا شہر وسط کے نزدیک
ڈھاکہ ہی جو کہ مسلمانی عہد مین دار السلطنت تھا اور اب بھی بڑا شہر ہی ایک
زمانے مین وہ عمدہ ململون کے واسطے مشہور تھا —
پھر اسکے گوشۂ جنوب اور مشرق مین اور خلیج بنگالہ کے شمالی اور مشرقی کنارے
کنارے چٹ گانگ واقع ہو وہ ایک سیراب کوہستانی ضلع ہی لیکن اوسمین جنگل
بہت ہین اور اوسمین خاص شہر چٹ گانگ یا اسلام آباد دریاے چٹ گانگ
پر واقع ہو —

اضلاع شمالی

سلہٹ کوہہاے کاسیا اور پھرا خود سر کے درمیان واقع ہو سلہٹ
کے شمالی پہاڑون مین گارو بستے ہین یہ تاتاری نسل سے ایک وحشی
قوم ہین جو سابق مین اپنے سردارونکی لاشون کے ساتھ ہندوون کے
سر جلانے کے واسطے اونکو پکڑ لیجایا کرتے تھے کاسیہ لوگ جو گوشۂ جنوب اور
مشرق مین رہتے ہین تاتاری نسل سے متعلق نہین ہین اور ایسے وحشی
بھی نہین ہین —

۳۷- آسام کے بیان مین

صوبۂ آسام بنگالہ کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہو وہ ایک طول طویل

تنگ نشیب سے مشتمل ہی جسمین سے دریاے برہم پتر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گذرتے ہین وسطی حصے زیادہ نیچے ہین اور اکثر حالت سیلابی مین رہتے ہین شمالی اور جنوبی حدود کوہستانی ہین۔

سونے کا برادہ بہت سے دریاون مین ریت کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہی بہت سا ملک جنگلون سے گھرا ہوا ہی عمدہ قسم کی چاء کسیقدر پیدا ہوتی ہی آسام کے خاص دو حصے ہین ایک شمالی اور دوسرا جنوبی خاص شہر گوہاٹی دریاے برہم پتر پر مغرب مین اور نوگانگ وسط کے نزدیک ہی۔

راج شاہی کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک چھوٹا ضلع مالدہ ہی اوسمین خاص مقام مالدہ ہی اس ضلع مین گور کے ویرانے ہین جو ایک زمانہ مین بنگالہ کا عظیم الشان دار السلطنت تھا۔

۹۔ مغربی اضلاع جو دریاے گنگ کے جنوب واقع ہین

مرشد آباد پورب طرف دریاے گنگ سے محدود ہی جو اوسکو مالدہ اور راج شاہی سے علٰحدہ کرتا ہی اس ضلع کی زمین سیراب ہی اور اوسمین بہت ریشم پیدا ہوتا ہی خاص شہر دریاے بھاگیرتھی پر مرشد آباد ہی جو سابق مین بنگالہ کا دار السلطنت تھا قاسم بازار کہ ایک مرتبہ ابریشمی دستکاریون کے واسطے نامی تھا مرشد آباد کے متصل ہی جنوب کیطرف برہم پور فوج کی چھاونی ہی۔

بردوان دریاے بھاگیرتھی کے مغرب طرف ہی اور ہندوستان مین نہایت زرخیز ضلع تصور کیا جاتا ہی دمودا اور اور دریاؤن سے وہ سیراب ہی خاص شہر دریاے دمودا پر بردوان ہی جسمین راجہ

رہتا ہی بھاگیرتھی کے پورب کی طرف کلنا اور ندیا اور کتوا ہین۔
مسلمانی حملے کے زمانہ مین ندیا بنگالہ کا دار السلطنت تھا۔

ہگلی بردوان کے دکن واقع ہی جسکی حد شرقی دریاے ہگلی ہی
اس ضلع کی زمین شاداب ہی اور وہان زراعت خوب ہوتی ہی اس ضلع
مین خاص شہر ہگلی اسی نام کے دریا پر واقع ہی کلکتہ بسنے سے پیشتر صاحبان
انگریز بہادر کی یہان ایک کوٹھی تھی چنسرا کہ دریاے ہگلی پر ہی سابق مین ڈچ
کی بستی تھی چندرناگور جو کہ چنسرا کے جنوب ہی فرانسیسون کے دخل مین ہی
اور زیادہ جنوب کی طرف سے رام پور ہی جسکو تھوڑے دنون سے
ڈنس نے صاحبان برٹین کے حوالہ کیا یہ جگہ ابتداسے بابطسٹ پادریان
کری صاحب اور مارسمن صاحب اور وارٹ صاحب بہادر کی سکونت
کے واسطے مشہور ہی۔

۳۵۔ اوڈیسہ کے بیان مین

اوڈیسہ خلیج بنگالہ کے مغربی شمالی ساحل پر چلکا جھیل سے
سوبن ریکا دریا کے دہانے تک چلا گیا ہی یہ دریا بنگالہ اور اوڈیسہ کا
فصل مشترک ہی۔

آب وہوا

آب وہوا گرم اور وبائی ہی۔

رعایا

اوڑیا لوگ جو ساحل پر رہتے ہین ہندو ہین اور خاص پہاڑی قوین

شمال مین کول اور جنوب مین کھونده ہین۔

تقسیمات

ساحل اضلاع مندرجہ ذیل مین منقسم ہی یعنی شمال مین بالاسور اور وسط مین کٹک اور جنوب مین پوری۔

بالاسور بندر ہی۔

کٹک دریاے مہاندی پر خاص مقام ہی۔

پوری جگناتھ کے مندر کے سبب سے مشہور ہی۔

سنبھل پور دریاے مہاندی پر خاص شہر سمندر سے دور ہی۔

وسط کا ملک بہت سا زمینداران خراج گزار کے ماتحت ہی۔

۴۔ بہار

بہار بنگالے کے مغرب یہ بڑا اور سیراب صوبہ دریاے گنگ کے دونون کنارون پر واقع ہی۔

تقسیمات

دریاے گنگ کے دونون جانب بھاگل پور اور منگیر اور شمال کو ترہت و سارن اور جنوب مین پٹنہ و بہار و شاہ آباد ہین۔

پٹنہ

خاص شہر پٹنہ دریاے گنگ پر بڑی وسعت کا مقام ہی پٹنہ کے مغرب دریاے گنگ پر دنیا پور فوج کی بڑی چھاؤنی ہی۔

بہار

जगन्नाथ

خاص شہر گیا وسط کے نزدیک ہی اور گوتم بودھ کا جاے پیدایش تصور کیا جاتا ہی گوشۂ جنوب و مغرب مین شیر گھاٹی ہی -

۴۱ - بنگالہ کی جنوبی مغربی حد

بنگالہ کے مغرب طرف کئی پہاڑی ضلعے ہین کہ شمال کی طرف بہار سے اور جنوب کی طرف اوڑیسہ سے محدود ہین اضلاع مذکور صاحبان اجنٹ بہادر کے ماتحت ہین جنکی تقرری پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے ہوتی ہی اُن مین سے خاص خاص اضلاع پرالیا اور پاچیٹ پورب مین رام گڈھ اور چوٹا ناگپور وسط مین اور پالامئو مغرب مین ہی -

ضلع رام گڈھ مین پرالیا اور ہزاری باغ خاص اسٹیشن ہین -

ناگپور

برار یعنی ناگپور اوڑیسہ کے گوشۂ جنوب و مغرب مین بڑا درمیانی ملک ہی کہ شمال مین اضلاع ساگر اور نربدا سے اور مغرب مین ممالک نظام الملک سے محدود ہی -

خاص شہر ناگپور گوشۂ شمال اور مغرب مین دلدلی نشیب مین واقع ہی - سرکاری رزیڈنٹی اور قلعہ سیتا بلدی کے پہاڑون پر ہین کہ جس سے دارالسلطنت پر زد پہونچ سکتا ہی فوج کی چھاونی کامٹی مین ہی جو شمال و شرق کی طرف ۹ میل ہی -

۴۲ - اودھ

صوبۂ اودھ نیپال کے جنوبی اور مغربی حصہ اور دریاے گنگ کے درمیان

واقع ہی اس صوبے مین برہمن بہت ہین راجپوت اونسے کم وہان افغان حملہ آورونکی نسل سے مسلمان بھی بہت ہین زبان مروجہ ہندوستانی ہی اور یہان کے آدمی قدآور اور جنگجو ہین۔

شہر

دریاے گومتی پر لکھنؤ دار السلطنت شہر عظیم ہی پورب کی طرف گھاگرہ کے قریب شہر فیض آباد سابق کا دار السلطنت ہی اور اوسکے پاس قدیمی دار السلطنت اودہ کا ویرانہ ہی۔

۴۳ - ممالک مغربی وشمالی

ممالک مغربی وشمالی کی حد شمالی ہین وے اضلاع ہین جو کوہ ہمالہ پر دور تک چلے گئے ہین اور حد شرقی بہار اور حد جنوبی ریوان اور بندیل کھنڈ اور گوالیار اور حد غربی راجپوتانہ ہی یہ ملک عموماً ایک وسیع میدان سے مشتمل ہی جسمین دریاے گنگ اور جمن نے مع اپنے بہت سے مددگار دریاؤن کے گذر کیا ہی اناج اور شکر اور افیون اور نیل خاص نباتی پیداوار ہین لگان زمین سرکار کو دیہات سے ادا کیا جاتا ہی نہ جُدے جُدے اشخاص سے آبادی بہت گنجان ہی زبان ہندی اور اُردو عموماً بولی جاتی ہی ممالک مغربی وشمالی خاص پانچ بڑے حصون مین منقسم ہی یعنے پورب مین بنارس اور وسط مین الہ آباد اور آگرہ اور روہیل کھنڈ اور گوشۂ شمال اور مغرب مین میرٹھ۔

۴۴ - قسمتون اور بڑے شہرونکے بیان مین

قسمت بنارس جو دریاے گنگ کے دونون جانب واقع ہی اضلاع مندرجۂ ذیل مین منقسم ہی یعنے گھاگھرہ کے شمال ضلع گورکھپور اور وسط مین ضلع اعظم گڈھا اور جونپور اور غازی پور اور بنارس اور دریاے گنگ کے جنوب ضلع مرزاپور ۔

شہر

دریاے گنگ پر بنارس یعنے کاشی ایک بڑا شہر واقع ہی جسمین اہل ہند کے ہزار ہا جاتری اطراف سے آیا کرتے ہین ۔

قسمت الہ آباد

قسمت الہ آباد مین بڑا شہر الہ آباد ہی جسکو اہل ہند پراگ کہتے ہین وہ دریاے گنگ اور جمن کے اتصال پر واقع ہی اور اب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا صدر مقام ہی ۔

قسمت آگرہ

اِس قسمت مین بڑا شہر آگرہ ہی وہ دریاے جمن کے کنارے بستا ہی سابق مین جب تک کہ شہر دہلی پایۂ تخت نہوا تھا تب تک سلطنت مغلیہ کا وہی دار السلطنت تھا ۔

قسمت روہیلکھنڈ

قسمت روہیلکھنڈ کو یہ نام افغانون کے ایک قوم روہیلہ سے حاصل ہوا ہی جسنے کہ اوسکو فتح کیا تھا اس قسمت مین بڑا شہر بریلی وسط کے نزدیک واقع ہی ۔

قسمت میرٹھ

قسمت میرٹھ مین شہر میرٹھ حاق وسط دریاے گنگ وجمن کے واقع ہی
اسمین حکام ملکی اور جنگی کی بڑی چھاونی ہی جس مقام پرکہ دریاے گنگ
پہاڑون سے نکلتا ہی وہان پر ہردوار ہی یہ جگہ میلے کے واسطے مشہور ہی
اور وہان تیرتھ کے واسطے بہت جاتری جاتے ہین۔

ممالک ساگر اور نربدا میانہ ہند کا ایک بڑا قطع دریاے نربدا کے دونون
جانب واقع ہی۔

شہر

گوشہ شمال اور مغرب مین ساگر اور دریاے نربدا کے نزدیک جبل پور یہ مقام
تعلیم گاہ محنت ومشقت کے لیے نامور ہی جو کہ ٹھگون کے اطفال کے
واسطے سرکار سے مقرر ہی دریاے نربدا پر گوشہ جنوب اور مغرب مین
ہوشنگ آباد ہی۔

اجمیر راجپوتانہ کا ایک چھوٹا علاقہ اردلی پہاڑون کی مشرق طرف واقع
ہی اسمین بڑا شہر اجمیر ہی۔

شملہ کوہستانی چھاونی دریاے ستلج کے جنوب ہمالہ پہاڑ کے نیچے کے کنارے
پر ہی وہان اہل یورپ بسبب آب وہوا سرد کے بہت جاتے ہین۔

۵۴ - بیان پنجاب

پنجاب دراصل وہ علاقہ ہی۔ جو پانچ دریاؤن یعنے جہیلم اور چناب
اور راوی اور بیاس اور ستلج سے سیراب ہی لیکن اب یہ نام اوس

تمام بڑے مثلثی قطعہ پر عائد ہوتا ہی جو ہندوستان کے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہی۔

اوسکی حد شمالی کشمیر اور حد غربی کوہ سلیمان ہی اور مشرقی اور گوشۂ جنوب و مشرق کی حد پر دریاے ستلج و گھگرا ہین تھوڑے دنون سے اضلاع دہلی تحت گورنمنٹ پنجاب کیے گئے ہین۔

سطح

پنجاب کے شمالی حصّے کوہستانی ہین لیکن جابجا اونمین شاداب وادی ہین سلسلۂ کوہ نمک دریاے جہیلم کے مشرق جانب سے لیکر دریاے سندھ کے اوس پار تک چلا گیا ہو اس ملک کا نشیبی حصہ بڑا میدان ہی جسمین دریاے سندھ اور پانچون دریاے مذکورۂ بالا گذرتے ہین۔

باشندگان

آبادی سکھون اور پٹھانون اور ایک قوم راجپوت سے جو کہ جاٹ کہلاتے ہین مشتمل ہو وے لوگ اکثر قوی اور جنگجو ہین قریب دو ثلث کے مسلمان ہین اور مابقی ایک ثلث مین ہندو اور سکھ قریب مساوی کے ہین۔

سکھان ماتحت مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اضلاع ملحقہ مین سے بعضون کو فتح کیا اور بعد وفات مہاراجہ ممدوح کے اون فوجون نے ممالک سرکاری پر حملہ کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ملک احاطہ سرکار دولتمدار مین شامل ہوا ہی۔

۴۶- بیان قسمتون کا

پورب مین قسمت دہلی اور جلندھر اور لاہور شمال مین جہیلم اور پشاور اور جنوب مین لیہ اور ملتان -

شہر

بڑا مقام لاہور دریاے راوی کے نزدیک واقع ہی ایک زمانے مین یہ سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت تھا شمال کی طرف راوی اور بیاس کی ٹہیک بیچوبیچ سکھون کا متبرک شہر امرتسر ہی یہ بڑا تجارتگاہ ہی دریاے جمنا پر دہلی ہی کہ قدیم سلطنت ہنود کا پایۂ تخت تہا اور بعد ازان سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت رہا -

گجرات دریاے جہیلم اور چناب کے درمیان واقع ہی جہان پر سکھون کو صاحبان انگریز نے آخری شکست دی -

جس مقام پر دریاے سندھ دریاے کابل کے ساتھ اتصال کرتا ہی اٹک ہی اور دریاے سندھ کے پار جانے کا خاص راستہ ہی -

گوشۂ شمال اور مغرب مین پشاور ہی -

اور جنوب کی طرف دریاے چناب کے نزدیک بڑا شہر ملتان ہی -

ممالک این روے ستلج

دریاے ستلج کے جنوب کی جانب کی عملداری سرکار چار ضلعون مین یعنی فیروزپور اور انبالہ اور لودہیانہ اور کیتھل مین منقسم ہی یہ سب صاحب کمشنر بہادر کے زیر حکومت ہین -

۴۷ - احاطۂ بنبئی

احاطۂ بنبئی مین دکن کے مغربی اضلاع اور گجرات کا ایک جزو اور کل ملک سندھ شامل ہی علاوہ ملک سندھ کے جو کہ صاحب کمشنر کے ماتحت ہی احاطۂ بنبئی کی شمالی حد پر ممالک گائیکوار ہین اور شرقی حد پر ممالک نظام الملک اور جنوبی پر احاطۂ مندراج اور عملداری پرتگیز ہی اور غربی پر بحیرۂ عرب واقع ہی رقبہ ۶۸ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی قریب ایک کرور کے ہی۔

سطح

سمندر کے کنارے کی زمین اونچی نیچی ہی اور یہ دکن کے مغربی اضلاع کے سطح مستوی سے بذریعہ مغربی گھاٹون کے جدا ہوتی ہی اور دریاے سپرمتی اور ماہی اور نربدا اور تاپتی شمالی اضلاع مین بہکر خلیج کھمبات مین گرتے ہین۔

یہ احاطہ چودہ کلکٹریون یعنے ضلعون مین منقسم ہی۔

ساحل پر وسط کے نزدیک بنبئی شمال کی طرف شمالی کان کان یا تانا اور سورت اور بھروچ اور احمدآباد و کیرا شرق کی جانب خاندیس اور احمدنگر اور ناسک اور پونا اور ستارا اور جنوب کے جانب جنوبی کان کان اور شولاپور اور دھارواڑ اور بیلگام۔

۴۸ - قسمتون و خاص شہرون کا بیان

ایک چھوٹے جزیرے پر بنبئی ایک اچھا بندر واقع ہی جو جزیرۂ سالست

کہ اوس سے بڑا ہی بذریعہ ایک باندہ کے وصل کیا گیا ہی یہ بھی اوسیطرح برّ اعظم سے شامل کیا گیا ہی۔
یہ بندر ہندوستان کے سب بندرون سے اچھا ہی اور وہان جہاز بنانے کے واسطے بڑی بڑی ڈاک ہین۔
(ڈاک سمندر کے کنارے جہاز سالی یا جہازون کو طوفان سے محفوظ رہنے کے لیے ایک امن کی جگہ ہی)
یہان تجارت بہت ہوتی ہی خاص کر پارسی لوگ کرتے ہین۔
سورت شمالی کان کان سے بھروچ تک ہی خاص مقام سورت دریاے تاپتی پر ایک قدیمی اور آباد شہر ہی۔

تقسیمات

بھروچ خلیج کھمبات کے مشرق طرف واقع ہی اوس مین خاص شہر دریاے نربدا پر بھروچ ہی۔
احمد آباد دریاے سبرمتی اور خلیج کھمبات کے خاص کر مغرب طرف ہی شہر احمد آباد جو دریاے سبرمتی پر ہی مسلمانون کے عہد مین گجرات کا ایک مرتبہ دار السلطنت تھا۔
خاندیس ایک بڑا ضلع ہی جسمین سے دریاے تاپتی بہتا ہی اوسمین جنگل بہت ہی اور اُسمین بھیل اور وحشی پٹھان رہتے ہین۔
خاندیس کے جنوب احمد نگر اور ناسک سے ملکر ایک بڑا ضلع بنا ہی خاص شہر احمد نگر بمبئی کے پورب طرف ہی اور گوشۂ شمال اور مغرب مین ناسک

ایک مقام ہی جسکو گرد نواح کے ہنود کاشی سے زیادہ تعظیم کرتے ہین گو اوسکے مندرون کی بنیاد بودھ مذہب کی ہی۔

۴۹ - پونا

مغربی گھاٹ کے مشرق طرف اور بمبئی کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین پونا واقع ہی اور خاص شہر پونا دریاے بیما کے معاون پر ہی یہ شہر سابق مین پیشوا کا کہ سرداران مرہٹہ سے بڑا سردار تھا پایۂ تخت تھا۔

جنوبی کان کان تانا کے جنوب سمندر کے کنارے واقع ہی۔

جنوبی کان کان کی پورب طرف ایک بڑا ضلع ستارہ ہی اوسمین پچھم طرف بڑا شہر ستارہ ہی یہ تھوڑے زمانے تک ایک راجہ کا راجدہانی تھا گوشۂ شمال اور مغرب مین مہابلیشور اوسی نام کے پہاڑون کے ایک سلسلہ پر واقع ہی اوسپر اہل یورپ بباعث ہواے سرد کے جاتے ہین جنوب مین بیجاپور یا وجیاپور ایک مسلمانی حکومت کا ویران پایہ تخت ہی۔

شولاپور ستارہ کے پولاب کی متفرق قسمتون سے شامل ہی۔

بیلگام ستارہ اور شولاپور کے جنوب ہی

دہارواڑ ضلع بیلگام اور علاقہ میسور کے درمیان واقع ہی۔

۵۰ - سندھ

صوبۂ سندھ اوس ملک سے مشتمل ہی جو دریاے سندھ کے جنوبی حصے کے دونون طرف ہی اوسکے شمال اور مغرب مین بلوچستان اور پورب مین راجپوتانہ اور جنوب مین کچھ اور بحر ہند ہین۔

سطح

یہ ملک ایک وسیع میدان ہی صرف اوسمین کہین کہین نیچے پہار ہین اور اوسمین سے دریاے سندھ گذرتا ہی جو وہان کئی شاخون مین منقسم ہو کر اضلاع ملحقہ کو سالانہ سیلاب مین ڈالتا ہی۔

آب وہوا

آب وہوا خشک ہی اور موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی اور بارش باران کم اور غیر معین ہی یہ صوبہ تین ضلعون مین منقسم ہی حیدر آباد مشرق مین اور مغرب مین کراچی اور شمال مین شکارپور۔

شہر

حیدرآباد دارالسلطنت ہی جو دریاے سندھ کے مشرقی شاخ پر واقع ہی اوسکے نزدیک میانی ہی جہان سر چارلس نیپیر صاحب بہادر نے امراے سندھ کو شکست دی ڈلٹا کے اوپر ٹھٹھ قدیمی دارالسلطنت ہی گوشۂ شمال و مغرب مین شکارپور تجارتگاہ ہی اوسکے نزدیک سکر دریاے سندھ پر ہی۔ مغرب جانب ساحل پر کراچی بڑا بندر ہی۔

۵۱- احاطۂ مندراج

فورٹ سنٹ جارج کے احاطہ مندراج مین برطانیہ ہند کی جنوبی اضلاع شامل ہین اوسمین ۲۱ کلکٹریان ہین جنکا رقبہ ایک لاکھ ۴۲ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ کے قریب ہی۔

یہ احاطہ سلطنت مغلیہ کے صوبجات مندرجہ ذیل سے مرکب ہی یعنے ساحل شرقی پر سرکار شمالی اور کرناٹک اور وسط مین بالاگھاٹ اور سلیم اور بارہ محال اور گائم ٹبورہ اور مغربی ساحل پر کنارہ اور ملابار۔

شمالی سرکار

شمالی سرکار مین پانچ اضلاع شمالی پوربی ساحل پر واقع ہین شمال مین گنجام اور وسط مین وزگاپٹن اور راجا مندری اور جنوب مین مسولی پٹن اور کنٹور۔

باشندے یہان کے تلنگو ہین۔

بیان اضلاع

اوڑیسہ کے جنوب گنجام ہی اور اوسی صوبے کی خراب آب و ہوا کی کچھ کچھ خاصیت رکھتا ہی اسمین بڑا اسٹیشن چیکاکول جنوب مین سمندر سے تھوڑے فاصلہ پر ہی جنوب کی طرف کالنگاپٹن اور شمال کی جانب منصور کوٹا دونون بندر ہین۔

بیان وزگاپٹن

وسط کے نزدیک سمندر کے ساحل پر وزگاپٹن تجارت کا بڑا مقام ہی شمالی جانب بملی پٹن بندر ہی اور سمندر سے دور مغرب طرف وزیانگرم ہی۔

ضلع راجمندری مین دریاے گوداوری بہتا ہی سمندر سے کچھ

فاصلے پر شہر راجمندری گوداوری پر ہی کارنگا اور کاکی ناڈا دو بندر ہین۔

ضلع مسولی پٹن دریاے کرشنا کے شمال ہی اور جنوب مین مسولی پٹن بندر عظیم ہی اس ضلع کے وسط کے نزدیک شہر بلور قالین کے واسطے مشہور ہی۔

ضلع گنٹور دریاے کرشنا کے جنوب واقع ہی اور گوشۂ شمال اور مغرب مین بڑا شہر گنٹور ہی۔

۵۲ - کرناٹک

کرناٹک ضلع گنٹور سے راس کماری کے قریب تک ہی اوسکے شمال مین ضلع نیلور اور ارکاٹ شمالی ہی اور مندراج چنگلی پٹ اور جنوبی ارکٹ اور تنجور اور ترچناپلی وسط مین ہین اور مدورا اور ٹنی ولی جنوب مین ہین۔

سطح

جو سطح کہ ساحل پر ہی اکثر ہموار ہی باوجودیکہ پہاڑون کے چند سلسلے اوسمین ہین اس علاقے کی زمین شرقی گھاٹ کیطرف درجہ بدرجہ بلند ہی۔

دریا

شمال مین دریاے پنار اور وسط مین پلار اور کاویری اور جنوب مین وجیا اور تیمبراپرنی کاویری سب سے زیادہ بڑا ہی اور اوسکو جنوبی ہند کے ہنود متبرک خیال کرتے ہین اور وہ سمندر مین کئی دہانون

سے ملتا ہی جنمین شمالی دہانہ کول رون کہلاتا ہی۔

زمین

زمین اکثر ہلکی اور ریتیلی ہی اور وہ اضلاع جنمین کہ دریا بہتے ہین شاداب
ہین ضلع تنجور ہندوستان کے نہایت زرخیز اضلاع مین سے ایک ہی۔

باشندے

ضلع نیلور مین زبان تلگو اور باقی صوبہ مین تامیل رائج ہی۔

۵۳۔ قسمتون اور شہرونکے بیان مین

گنٹور کے جنوب ساحل پر ضلع نیلور ہی اور جنوب مین دریاے پنار پر شہر
نیلور اور شمال مین انگول ہی۔

شمالی ارکاٹ نیلور کے جنوب ہی اور وسط مین چتور اور جنوب مین دریاے
پلار پر ارکاٹ ہی کہ مسلمانون کا قدیمی دار السلطنت صوبۂ کرناٹک کا تھا اور
ارکاٹ سے مغرب طرف دریاے پلار پر ویلور ہی وہان سابق مین سرکاری
فوج کی بڑی چھاؤنی تھی۔

مندراج جو ساحل پر ہی اس حاطے کا دار السلطنت ہی اور جنوبی
ہندوستان مین سب سے بڑا شہر ہی اسمین تجارت بہت ہوتی ہی باوجودیکہ
جہازونکا لنگرگاہ نہین ہی اور بباعث تموج کے ساحل پر اوترنے مین دشواری
ہوتی ہی۔

مندراج پہلی بڑی بستی ہی جسکو صاحبان انگریز بہادر نے ہندوستان
مین آباد کیا ۱۶۳۹ع مین واسطے تعمیر قلعہ اور شہر کے سرکار نے تھوڑی زمین

حاصل کی تھی اور اب اوسمین مع اوسکے متعلقات کے تخمیناً سات لاکھ بیس ہزار آدمیون کی آبادی ہی ضلع چینگل پٹ مندراج سے ملحق ہی اور جنوب مین پلار کے نزدیک شہر چینگل پٹ اور مغرب مین دریاے پلار پر کنجیورم ہی جو چولا کی راج کا قدیمی پایہ تخت تھا۔

چینگل پٹ کے دکن اڑکاٹ جنوبی ہی اور ساحل پر قریب دہانہ دریاے پنار کے کڈالور یعنی فورٹ سینٹ دیوڈ ہی دریاے ویلار کے دہانے کے پاس جنوب مین پورتونوو ہی۔

۵۴ – تنجور کا بیان

تنجور ایک آباد اور شاداب ضلع دریاے کاویری کے ڈلٹا پر ہی۔ (دریا کے دو دہانہ کے وسط کی زمین کو ڈلٹا کہتے ہین) شہر تنجور دریاے کاویری کے ایک شاخ پر ہی جو سابق مین ایک راجہ کا پایۂ تخت اور پادری شوارتز صاحب بہادر کی کوشش اور محنت فراوان کا منظر تھا۔

کا بیکونم اور میاورم دریاے کاویری پر شرق طرف ہین اور سمندر کے کنارے پر ترنکوبار اور نیگاپٹم ہین۔

تنجور کے گوشہ شمال اور مغرب مین دریاے کاویری کے دونون جانب ضلع ترچناپلی ہی اور شہر ترچناپلی فوج کی چھاؤنی دریاے کاویری پر ہی۔

ترچناپلی کے دکھن بڑا ضلع مدورا ہی اور اوسمین راجہ ٹونڈی مان کا علاقہ شامل ہی دریاے وجیا پر مدورا بہت پرانا شہر ہی اور اوسمین چند عمارتین عمدہ عمدہ ہین اور گوشہ شمال اور مغرب مین ڈنڈی گل ہی اور اوسکے پاس

कांजीवरम
कडालोर
पोर्तोनोवो
कुंभकोनम
मयावरम
त्रंकोवार
डिंडीगल

قلعہ دار پہاڑ ہی شہر رام ناد -

گوشہ جنوب اور شرق مین ایک نشیبی اور ریگستانی علاقے مین ہی -

جزیرہ رامیسورام ٹرپورا سے بذریعہ سمندری نہر پامبن کے جدا ہی وہان جاتری بہت جاتے ہین -

ٹناویلی ہندوستان مین سرکاری عملداری کا جنوبی حصہ اور ریگستانی ضلع ہی اور پالم کوٹا اور ٹناویلی باہم قریب واقع ہین لیکن درمیان مین دریاے تمبراپرنی حائل ہی تیوٹی کورن سمندر کے کنارے پر مشرق مین ہی یہان سے جہازون پر روئی لادی جاتی ہی -

۵۵ - وسطی اضلاع کا بیان

صوبجات بالاگھاٹ اور بارہ محال اور سلیم اور کایم بٹور مندرج احاطے کے وسط مین ہین قسمہاے حال بلاری اور کرنول اور کڈاپا شمال مین ہین اور سلیم اور کایم بٹور جنوب مین -

سطح

وسط کے اضلاع کی زمین خاص کر ایک ایسے سطح مستوی سے مشتمل ہی جسکی بلندی سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ سے تین ہزار فٹ تک ہی اضلاع مذکور شرقی گھاٹ اور نیل گر اور مغربی گھاٹ سے محدود ہین -

دریا

شمالی حصون مین تمبدرا اور پنار مع اور دریاؤن کے جو انمین شامل ہوے ہین بہتے ہین -

جنوبی حصون مین پنار اور کاویری۔

آب وہوا

شمالی اضلاع کی آب وہوا خشک اور گرم ہی اور جنوبی ضلعون مین بارش بکثرت ہوتی ہی۔

باشندے

گڈاپا اور کرنل اور بلاری کے شرقی حصے تلگو ہین اور بلاری کے مغربی حصون کے باشندے کناری ہین سلیم اور کائم بٹور مین اکثر تامیل رہتے ہین۔

قسمتون اور شہرونکا بیان

درمیان علاقہ نظام الملک اور میسور کے ضلع بلاری ہی اور خاص شہر بلاری مین پہاڑ پر ایک قلعہ ہی شرق اور شمال کیطرف شہر گوٹی ہی جسمین بھی ایک پہاڑی قلعہ ہی۔

درمیان بلاری اور گڈاپا کے ضلع کرنل ہی دریاے تبدرا پر شہر کرنل ہی جو کہ کئی صدیون تک دکھنی پٹھانون کا دارالسلطنت رہا۔

شرقی گھاٹ کے مغرب اور کرنل کے جنوب ضلع گڈاپا واقع ہی۔

دریاے پنار کے معاون پر خاص شہر گڈاپا ہی یہ شہر بہت دنون تک پٹھانی ریاست کا دارالسلطنت رہا اور شمال مین کمبم ہی۔

ضلع سلیم

ارکاٹ کے مغرب اور میسور کے دکن ضلع سلیم واقع ہی شیوارای پہاڑون کے نزدیک شہر سلیم بڑا اسٹیشن ہی۔

कोयमबटूर

ضلع کایم بتور میسور کے دکن اور سلیم کے مغرب واقع ہی کایم بٹور پچھم طرف دریاے نائل پر کہ دریاے کاویری کا معاون ہی واقع ہی۔

नीलगिरि पहाड़

کوہ نیل گری پراوٹی کمند ہی جہان اہل یورپ بباعث آب وہواے سرد کے جاتے ہین۔

۵۴ - اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملابار کا بیان

کنارہ اور ملابار کم و بیش ضلع ہین اور گواسے کوچین تک مغربی ساحل پر واقع ہین اونکی شرقی حد پر دھارواڑ اور میسور اور کایم بٹور ہین۔

سطح

مغربی گھاٹ دونون ضلعون سے گذرتے ہین ساحل بہت سے چھوٹے چھوٹے کھاڑیون اور پانی کے ٹکڑون کے باعث سے دندانہ دار ہی۔ بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گھاٹون سے نیچے اوبہتے ہین۔

آب وہوا

وہان کی ہوا مرطوب ہی اور نسبت اکثرین اضلاع ہند کے وہان گرمی اعتدال پر ہی۔

قسمتین

गोआ के

گواے جنوب مین کنارہ ہی شمالی اور شرقی حصہ گھاٹون کے اوپر ہی شمالی کنارہ مین ساحل پر ہوناور ہی اور جنوبی کنارہ مین منگلور بڑا شہر ہی۔

बोनार

ملابار کوہستانی علاقہ ہی اوسکی شمالی حد پر کنارہ اور جنوبی حد پر کوچین ہی اور گھاٹون پر کا علاقہ وینیاد کہلاتا ہی اوسمین قہوہ کی زراعتین ہین اور تیلی چری

ایک بندر ہی کہ جسمین الایچی اور صندل کی لکڑی کی قدرے سوداگری ہوتی ہی
کنا نور فوج کی چھاؤنی شمال مین ہی اور کالیکٹ جنوب مین یہ وہ شہر ہی جہان کہ
پرتگیز ماتحت داس کوڈیگا والو نے ۱۴۹۸ء عیسوی مین اول اول ہندوستان
مین اوترے۔

۵۰۔ ممالک محفوظہ کا بیان

سلطنت کشمیر مین خوشنما وادی کشمیر مع چند اضلاع ملحقہ کے شامل ہی
وہان ایک قسم کا بکرا ہوتا ہی کہ جسکے اندرونی بال کی شال بنائی جاتی ہی یہان کی
یہی دستکاری نہایت مشہور ہی۔

شہر

دار السلطنت کشمیر یعنی سری نگر دریاے جہلم پر ہی اسکے مشرق مین اسلام آباد
ہی سلطنت کشمیر کا شمالی مشرقی حصہ لاڈق یعنے میانہ تبت ہی اسکا دار السلطنت
لی دریاے سندھ کے ایک چھوٹے معاون دریا پر واقع ہی۔

ستلج کے شمالی حصے مین بوسلہر ایک ریاست کوہستانی ہی اور اوسکے
صوبجات ست کنادر ایک صوبہ ہی۔

کنادر سرکاری گڈھوال کے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہمالہ پر
گڈھوال نہایت کوہستانی ملک ہی اوسمین دریاے گنگا اور جمنا کے مخرج ہین
اور وہان بہت جاتری جاتے ہین نیپال اور بھوٹانٹ کے درمیان ایک
چھوٹی پہاڑی ریاست سکم ہی وہان ایک راجہ حکمرانی کرتا ہی اور تملانگ
مین راج دہانی ہی۔

اسکے دکن کیطرف ایک چھوٹے ضلع مین جو صاحبان انگریز بہادر سے متعلق ہی ریاست دارجیلنگ ہی وہان اہل یورپ سرو آب ہوا کے سبب سے بہت جاتے ہین ۔

۵۸ - ریوان

اضلاع الہ آباد اور مرزاپور ریوان سے شمالی حد پر ہین اور جنوبی پر ممالک ساگر اور نربدا ۔

اس ریاست مین خاص شہر ریوان گوشۂ شمال اور مغرب مین ہی ۔

بندیل کھنڈ

بندیل کھنڈ یعنی ملک بندیلا بڑا وسیع علاقہ ہی اور اوسکے شمال دریاے جمنا اور مشرق ریوان اور جنوب ممالک ساگر اور نربدا اور مغرب مین گوالیار ہی ۔

اضلاع ملحقہ جمنا اب سرکاری عملداری مین داخل ہوے ہین باقی خراج گذار راجاؤن کے ماتحت ہین ۔

شہر

جھانسی گوشۂ شمال و مغرب مین اور پنا گوشۂ جنوب و مشرق مین ہی جسکے قرب وجوار مین ہیرے کی کھانین ہین ۔

دھول پور

آگرہ کے جنوب ایک چھوٹا علاقہ دھول پور کا ہی وہ گوالیار سے بذریعہ

دریاے چنبل کے علیحدہ ہوا ہے دریاے چنبل کے نزدیک بڑا شہر
دھولپور ہے۔

بھرتپور

یہ ریاست آگرہ کے مغرب مین ہے اوسکا مستحکم قلعہ دو مرتبہ صاحبان
انگریز بہادر سے محاصرہ کیا گیا لیکن اب وہ مسمار ہے۔

پٹیالہ

یہ ریاست سرہند مین سے حاصل ہے سکھون کی محفوظ ریاستون سے
یہ بڑی ریاست لودھیانہ کے جنوب واقع ہے اسمین پورب طرف بڑا شہر
پٹیالہ ہے۔

بھاولپور

دریاے گھرا اور راجپوتانہ کے درمیان ریاست بھاولپور ہے۔

۵۹ — راجپوتانہ

راجپوتانہ مغربی ہند کا ایک وسیع حصہ ہے اوسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہان کے
باشندے اکثر راجپوت ہین حد شمالی بھاولپور اور شرقی بھرتپور اور گوالیار
اور جنوبی ممالک گایکوار اور مغربی سندھ ہے۔

سطح

کوہ اراولی اس ملک سے گذرتا ہے اور اوسمین ارتفاعات کوہی بکثرت
ہین لیکن اکثر سطح اس ملک کی خشک میدانون سے مشتمل ہے سندھ کی طرف
بڑا مغربی بیابان ہے ہیاں دریاے چنبل کا معاون اضلاع شمالی اور

شرقی مین بہتا ہی اضلاع جنوبی کا پانی دریاے لونی کے وسیلے سے باہر نکلتا ہی۔

خاص فصل یہان کی خشک اناجون سے مشتمل ہی جب شیر شاہ افغان نے اس ملک پر حملہ کیا اور سخت مقابلہ اوس سے پیش آیا تب اوسنے کہا کہ ایک مٹھی کودون کے واسطے ہم سلطنت ہندوستان کو کھوئی چکے تھے۔

باشندے

وہان کے راجپوت چھتری برن ہونے کا دعوی کرتے ہین۔

جودھپور یعنے مارواڑ

یہ ملک گوشۂ جنوب اور مغرب مین ہی اور راجپوتانہ کی سب ریاستون سے بڑا ہی ایک عمدہ شہر جودھپور وسط کے قریب دار السلطنت ہی۔

جیسلمیر

جودھپور کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک خشک ضلع جیسلمیر ہی اسمین بڑا شہر جیسلمیر ہی۔

بیکانیر

جودھپور کے شمال بیکانیر ہی دکن اور مغرب کی طرف بڑا شہر بیکانیر ہی۔

جیپور

جودھپور کے گوشۂ شمال اور مشرق مین جیپور راجپوتانہ کی ریاستہاے نامور سے ہی دار السلطنت جیپور ہندوستان کے نہایت عمدہ شہرون سے وسط کے نزدیک ہی۔

اودے پور یعنی میواڑ

اول پہاڑوں کے دکن اور پورب کی طرف ملک اودے پور ہی زمین
اسکی بلند اور مسطح اودے پور دار السلطنت ہی وہاں کچھ عمدہ عمدہ عمارتین
سنگ مرمر کی بنی ہین —
چتور دار السلطنت قدیم گوشۂ شمال اور مشرق کی طرف واقع ہی —

۶۰ - ممالک گوالیار

ممالک گوالیار یعنی عملداری خاندان مہاراجہ سیندھیہ کی متفرق اضلاع سے
شامل ہی جو کہ دریاے چنبل اور دریاے تاپتی کے درمیان ہین اس عملداری
مین صوبۂ مالوہ کا ایک حصہ ہی شمال اور مغرب کے جانب اسکو دریاے چنبل
راجپوتانہ سے علحدہ کرتا ہی اور اسکی شرقی و جنوبی حد پر ممالک بندیل کھنڈ
اور ساگر اور نربدا اور بھوپال اور اندور ہین صوبۂ مالوہ افیون کے لیے مشہور ہی

شہر

شمال مین دار السلطنت گوالیار ہی وہان ایک پہاڑی قلعہ ہی —
جنوب مین چنبل کے معاون دریاے سپرا پر اوجین ہی اوسکے نزدیک
قدیمی ویرانی اوجین قدیمی کے ہین یہ شہر راجہ بکرماجیت کا دار السلطنت تھا
اور اہل ہنود کے جغرافیہ کا اول نصف النہار اسی پہ گذرتا تھا —
ممالک سندہ مین شہر نیمچ صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہی —
ممالک ہلکر دریاے نربدا کے دونون جانب اضلاع متفرقہ سے
مرکب ہین —

دارالسلطنت اندور بندھیاچل پہاڑون کے شمال ہی اور شہر مؤ فوج کی چھاونی گوشۂ جنوب و مغرب مین ہی۔

عملداری مہاراج سیندھیہ اور دریاے نربدا کے درمیان بھوپال ہی اسمین سے سلسلۂ بندھیاچل گذرتا ہی اور دریاے بٹوا کے معاون پر دارالسلطنت بھوپال ہی۔

۶۱ - نظام الملک کی عملداری

ممالک محفوظہ سے عملداری نظام الملک سب سے بڑی اور نہایت مشہور ہی اوسکی شمالی مشرقی ناگپور اور جنوبی احاطۂ مندراج اور مغربی احاطۂ بنبئی ہی بادشاہ اورنگ زیب کی وفات کے بعد صوبہ دار دکن نے جو کہ بلقب نظام الملک یعنی (منتظم ریاست) نامزد تھا اپنے آپ کو مغلیہ سلطنت سے خود سر ظاہر کیا۔

شہر

گوشۂ جنوب اور شرق مین دریاے کرشنا کے ایک معاون پر دارالسلطنت حیدرآباد ہی یہ شہر کچھ عمدہ عمارتون اور تالابون سے مشہور ہی۔ بلارم اور سکندرآباد اوسکے قریب فوج کی چھاونیان ہین حیدرآباد سے چھ میل مغرب طرف قلعہ گولکندہ ہی اوسمین نظام الملک کا خزانہ رہتا ہی حیدرآباد کے گوشۂ شمال اور شرقی مین ورانگل ہی یہ قدیمی سلطنت تلنگانہ کا پایۂ تخت تھا حیدرآباد کے گوشۂ شمال و مغرب مین بیدر ہی جو کہ ایک ریاست کا دارالحکومت تھا شاہ اورنگ زیب کا مرغوب الطبع شہر

اورنگ آباد گوشۂ شمال و مغرب مین اور دولت آباد نزدیک اورنگ آباد کے ہو وہان پہاڑ پر ایک مضبوط قلعہ ہی۔
جلنا فوج کی چھاونی اورنگ آباد کے مشرق مین ہی اور شمال مین موضع اسیٹی جہان جنرل ویلزلی صاحب بہادر نے مہاراجہ سیندھیہ اور راجہ ناگپور کی افواج کو شکست دی تھی۔

اون اضلاع کے شہر جو کہ تھوڑے

دنون سے سرکار کے سپرد ہوے

شمال مین ایلچ پور جو کہ فوج کی چھاونی ہی یہ سابق مین برار کا مسلمانی دار السلطنت تھا شمال کیطرف قلعہ گاول گڈہ ہی جسکو جنرل صاحب ممدوح نے سر کیا تھا ایلچ پور کے گوشۂ مغرب اور جنوب مین ارگام ہی جس مقام پر جنرل صاحب موصوف نے فوج سیندھیہ کو دوبارہ شکست دی تھی گوشۂ جنوب اور مشرق مین شہر امراوتی ہی وہان روئی کی تجارت بکثرت ہوتی ہی۔

۶۲۔ ریاستہای محفوظہ متعلقہ احاطہ بمبئی

ملک خیرپور سندھ کے شمال ہی اور دریاے سندھ کے قریب اوسی نام کا شہر خیرپور ہی۔
خلیج کچھ کے شمال کچھ ایک طویل اور تنگ جزیرہ نما ہی جسکو ایک نمک کی

اوتھلی جھیل جورن کہلاتی ہے سندھ سے جدا کرتی ہے اکثر زمین ریگستانی اور بنجر ہے
لیکن بعض بعض قطعے سیر حاصل ہین پھٹکری بکثرت نکلتی ہے یہان کی خاص
نباتی پیداوار ہی خشک ناج اور روئی ہین گھوڑے اور اونٹ یہان بکثرت
ہوتے ہین —

باشندے تقریباً مساوی مقدار ہین ہندو اور مسلمان ہین اور زمانہ گذشتہ سے
وے لوگ تجارت غیر ملک والون کے ساتھ کرتے رہے ہین —

اس ملک مین چند سرداران راجپوت حکمرانی کرتے ہین بڑا شہر بھوج
وسط کے قریب ہے —

ممالک گایکوار خلیج کھمبات کے دونون جانب کی سرکاری عملداری کے
قریب قریب گھیرے ہوے ہین بڑے بڑے حصّے یہ ہین خلیج کچھ اور خلیج کھمبات کے
درمیان جزیرہ نما کاٹھیاوار اور دریاے ماہی کے گوشہ شمال اور مغرب مین
ماہی کانٹھا اور پورب مین ریوان کانٹھا اور بروداکھمبات کے پورب ہے آبادی
بہت مخلوط ہے مرہٹے حاکمی خاندان سے ہین اور راجپوت اور کاٹھی اور
کلی اور کونبی اور دیگر اقوام بہت ہین وہان ہندو کا مذہب رائج ہے الاّ یہ
لوگ بہ نسبت اور حصص ہندوستان کے بکثرت ہین —

	شہر	

دریاے ماہی کے پورب گایکوار کی راجدھانی بڑودا بڑی تجارت کی
جگہ ہے اور دریاے مذکور کے دہانے کے پاس کھمبات ہے اس جگہ
سابق بڑی تجارت ہوتی رہی ہے اور جزیرہ نما کاٹھیاوار کے جنوب مین

پٹن سومنات ہی یہ جگہ اہل ہنود کے ایک مندر کے واسطے مامور ہی جسکو محمود غزنوی نے لوٹا تھا۔

ضلع کولاپور دکن کے مغرب اور ستارا کے جنوب مین ہی اوسکا بڑا شہر کولاپور ہی۔

۶۳ - ممالک محفوظہ متعلق احاطہ مندراج

جاگیرات اور یہ کئی چھوٹے چھوٹے اضلاع سے مرکب ہین جو صوبہ اڑیسہ کے شمال اور شرق مین ہین شرقی و غربی گھاٹون کے درمیان جنوبی ہند مین میسور ہی اوسکی زمین بلند اور مسطح ہی۔

باشندے

اس ملک کی زبان کناری ہی۔

حیدر علی کے عہد مین میسور بہت قوی تھا جب صاحبان انگریز بہادر نے سرینگ پٹن پر حملہ کیا تب اوسکا بیٹا ٹیپو سلطان وہان مقتول ہوا۔

قسمت

اس ملک کی قسمتین یہ ہین بنگلور پورب مین اور استراگام جنوب مین اور خاص شمال اور گوشہ شمال و مغرب مین چتیل ڈروک اور نگر ہین۔

بنگلور

پورب مین بنگلور صاحب کمشنر بہادر میسور کا صدر مقام ہی وہان فوج کی بڑی چھاونی ہی اور وہ باغات کے واسطے مشہور ہی۔

استراگام

اس مین میسور دکن کی جانب ہی اور یہان سکونت راجہ کا ہی۔

سری رنگ پٹن دریاے کاویری کے ایک جزیرے پر ہی کہ خاندان حیدرعلی کا پایہ تخت تھا۔

چیتل ڈروک

اس قسمت کے گوشۂ جنوب ومشرق مین ٹمکور مسکن صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کا ہی ایک شہر اور قلعہ چیتل ڈروک شمال اور پورب کے گوشے مین ہی۔

نگر

اس قسمت مین سموگا وسط کے پاس بڑا اسٹیشن ہی دریاے تمدرا پر شمال کی جانب ہری ہر فوج کی چھاؤنی ہی اور پچھم مین نگر ہی۔

کورگ

صاحب کمشنر بہادر میسور کے ماتحت ایک چھوٹا کوہستانی ضلع کورگ ہی یہ تھوڑے دنون سے ممالک سرکاری مین داخل ہو گیا ہی اس مین بڑا اسٹیشن مرکارہ ہی۔

کوچین

ملابار کے دکن ایک چھوٹی ریاست کوچین ہی اسمین ساحل کے نزدیک بڑا شہر ٹریچور ہی۔

ٹراونکور

ٹراونکور ایک سیراب ریاست ہندوستان کی جنوبی ومغربی حد ہی۔

کوچین اور ٹراونکور مین بہت سے شام کے عیسائی اور قریب بیس ہزار کے

پروٹسٹینٹ عیسائی ہین دارالریاست ٹریونڈرم جنوب مین ہی اور شمال مین کوچین اور زیادہ شمال کیطرف الیپی ہی جہان سے مرچ اور سونٹھے وساور کو جاتے ہین اور جنوب کی جانب راس کماری کے نزدیک نگر کا ئل ہی۔

۶۴ - ممالک خود سر کا بیان

ایک طویل اور تنگ ملک نیپال کماؤن سے سکم تک ہمالہ مین پھیلا ہوا ہی پایہ تخت کٹمنڈو ہی جسمین بہت سے لکڑی کے مندر ہین۔

بھوٹان

سکم کے پورب ایک کوہستانی ملک بھوٹانٹ ہی اوسکا دارالسلطنت ٹاسی سودن ہی۔

غیر ملک والونکی عملداریان
عملداری فرنچ

پانڈیچری اور کاری کل کرناٹک کے ساحل پر اور ماہی ساحل ملابار پر اور چندرناگور دریاے ہگلی پر۔

عملداری پرتگیز

ایک چھوٹا ضلع گوا اور مغربی ساحل پر دامان اور جزیرۂ ڈیو جزیرہ نما کاٹھیاوار کے ساحل پر۔

۶۵ - جزیرۂ سیلان یعنی لنکا کا بیان

ہندوستان کے جنوب بحر ہند مین بڑا جزیرۂ سیلان ہی۔

سطح

اوس جزیرے کا ساحل اور اوسکا نصف شمالی نشیبی ہین اور وسط مین بلند میدان اور اونچے پہاڑ ہین ـ

دریا

بڑا دریا جزیرے مین مہاولی گنگا ہی اور اوس سے چھوٹے بہت دریا ہین ـ

آب وہوا

وہان گرمی اسقدر زیادہ نہین ہی جیسے ہندوستان کے قرب وجوار کے ساحلون پر ہوتی ہی ـ

نباتات

چاول اور ناریل اور قہوہ اور دارچینی خاص نباتی پیداواریان ہین

باشندے

آبادی قریب ۲۰ لاکھ کے ہی سنگھالی لوگ اس جزیرے کے وسطی اور جنوبی حصون مین رہتے ہین اور تامیل شمالی اور شرقی قطعون مین بودوباش کرتے ہین اور مور یعنی مسلمان سارے جزیرے مین جابجا پھیلے ہوے ہین ـ

مذہب

سنگھالیون مین مذہب بودھ اور تامیلیون مین مذہب ہنود رائج ہی مذہب عیسائی کی بھی اس جزیرے کے مختلف حصون مین کچھ ترقی ہوئی ہی ـ

۲۶ قسمتون کا بیان

جزیرہ سیلان چھ صوبون مین منقسم ہی۔

صوبہ مغربی

بڑا شہر کولمبو پایہ تخت جزیرہ کا اس صوبے مین ہی جہان سے قہوہ اور ناریل کا تیل اور دارچینی جہازون پر لادی جاتی ہین۔

صوبہ جنوبی

اس مین خاص شہر گال ہی جسکے نزدیک چین اور ہند کے دخانی جہاز ملتے ہین۔

صوبہ شرقی

اسمین بڑا شہر ترنکومالی دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ایک ہی۔

صوبہ شمالی

اسمین بڑا شہر جافنا ہی۔

صوبہ گوشہ شمالی و مغربی

اسمین بڑا شہر کرنیگال ہی۔

صوبہ وسطی

اسمین بڑا شہر کندی ہی کہ بادشاہان سنگھالی کا پچھلا دارالسلطنت تھا۔

جزائر لاکادیپ

ساحل ملابار سے قریب ۱۵۰ میل پچھم چھوٹے چھوٹے اور کم بلند جزائر لاکادیپ ہین۔

جزائر مالدیپ

لاکادیپ کے جنوب مالدیپ (یعنی ہزار جزیرے) ہین انمین بہت سے مدور گروہ پست جزیرون کے ہین جو مونگے کے پہاڑون سے بنے ہین

جزائر انڈمان اور نیکوبار

یہ دو گروہ جزائر کے خلیج بنگالہ مین ہین - وہان وحشی لوگ رہتے ہین

۶۷ - جزیرہ نما چین ہندی کا بیان

ایشیا کا جنوبی مشرقی جزیرہ نما سابق مین ہند بعید یا دریاے گنگ کے پرے کا ہندوستان کہلاتا تھا اب تھوڑے دنون سے اوسکا نام چین ہندی ہو گیا ہے -

اوسکے شمال ہندوستان برطانیہ اور سلطنت چین اور مشرق بحر چین اور جنوب خلیج سیام اور مغرب خلیج بنگالہ ہے -

سطح

وسط کا حال کم معلوم ہے لیکن ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ وہان پہاڑون کے سلسلے شمالاً و جنوباً واقع ہین جنکے درمیان ایسے وادی ہین کہ ہر ایک اونمین سے سمندر کی طرف درجہ بدرجہ زیادہ چوڑا ہوتا جاتا ہے اور اسی سبب سے بڑے دریاؤن کے واسطے راستے بناتا ہے جیسے دریا ارادادی اور سالوین اور میںام اور کمبوڈیا ہین -

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر گرم و مرطوب ہے

نباتات

وادیون مین چاول کے کھیت بہت پیداوار ہین اور پہاڑ سبھی جنگلون سے مستور ہین۔

قسمتین

خاص قسمتین یہ ہین یعنی مغربی ساحل پر ممالک مقبوضۂ سرکار اور وسط مین برہما اور لاؤس اور جنوب مین ملایا کی ریاستین اور پورب مین سیام اور انام۔

باشندے

یہان کے باشندے منگولیا اور ملایا کی نسلون سے ہین۔

۶۸۔ عملداری سرکار

خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر تنگ وطویل ملک اراکان ہی وہ چٹ گانگ سے جنوب طرف راس نگریس تک چلا گیا ہی اور اوسکو پہاڑون کے ایک سلسلہ نے ملک برہما سے جدا کیا ہی۔

باشندے

یہان کے باشندون کو صاحبان انگریز بہادر مگ کہتے ہین وہ برہما والون سے مشابہ ہین اور مذہب اونکا بودھ ہی۔

شہر

اراکان دار السلطنت قدیمی سمندر سے فاصلے پر اب زوال گرفتہ ہی بڑا بندر اکیاب جنوب مین ہی اور کیک فیو دار السلطنت حال جزیرہ

رام ری پر ہی۔

پیگو مین جو سابق برہما کا جنوبی صوبہ تھا وہ اضلاع داخل ہین جنمین اراودی کا جنوبی حصہ گذرتا ہی۔

باشندے

یہان کے باشندے پیگوئی و برہمی اور کارن ہین سابق مین پیگو کی ریاست خودسر تھی اور برہما پر غالب لیکن گذشتہ صدی مین اہل برہما نے ماتحت الم پر آکے اوسکو فتح کیا اور ۱۸۵۲ء مین پیگو عملداری سرکار مین داخل ہوا چنانچہ اب وہ زیر حکومت ایک صاحب کمشنر بہادر کے ہی۔

شہر

دریاے اراودی کی شرقی شاخ پر بڑا شہر رنگون ہی وہان تجارت بکثرت ہوتی ہی اور مغرب مین بسین اور رنگون کے شمال پیگو قدیم دار السلطنت ہی اور دریاے اراودی پر ڈنابیو و پردم اور میڈی ہین پیگو کی شمالی حد کے متصل میڈی ہی۔

۶۹۔ صوبجات تناسرم

یہ صوبے پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر دور تک چلے گئے ہین کارن لوگ پہاڑون مین رہتے ہین یہ خوب لوگ ہین اونکے درمیان مذہب عیسائی کی بڑی ترقی ہوئی ہی

اس ملک مین چار صوبے یعنے امرہرست اور ئی اور ٹہوای اور مرگوئی ہین

شہر

بڑا شہر سول مین ترقی پذیر بندر دریاے سالوین پر ہی۔

پولو پنانگ یعنی (جزیرہ سوپیاری) ایک چھوٹا شاداب جزیرہ ملایا کے مغربی ساحل پر ہی۔

صوبہ ویلزلی پنانگ کے مقابل جزیرہ نما طبقہ پر ایک ضلع ہی اور زیادہ جنوب کیطرف ایک اور ضلع ملاکا ہی اوسمین اوسی نام کا شہر ہی۔

ملاکا کی جنوبی حد پر ایک چھوٹے جزیرے مین سنگھا پور واقع ہی اوس مین تجارت بہت ہوتی ہی۔

۷۔ برھما

برھما کے مغرب عملداری سرکار اور مشرق چین اور سیام ہین۔

باشندے

اہل برھا منگولیا اور ملایا کے درمیانی نسل سے خیال کیے جاتے ہین وے لوگ بڑے بڑے گھنٹون کے ڈھانے اور ملمع کرنے مین ہوشیار ہین وہان لعل اور نیلم پائے جاتے ہین اور نفتہ یعنی مٹی کا تیل بقدار کثیر وہان حاصل ہوتا ہی۔

عملداری

عملداری اس ملک کی شخصیہ ہی یعنے بادشاہ کو اختیار کل امر کا رہتا ہی۔

مذہب

مذہب اس ملک کا بودھ ہی۔

شہر

اوا دار السلطنت دریاے اراودی پر ہی یہ شہر سرپتا کے جھوپڑون سے
مرکب ہی جو سفید اور ملمع دار مندرون کو احاطہ کیے ہوے ہین امراپورا آوا کے
قریب ہی جو ایک مرتبہ پایۂ تخت تھا۔

۱۷۔ سیام

صوبجات پیگو اور تناسرم کے پورب اور خلیج سیام کے اوتر ملک سیام ہی

باشندے

سیام کے لوگ برہما والون سے بہت متشابہ ہین لیکن چالاکی وعقلمندی
ہین اونسے کمتر۔

عملداری

یہ عملداری شخصیہ ہی بادشاہ کا بھائی بادشاہ دوم کہلاتا ہی اور
اوسکو بہت اختیار رہتا ہی۔

شہر

دار السلطنت بنکوک دریاے مینام کے دہانہ سے بیس میل پر ہی نصف
آبادی کے قریب مکانات روان مین رہتے ہین جو بانسون کے بیڑون پر
بنائے جاتے ہین اور ایسے بڑے بڑے شہتیرون سے باندھے ہوتے ہین
جو دریا مین قائم کیے جاتے ہین تجارت خاص کر اہل چین کے اختیار
مین ہی۔

یوتھیا اوسی دریا پر زیادہ شمال کیطرف دار السلطنت زمانہ قدیم کا تھا

ملایا

جزیرہ نما ملایا بہت سے چھوٹی چھوٹی ریاستون مین منقسم ہی جنمین سے
شمالی ریاستین بادشاہ سیام کی تابع ہین اور جنوبی ویسی راجاؤن کے زیر حکومت
ہین کویڈا جسکے راجا سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی نے صوبہ ویلزلی حاصل
کیا ریاستہاے شمالی سے خاص ہی اور جوہور خاص ریاست دکھن
مین ہی۔

٧٢ - انام

جزیرہ نما ہندی چین کے مشرقی ساحل کو انام محیط ہی اوس مین شمال
کیطرف ٹانگین اور وسط مین چین کوچین اور جنوب مین کمبوڈیا کا ایک حصہ ہی

شہر

ہیو چین کوچین مین ہلوئی دارالسلطنت ہی جو کہ اہل یورپ کے طریق پر
قلعہ بند کیا گیا ہی جنوب کیطرف دریاے ڈونائی پر سیگان ہی جو سابق
مین کمبوڈیا کا دارالسلطنت تھا اور گوشۂ شمال اور شرق مین کیشو دریاے
سان کوئی پر ٹانکین مین ہی۔

لاؤس یعنی ملک شان

اس جزیرہ نما کے وسط کے نزدیک ملک شان ہی اوسکے شمال چین اور
پورب انام اور دکن مین سیام اور پچھم مین برہما ہی اوسمین بہت سی قومین
آباد ہین جو کچھ کچھ گرد نواح کے ممالک کے تابع ہین اور کچھ کچھ خودسر ہین
یہ ملک اکثر لاؤس کہلاتا ہی جو اوسکی خاص قومون مین سے ایک کا
نام ہی۔

۴۳ – سلطنت چین

سلطنت چین کے شمال ایشیا سے روس اور شرق مین بحر الکاہل اور جنوب مین جزیرہ نما چین ہندی اور ہندوستان اور مغرب مین ملک تاتار خود سر ہی –

بڑے بڑے حصے چین خاص اور کوریا اور منچوریا اور منگولیا اور چینی ترکستان اور تبت ہین –

جزائر فارموسا اور ہینان چین کے ساحل پر ہین –

چین خاص

سطح

اگرچہ کئی سلسلہ پہاڑون کے چین مین گذرتے ہین لیکن وہان وسیع میدان بھی ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب ہین اور نہرون سے منقطع –

آب وہوا

وہان کی آب وہوا موسم گرما مین گرم و موسم سرما مین سرد ہی –

معدنیات

تانبا اور جستہ اور پارہ مغربی پہاڑون مین پائے جاتے ہین اور اکثر مین سنگی کوئلہ بافراط ہوتا ہی لیکن معدنی پیداوارون مین سے نہایت قیمتی کاولین ہی –

کاولین عمدہ قسم کی چکنی مٹی ہو جس سے چین کے برتن بنائے جاتے ہین

نباتات

زراعت کی خاص اجناس اس ملک مین چاول اور چاء ہین ۔

۴۷۔ باشندے

چین کے لوگ منگولیا نسل کے ہین وے لوگ ہنرمند اور محنتی ہین اور والدین کی تعظیم کرتے ہین لیکن قریبی اور قدیمی دستورات کے بہت پابند ہین اور غیر ملک کی قومون کو حقیر جانتے ہین ۔

دستکاری

ریشم اور چینی کے برتن اور اشیاء لک وار ہین ۔

تجارت

خاص اشیاء جو غیر ملکون سے آتی ہین افیون و روئی اور روئی کے اسباب ہین اور وے چیزین جو کہ اور ملکون کو جاتی ہین چاء اور ریشم اور چینی کے برتن اور شکر ہین ۔

عملداری

بادشاہ کو بیحد اختیار ہو اور خاص عہدہ دار منڈرین کہلاتے ہین ۔

مذہب

مذہب بودھ رائج ہو اور بڑے مرتبہ کے لوگون مین اکثر کنفیوشیس کے پیرو ہین اور پترونکی پرستش عام ہو ۔

۴۸۔ شہر

چین کے بڑے شہرون کے گرد نیلی اینٹ کی بلند دیوارین گھری ہوئی ہین
اور جابجا برجون سے محفوظ ہین مکانات اکثر کھپرون سے جو روغن دار اور تابان
رنگون سے رنگین ہین چھائے ہوے ہین -

پیکن (یعنی دربار شمالی) دار السلطنت گوشۂ شمال اور مشرق مین ہی وہ
دو حصون سے شامل ہی یعنی شہر چینی اور شہر تاتاری پچھلی مین محلسرا اور باغات
شاہی ہین اور آبادی تخمیناً بیس لاکھ ہی -

نانکن یعنی (دربار جنوبی) دریاے یانگ سے کیانگ پر ہی جو قدیم زمانہ
مین دار السلطنت تھا -

جنوب مین کانٹان بڑا شہر ہی بہت عرصے تک صرف اسی مقام پر غیر ملک
کے لوگون کے آنے کی اجازت تھی تجارت چار کے لیے یہ خاص بندر ہی ۱۸۴۱ء
مین جب صاحبان انگریز بہادر سے لڑائی ختم ہوئی تب چار اور بندر تجارت
کے واسطے مقرر ہوے یعنی اماَئی اور فوچو اور ننگپو اور شنگہائی - ننگپو جزیرہ
چوزان کے مقابل ہی اوسمین تجارت ریشم بکثرت ہوتی ہی اور شنگہائی چین کے
خاص بندرون سے ایک ہی اور دریاے یانگسی کیانگ کے دہانے کے نزدیک
واقع ہی -

غیر ملک والونکی عملداریان

جزیرۂ مکاؤ صاحبان پرتگیز کے دخل مین اور ہانگ کانگ صاحبان انگریز
بہادر کے قبضے مین ہی -

۷۶ - کوریا

گوشۂ شمال و مشرق مین جزیرہ نما کوریا ہی یہ سلطنت خراج گذار چین کی ہی۔
اور کنگکیاؤ دار السلطنت وسط کے نزدیک ہی۔

منچوریا

چین خاص کے شمال منچوریا ہی اسکے سطح کوہستانی ہی اور دریاے امور سے سیراب ہی منچو لوگون نے چین کو ۱۶۴۴ء مین فتح کیا تھا اسکا دار السلطنت کرینولا ہی۔

منگولیا

منچوریا کے مغرب منگولیا ہی اور اسمین گوبی بڑا بیابان ہی یہان کے باشندے وحشی تاتاری قومون کے ہین جو ان وسیع میدانون مین خانہ بدوش رہتے ہین اور اپنے گلون اور مویشیون سے گذر کرتے ہین جھیل بیکال کے جنوب بڑا شہر ارگا ہی۔

چینی ترکستان

منگولیا کے مغرب چینی ترکستان یعنی (زونگیریا خرد) ہی یہان کے باشندے اسقدر وحشی نہین ہین جیسے منگولیا کے ہین اور انکا مذہب محمدی ہی دار السلطنت یارقند ہی اور تجارت کاروانی کا جو کہ درمیان چین اور مغربی ایشیا کے ہوتی ہی صدر مقام ہی۔

۷۷۔ تبت

یہ ملک ہندوستان کے شمال اور ایشیا کی سطح کا بہت بلند حصہ ہی اور چارون طرف بلند پہاڑون کے سلسلون سے گھرا ہوا ہی۔

اسمین کئی جھیلین اور دریاے سندھ اور دریاے برھم پتر کے مخرج ہین ۔

آب وہوا وغیرہ

ایام سرما مین سردی بشدت ہوتی ہی ۔

بھیڑ و بکری اور مویشی اور یاک یعنی (ایک قسم کا بھینسا) خاص پالتو چوپائے ہین یہان کے بھیڑون کی دم چوڑی ہوتی ہی وے مثل جانور باربرداری کے کام مین آتے ہین بکریون کے بال بہت عمدہ ہوتے ہین جو باہر کو بہت بھرتی کیے جاتے ہین ۔

باشندے

باشندے مضبوط اور جفاکش ہین قریب ایک صدی کے گذرا ہی کہ تبت چین کی عملداری مین شامل ہوا ہی ۔

مذہب

بودھ کی پرستش کا صدر مقام تبت ہی وہان ایسا خیال کیا جاتا ہی کہ مہالاما کے جسم مین بودھ رہتا ہی ۔

لاسا پایۂ تخت اور مسکن مہالاما کا ہی ۔

۷ ۔ جاپان

سلطنت جاپان جزائر نیفون اور کیوسیو اور سیکوک اور کئی اور چھوٹے چھوٹے جزائر سے مشتمل ہی جو چین کے پورب بحر الکاہل مین ہین ۔

باشندے

یہان کے لوگ خاندان منگولیا سے ہین اور طور اور طریقون اور دستور

چینیوں کے مشابہ ہین -

دستکاری

ریشم اور روئی اور چینی کے برتن اور لک دار اشیا ہین -

مذہب

اِن لوگون مین مذہب بودھ رائج ہی -

شہر

نیغون کے پورب ایک بڑا شہر جدو دار السلطنت ہی -

جدو کے جنوب میاکو مذہبی حاکم کا تختگاہ ہی -

جزیرہ کیوسیو مین ننگاساکی ہی بہت دنون تک صرف اسی بندر مین غیر ملک کی تجارت کے واسطے اجازت تھی -

۷۹ - ایشیائے روس کا بیان

سبیریا کے وسیع ملک سے جو ایشیا کے بالکل شمال مین پھیلا ہوا ہی اور صوبجات کاسپین سے کہ سلسلۂ کوہ قاف اور فارس کے درمیان ایشیائے روس مرکب ہی تمام یورپ سے یہ ملک ایک ثلث زیادہ ہی

آب وہوا

بحر شمالی کی جانب سے سُرسُری سرد ہوائین تمام ملک مین چلتی ہین اور نصف سال سے زیادہ تک زمین برف سے چھپی رہتی ہی -

معدنیات

دنیا عتیق میں سبیریا باعث پیداواری فلزات کے نہایت زرخیز ممالک سے ایک ہی کیونکہ وہان سونا اور چاندی اور پلاٹینہ بکثرت نکلتے ہین

حیوانات

اس ملک مین وحشی جانور بافراط ہین جو نرم اور خوبصورت سموروں کے واسطے شکار کیے جاتے ہین۔

باشندے

دیسی قومین اکثر وحشی خانہ بدوش ہین باشندے قریب ایک ربع کے اہل یورپ ہین اکثر اونمین سزا یافتہ اور جلا وطن مجرم ہین جنکو کھانون مین مشقت کرنے کی سزا ہوئی ہی۔

تجارت

خاص اشیا تجارت جو دوسرے ملکون کو جاتی رہین ہین سمور اور دہات ہین اور چاء اور ریشم اور اور اشیا چین سے اس ملک مین آتی ہین۔

۱۰۔ قسمتونکا بیان

سبیریا بادشاہ روس کے تابع ہی اور نو گورنمنٹون مین منقسم ہی اونمین خاص سمندر یعنی مغرب مین تو بالسک اور وسط مین ارکٹسک اور مشرق مین یاکٹسک ہین۔

ایک بڑا جزیرہ نما کمسچٹکا سبیریا کے پورب ہی۔
جزائر کوریل کمسچٹکا کے جنوبی نوک سے جزائر جاپان تک پھیلے ہوئے ہین

بڑا جزیرہ سنگھالین دریاے امور کے جنوب ہی۔

صوبجات کاکیسن یعنی قاف

صوبجات قاف کے شمال سلسلۂ کوہ قاف ہو اور شرق مین بحیرۂ خزر ا
اور جنوب مین ایران و روم و مغرب مین بحیرۂ اسود ہو اسکا خاص حصہ
جارجیا ہو یہ ملک کوہستانی اور سیراب اور شاداب ہو اور یہان کی آب وہوا
موسم گرما مین گرم اور موسم سرما مین نہایت سرد ہوتی ہی۔
جارجیا کی عورتین خوبصورتی کے واسطے مشہور ہین۔
کوہستانی قومون مین سے اکثر مسلمان ہین اور ساکنان جارجیا یونانی
کلیسہ کے عیسائی ہین۔

شہر

دریاے کر پر دار السلطنت تفلس ہی اور روسی ارمینہ مین بڑا شہر
اریوان اوسی نام کی جھیل کے متصل ہی۔

ا۔ خود سر تاتار یا ترکستان کا بیان

تاتار کے شمال سیبیریا اور شرق سلطنت چین اور جنوب افغانستان
اور ایران اور مغرب بحیرہ خزر اور دریاے ارل ہی۔

سطح

تاتار جنوبی اور شرقی کوہستانی ہی لیکن عموماً سطح پست اور ہموار ہو اور
وہان ریگ رواں کے بڑے بڑے بہڑ ہین جنکو اسٹیپس کہتے ہین اس
ملک کا پانی دریاے سیحون اور آموکے ذریعے سے نکلتا ہی یہ دونون

دریا بحیرۂ ارل میں گرتے ہیں جو ایک بڑے مگر اوتھلی اور زوال پذیر جھیل ہے۔

باشندے

یہاں کے باشندے مثل اہل قدیم زمانہ سلف کی لڑائی میں دلیر ہیں لیکن ہولناک اور بے رحم اور دغاباز اور بردون کی خرید و فروخت میں بے درد ہیں اونکا مذہب سنت جماعت ہے اور ایرانیون سے جو کہ شیعہ ہیں سخت نفرت رکھتے ہیں۔

شہر

اس ملک میں بخارا سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہے شرق میں سمرقند ہے جب یہ شہر تیمور یعنے تمرلنگ تاتاری کا سنہ ۱۳۷۵ع سے سنہ ۱۴۰۶ع تک پایۂ تخت رہا تب ایشیا کی شہرات عظیم سے ایک تصور کیا جاتا تھا لیکن اب بہت کم ہو گیا ہے۔

گوشۂ جنوب و مشرق میں قدیمی شہر بلخ ہے لیکن اب بہت ویران ہے یہ زرتشت بانی مذہب پارسی کی پیدائش کے لیے مشہور ہے شمال میں دریا سرپر کوکان ہے۔

مغرب میں دریاے آمو کے نزدیک خیوا ہے جہان غلامون کی خرید و فروخت کا بڑا بازار ہے۔

۹۲۔ افغانستان

افغانستان کی شمالی حد تاتار خودمختار اور شرقی ہندوستان اور جنوبی

بلوچستان اور غربی ایران ہی۔

آب وہوا

موسم گرما مین گرمی بہت زیادہ ہوتی ہی اور موسم سرما مین سردی بشدت ہوتی ہی۔

پیداواری

اگرچہ اس ملک کی سطح مین بہت سے خشک بیابان و پہاڑ ہین تاہم بعض قطعات بہت شاداب ہین جنمین ناج اور روئی اور میوہ جات لطیف پیدا ہوتے ہین۔

باشندے

یہ ملک انواع واقسام کے وحشی وہولناک قومون سے آباد ہی جنکے خالو وخط بلند اور کریہ اور لمبی داڑھیان اور بڑے بالدار چمڑون سکنہ ہوتے ہین

شہر

دریاے کابل پر گوشۂ شمال ومشرق مین کابل دارالسلطنت ورانیہ واقع ہی یہ شہنشاہ بابر کا مرغوب الطبع مسکن تھا۔

درۂ خیبر کے سرے پر مشرق کی جانب دریاے کابل پر جلال آباد ہی یہ اسواسطے مشہور ہی کہ افغانستان کی لڑائی مین سر رابرٹ سیل صاحب بہادر نے اسکو اپنے قبضے مین محفوظ رکھا۔

محمود حملہ آور ہندوستان کا دارالسلطنت غزنین کابل کے گوشۂ جنوب ومغرب مین ہی گوشۂ جنوب ومغرب مین دریاے ہیلمنڈ کی معاون پر

قندھار ہی شمالی اور مغربی حد کے نزدیک ہرات ہی جسپر اہل ایران بار بار حملہ کر چکے ہین -

۴۳ - بلوچستان

افغانستان اور بحیرہ عرب کے درمیان بلوچستان ہی -
یہ ملک پہاڑون اور کوہستانون اور بیابانون کے مسلسل سلسلون سے مشتمل ہی -

باشندے

باشندے اکثر چوپانی قومون کے ہین اور لوٹ اور خونریزی کے عادی ہین -
قلعات بڑا شہر سمندر سے آٹھ ہزار فٹ اونچا ہی -

۴۴ - ایران

ایران کے شمالی حد بحیرہ خزر اور تاتار اور شرقی افغانستان اور بلوچستان اور جنوبی خلیج فارس اور غربی ایشیاے روم ہی -

سطح

اس ملک کا وسط ایک بلند سطح مستوی سے مشتمل ہی جو پہاڑون سے محیط ہی اوسکے وسطی اور شرقی حصے اکثر نمک اور ریت کے بیابانون سے مرکب ہین شمال و غرب کی جانب کچھ قطعات بہت شاداب ہین نمک کی جھیلین بہت ہین -

باشندے

اہل ایران خوشدل و خلیق ہوتے ہین لیکن بڑے دغاباز اس ملک مین وحشی خانہ بدوش قومین بھی بہت ہین۔

دستکاریان

اہل ایران شال اور فرش اور قالین اور تلوار کے پھل بنانے مین فوقیت رکھتے ہین خاص جنس دوسرے ملک کو جانے کی ریشم ہی۔

مذہب

اہل ایران محمدی شیعہ طریق کے ہین۔

عملداری

بادشاہ بیحد اختیار رکھتا ہی اور بدون تحقیقات کے اپنی رعایا مین سے کسیکو قتل کرسکتا ہی۔

شہر

شمال مین دارالسلطنت طہران ہی۔

وسط کے نزدیک اصفہان ہی جو خلیفون کے عہد مین دارالسلطنت تھا

خلیج فارس کے مشرق شیراز ہی اوسمین حافظ و سعدی دو بڑے ایرانی شاعرون کے مزار ہین۔

شیراز کے شمال مین پرسی پالس ہی یہ زمانہ سلف مین ایرانیونکا دارالخلافہ تھا

خلیج فارس پر بڑا بندر بوشہر ہی۔

یزد وسط مین ہی اور تجارت کاروانی کے صدر مقامون سے ایک ہی۔

تبریز گوشہ شمال اور مغرب مین ایران کے نہایت مشہور شہرون سے یہ ایک تھا

۵۹ عرب

ایشیا کا جنوبی و مغربی گوشہ بڑے جزیرہ نما عرب سے مرکب ہی اوسکی حد شمالی ایشیا ے روم اور حد شرقی خلیج فارس اور حد جنوبی بحیرہ عرب اور حد غربی بحیرۂ قلزم ہی ۔

سطح

عرب ریگستانی بیابان ہی لیکن اوس مین چند اوسس یعنی قطعات نمائی بھی ہین قیاس کیا جاتا ہی کہ اسکا وسط ایک ہموار سطح ہی جسمین سے سلسلے پہاڑون کے گذرتے ہین لیکن اوسمین بجز متفرق اوسس کے جو جابجا ہین روئیدگی نہین ہی بباعث نسبتی شادابی کے جنوبی و مغربی ساحل اِس ملک کا عرب فیلکس یعنی عرب خوشحال کہلاتا ہی ۔

نباتات

دھورا ایک قسم کا خشک اور موٹا ناج اور خرما خاص اشیاء غذائی ہین جنوب مین قہوہ اور مصالح پیدا ہوتے ہین ۔

حیوانات

عرب گھوڑون کی عمدہ نسل کے واسطے مشہور ہی اور شتر ریگستانون مین باربرداری کے واسطے بہت مفید ہی ۔

باشندے

اہل عرب خود سر فرقون مین منقسم ہین اور اپنے اپنے خاص جدے جدے

شیخون یعنی سرداروں کے محکوم ہین باشندگان ساحل کچھ کچھ شایستہ ہین لیکن وسطی فرقے جو بدوی کہلاتے ہین وحشی اور ہولناک ہین اور گلون اور لوٹ سے اپنی اوقات بسر کرتے ہین ۔

۸۶ ۔ مذہب

اہل عرب محمدی ہین ۔

شہر

بحیرۂ قلزم سے قریب چالیس میل کے فاصلے پر مکہ جاے پیدائش محمد کا ہی وہان حاجی بہت جاتے ہین ۔

جدہ مکہ کا بندر ساحل پر ہی ۔

مکہ کے شمال مدینہ ہی جہان محمد کا مزار ہی ۔

مدینہ کا بندر ینبو ہی ۔

یمن کا دار السلطنت شہر صنعا سمندر سے فاصلے پر جنوب مین ہی آبناے باب المندب کے قریب مخہ بندر ہی جہانسے قہوہ باہر جانے کو جہازون پر لادا جاتا ہی ۔

بحیرۂ قلزم کے دروازے پر عدن ہی جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہی شرقی ساحل پر مسقط بڑی تجارت کا مقام ہی اور امام مسقط کا جو عرب مین بڑا سردار ہی پایۂ تخت ہی ۔

۸۷ ۔ ایشیائی روم

ایشیار کا نہایت مغربی ملک ایشیاے روم ہی اسکی حد شمالی جارجیا اور بحیرۂ اسود

اور حد شرقی ایران اور جنوبی عرب اور حد غربی بحیرۂ روم ہے۔

اس ملک کے خاص حصے ایشیار کوچک و شام و پلسٹن یعنے کنعان اور ارمنیہ اور کردستان یعنے اسیریا اور الجسیرہ یعنی میسوپوٹیمیا ہین۔

ایشیار کوچک

یہ بڑا جزیرہ نما درمیان بحیرہ اسود و بحیرۂ روم کے ہے۔

سطح

اسکا وسط ایک بلند اور ہموار سطح سے مشتمل ہے جسکے شمال مین پہاڑون کے سلسلے بحر اسود کے کنارے کنارے چلے گئے ہین اوسکے جنوب مین سلسلہ کوہ طارس ہے۔

دریا

اسمین نہایت طویل دریا قزل ارمق (یعنی سرخ دریا) ہے متقدمین اسکو ہیلس کہتے تھے اس دریا کے دوم مرتبہ پر دریاے سکاریا ہے یہ دونون بحیرۂ اسود مین گرتے ہین اور دریاے میانڈر اور ہرمس اور مرابت ارچیپلیگو یعنی بحیرہ یونان مین گرتے ہین۔

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و خوشگوار ہے۔

پیداوار

چاول و مکا اور شکر اور میوجات اور روئی خاص نباتی پیداواریان ہین لیکن بسبب ظلم کے زراعت مین بہت غفلت ہوتی ہے۔

انگورہ مین ایک قسم کی بکریان پائی جاتی ہین جنکے بال مثل ریشم کے لطیف ہوتے ہین اور شال بنانے مین مستعمل۔

۹۸۔ باشندے

یہان کے باشندے خاص کر ترک ہین لیکن یونانی اور ارمنی اور یہودی بکثرت ترقی پذیر ہین۔

ترکون کا مذہب محمدی ہے اور عیسائیون مین اکثر یونانی کلیسیہ کے ہین۔

خاص حصے

مغرب مین انٹولیا (انٹولیا کے معنی وہی ہین جو لیونیٹ کے معنی ہین یعنی طلوع ہونا جس سے مراد مشرق ہے اہل یونان نے اس ملک کا یہ نام رکھا تھا) اور وسط مین کرامانیان اور گوشۂ شمال اور مشرق مین روم یعنی سیواس ہے۔

شہر

مغرب مین سمرنا۔ اس ملک مین سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہے۔

دریاے باسفورس پر اسکتاری قسطنطنیہ کا شرقی حصہ ہے۔

اینوٹولیا کا خاص شہر کنایہ دریاے سکاریہ کی ایک شاخ پر ہے۔

انگورہ وسط کیطرف بکرون کے لیے مشہور ہے جنکے بال مثل ریشم کے ہوتے ہین۔

بحیرہ اسود کے کنارے سینوپ اور ٹریبزانڈ بندر ہین۔

کوئی جو زمانۂ سلف مین ایکونیم کہلاتا تھا انگورہ کے جنوب ہی۔

گوشۂ جنوب و شرق مین دریاے سدنس پر طارسس ہی۔

دریاے قزل ارمق کے مخرج کے نزدیک سیواس روم کا دار السلطنت ہی

سیواس کے گوشۂ شمال و مغرب مین توقت واقع ہی۔

جزائر

سیپرس یعنی صنوبر ایک شاداب بڑا جزیرہ جنوب طرف بحر روم مین ہی

ایشیاے کوچک کے گوشۂ جنوب و مغرب کے نزدیک روڈس ہی۔

۵۹۔ سیریا یعنی شام اور پلسٹین یعنی کنعان کا بیان

یہ دونون حصے بحر روم اور دریاے فرات کے مابین واقع ہین اونکی

حد شمالی سلسلۂ جبال طارس اور حد جنوبی عرب ہی۔

زمانہ قدیم مین یے حصے تھے شمال مین شام شمالی اور وسط مین میانہ

شام اور جنوب مین شام کنعانی۔

باشندے

یہان اکثر آبادی قوم ترک کی ہی گوکہ اہل عرب بھی بہت ہین۔

کوہ لبنان مین دو قوم میرونات اور ڈروسی آباد ہین یے لوگ بھی قریب

خودسر کے ہین کنعان مین کچھ یہودی ہین۔

شام اور کنعان چار پشالک مین منقسم ہین شمال مین حلب اور ساحل

پر ٹریپولائی اور ایکر اور لبنان کے مشرق دمشق۔

شہر

شمال مین حلب دار السلطنت حال شام کا ہی۔

بحر روم سے گوشۂ شمال و مشرق کے نزدیک اسکندرون یعنی الکزنڈریا بندر ہی۔

شام کے ساحل پر ٹریپولای اور بیروٹ بندر ہین۔

پلمیرا جسکو زمانہ قدیم مین تادمر کہتے تھے اور بعلبک لبنان کے پورب ہین لیکن اب ویران ہین۔

کنعان کے گوشۂ شمال و مشرق مین ایک خوب سیراب میدان مین دمشق واقع ہی یروسلیم اور نیبلس جسکو زمانۂ قدیم مین شچم کہتے تھے اور نظرت اور غازہ خاص شہر کنعان کے ہین ایکرا اور جافا جسمین سے پچھلی کو زمانہ سلف مین جاپا کہتے تھے خاص بندر ہین۔

صور جو زمانہ قدیم مین ٹائر کہلاتا تھا اب ایک چھوٹا گانون ہی جسمین مچھوے آباد ہین۔

	۹۰ - ارمینہ	

بحیرۂ اسود کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین ارمینہ ہی اسکی شرقی اضلاع روس اور ایران کے متعلق ہین اس ملک مین سطوح مرتفع اور بلند پہاڑ ہین جنمین جابجا خوشنما وادیان واقع ہین۔

کوہ ارارات کی چوٹی جو کہ شرقی حد پر ہی برف دائمی سے مستور رہتی ہی دریاے فرات جنوب کی طرف بہتا ہی اور دریاے کر اپنے معاون آرس کے پورب طرف بہکر بحیرہ کاسپین مین گرتا ہی۔

شہر

وسط کے نزدیک ارزی روم دار السلطنت ہی اور شمال کیطرف کارس ہی۔

۹۱۔ کردستان یعنی اسیریا کا بیان

کردستان جو زمانہ قدیم مین اسیریا کہلاتا تھا وہ ارمینہ کے دکن واقع ہی کردستانی لوگ ایک ہولناک چوپائی قوم سے ہین اور لوٹ کے بہت عادی ہین۔

مذہب اونکا محمدی ہی لیکن مذہب پارسی اور پرستش جنات سے مخلوط

۹۲۔ الجسرہ یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان

الجسرہ جو زمانہ سلف مین میسوپوٹیمیا مشہور تھا درمیان دریاے فرات اور دجلہ اور کردستان کے جنوب واقع ہی۔

شہر

دریاے دجلہ پر دار السلطنت موصل ہی جو ایک وقت مین عمدہ ململ کے واسطے مشہور تھا۔

شمال مین دریاے دجلہ کے قریب ڈایربیکر ہی۔

آرفہ گوشۂ شمال اور مغرب مین واقع ہی قیاس کرتے ہین کہ اسکو عراق عرب کے لوگ زمانہ قدیم مین ار کہتے تھے۔

۹۳۔ عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان

عراق عرب جو سلف مین بابل کہلاتا تھا دریاے دجلہ و فرات کے جنوبی

حصہ کے آس پاس ہی یہ دونون دریا خلیج فارس مین داخل ہونے سے پہلے ایک دوسرے سے مل جاتے ہین۔

شہر

بغداد جوکہ سابق مین خلیفون کا پایہ تخت عظیم الشان تھا دریاے دجلہ پر ہی اب تک اوسمین تجارت کاروانی بکثرت ہوتی ہی۔

بغداد کے جنوب دریاے فرات پر بابل کے ویرانون کے درمیان دجلہ ہی دریاے فرات و دجلہ کے اب متفقہ پر بصرہ ہی وہان تجارت بہت ہوتی ہی۔

نام ملک	مسطح میل مربع	تخمیناً آبادی	نام دار السلطنت	تخمیناً آبادی
افغانستان	۲۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰	کابل	۵۰۰۰۰
آنام	۱۲۲۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	ہوئی	۶۰۰۰۰
عرب	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	مکہ	۲۴۰۰۰
بلوچستان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	قلعات	۲۰۰۰۰
برھما	۲۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	اوا	۳۰۰۰۰
سلطنت چین	۵۳۵۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰۰	پیکن	۱۳۰۰۰۰۰
ہندوستان	۱۴۶۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰۰	کلکتہ	۱۰۰۰۰۰۰
جاپان	۲۶۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰۰	جدّو	۱۰۰۰۰۰۰
فارس	۴۵۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	طہران	۶۰۰۰۰
ایشیای روس	۵۵۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	توبالسک	۲۰۰۰۰
سیام	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بنکوک	۸۰۰۰۰
خودسر تاتار	۹۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بخارا	۱۲۰۰۰۰
ایشیای ترکستان یعنی روم	۴۵۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	سمرنا	۱۳۰۰۰۰

انیس السیاحین

حصہ سوم

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتہ تعلیم

ممالک مغربی و شمالی و اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ کے

راے درگا پرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتہ تعلیم اودھ

نے

انگریزی اوٹ لائنیس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ و تالیف کیا اور

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین منطبع ہوا

سنہ ۱۸۸۱ع

انیس السیاحین

حصہ سوم

۱۴۲ - افریقہ کا بیان

افریقہ کی حد شمالی بحیرۂ روم ہے اور شرقی بحیرۂ قلزم اور بحر ہند اور مغربی بحر اٹلانٹک اور ان حدون کی نسبت اس براعظم کا حال کم معلوم ہے اور اسمین آدمیون نے تربیت اور آدمیت بھی بہت کم ہے۔

تقسیمات
بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہین۔
شمال مین
مصر نیوبیا ترپولائی ٹونس الجیریا مراکو
وسط مین
صحارا یعنی بیابان عظیم ابیسینیا
مغرب مین
سینیگیمبیا سیرالیون لیبیریا اشانٹی ڈاہومی
لوآنگو کانگو انگولا بنگولا
جنوب مین

१ अफ्रीका
२ रूम का सागर
३ लालसागर
४ हिन्द महासागर
५ अटलांटिक
६ मिसर
७ न्यूबिया
८ ट्रिपोलाई
९ ट्यूनिस
१० अलजीरिया
११ मुराको
१२ सहारा
१३ अबिसीनिया
१४ सेनीगेम्बिया
१५ सीरालियोन
१६ लाईबीरिया
१७ अशान्टी
१८ डहोमी
१९ लोआंगो
२० कांगो
२१ अंगोला
२२ बंगोला

کیپ کالونی نٹیل

	شرق مین	

سوفالہ موزمبیق زنگبار

	خلیج وغیرہ	

خلیج سیڈرا ترپولائی کے شمال ہو خلیج کیبنیز ٹیونس سے شرق اور خلیج گنی ساحل مغربی کے وسط مین ہو خلیج ٹیبل اور الگوا جنوب مین ہین خلیج ڈلیگوا اور سوفالہ گوشۂ جنوب اور شرق مین ہین نالہ موزمبیق جزیرہ میڈیگاسکر اور براعظم افریقہ کے درمیان ہو

	۱۴۳ - راس وغیرہ کا بیان	

راس بون ٹیونس کے شمال ہو راس بلینکو یعنی راس سفید اور راس ورڈ یعنی راس سبز مغرب مین ہین راس پالماس گنی مین ہو کیپ آف گوڈ ہوپ یعنی راس خوشی امید اور راس اگلہاس کیپ کالونی مین ہین راس گارڈیفیو اس براعظم کی نہایت شرقی نوک ہو۔

	سطح	

جسقدر حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہو اوس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہان بڑے بڑے سطوح ہموار ہین جو اوسط درجہ

१ केपकालोनी २ नेटल ३ सोफ़ाला ४ मोज़ेम्बीक ५ ज़ंगोबार ६ सीडूा ७ ट्रिपोलाई ८ केबीज़ ९ ट्यूनिस १० गनीकासाहल ११ टेबिल बा. स्वात १२ अलगो आबाल १३ डेलगोआ खावात १४ सोफ़ाला पारवाल १५ मोज़म्बीक कानाला १६ मेडेगा- स्कर १७ बोन १८ ट्यूनिस १९ ब्लैंको २० वर्ड २१ पालमास २२ केप आफ़ गुडहोप २३ अगल्हास २४ गारडेफ

ارتفاع رکھتے ہین اور اونکے اندر ساحلون کے درمیان پہاڑون کے سلسلے فاصل ہین صحارا یعنی بیابان عظیم مین باستثنائے چند قطعات شاداب کے جنکو اوسس کہتے ہین خشک تیّے کا لق و دق میدان ہی جو اِس برّاعظم مین بحر اطلانٹک سے بحیرۂ قلزم تک مبسوط ہی وسط مین سے بہت ملک اب تک نہین دیکھا گیا ہی اور بڑے بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہین وے یے ہین یعنی شمال مین کوہ اطلس اور گنی شمالی مین کوہ کانگ اور موزنبیق کے مغرب کو لیمپوٹا اور سلسلۂ کوہ ابیسینیا

دریا

روے زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت افریقیہ مین پانی کم ہی افریقیہ مین سب سے بڑا دریا رود نیل ہی کہ شمال کی طرف بہکر بحیرۂ روم مین گرتا ہی سینیگال اور گیمبیا مغرب طرف چلکر بحر اطلانٹک مین داخل ہوتے ہین نایگر مع اپنے معاون چاداکے خلیج گنی مین گرتا ہی زیری یا کانگو اور آرینج رود مغرب طرف بہکر بحر اطلانٹک مین جا ملتے ہین اور زمبیسی شرقی سمت مین چلکر بحر ہند مین پڑتا ہی

جھیلین

१ ओसिस
२ अटलांटिक
३ [illegible]
४ [illegible]
५ [illegible]
६ [illegible]
७ [illegible]
८ [illegible]
९ [illegible]
१० [illegible]
११ [illegible]
१२ [illegible]
१३ [illegible]
१४ [illegible]
१५ [illegible]
१६ कांगो
१७ आरेन्ज रिवर
१८ जेम्बिसी

ابیسینیا مین ڈیمبیا اور وسط کے نزدیک شاڈ ہی یوینا میسی یانیاسی موزنبیق کے مغرب ہی اور گامی جنوب مین

۱۴۴ - آب وہوا کا بیان

افریقیہ مین ربع سے زیادہ منطقہ حار مین واقع ہی اور کرۂ زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہی عموماً صرف دو موسم ہوتے ہین یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہی

معدنیات

وسطی افریقیہ مین بڑے بڑے دریاؤن کی ریت مین سونا ملتا ہی اور اس براعظم کے کئی قطعو مین نمک افراط سے ہی

نباتات

اراضی اکثر آوسری الاجہان پانی بہت ہی وہان پیداوار ہی شمال کے خاص ناج گیہون اور دورہ اور جو ہین نارنجیان اور زیتون اور درخت روئی اور خرما بھی کثرت سے ہین وسطی افریقیہ کے مغرب مین مکہ اور چانول اور کساوا یعنی روئی کا درخت اور رتالو اور کیلہ اور روغن خرما خاص نباتی پیداواریان ہین شرقی افریقیہ درخت قہوہ کا وطنی ملک ہی اور جنوبی افریقیہ کے خوبصورت

مرغزار مشہور ہین گیہون اور انگور اور روئی اب کسیقدر بوئی جاتی ہے۔

حیوانات

شتر اور بیل اور بھیڑی اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہین اور تمپانزی ایک قسم کا لنگور اور شیر اور ہاتھی اور گینڈا اور دریائی گھوڑا اور زرافہ یعنی شتر گاو اور زبرا اور شتر مرغ جنگلون اور بیابانون مین پائے جاتے ہین اور اکثر دریاؤن مین گھڑیال بہت ہین۔ ٹڈی دل کے بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکون کو تباہ کر دیتے ہین اور ساحل گنی پر دیمک بہت کثرت سے ہے۔

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ مین اکثر حبشی آباد ہین جنمین تربیت اور انسانیت بہت کم ہے شمالی قومین اور جنوب کے یوروپی نو آباد کاکیشیین نسل سے متعلق ہین تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت رہی ہے ویسی عملداریان سب کی سب غایت درجہ شخصیہ ہین اور اکثر باہم برسر جنگ آور رہتے ہین ابیسینیا مین مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت سے موجود ہے اور شمال مین مذہب محمدی رائج ہے حبشیون مین سے اکثر اشد بت پرستی مین پھنسے ہوے ہین اور پرون کو اور انڈے کے

१ चिम्पांजी
२ जेबरा
३ काकेशियन
४ एबीसीनिया

چھلکون کو یا اور کسی چیز کو جسکو وے بطور بت علیحدہ کر رکھتے ہین پرستش کرتے ہین الا اب اونکے درمیان جا بجا مذہب عیسوی پھیلتا جاتا ہے۔

۱۲۵ - مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر سے بنا ہے یہ ملک جنوب مین نیوبیا سے اور مغرب مین بیابان عظیم سے محدود ہے۔

سطح

مصر مین رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ مثلثی ہموار ضلع داخل ہے جسکو ڈلٹیا کہتے ہین اور جو دریاے مذکور کے دو خاص شاخون کے درمیان واقع ہے۔

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہے مصر جنوبی مین مینھ تقریباً بالکل نہین برستا موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہے مگر باقی سال حرارت معتدل اور خوشگوار رہتی ہے رات کو اوس بہت کثرت سے گرتی ہے۔

پیداوار

وے اضلاع جو رود نیل سے پانی پاتے ہین از حد سیر حاصل ہین لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہیے دورہ اور گیہون

اور شکر اور نیل اور تمباکو اور خربا اور خیارین پیداوار خاص ہین اور رود نیل جنوبی مین گھڑیال بہت ہوتے ہین ۔

باشندے

آبادی اس ملک کی اصلی باشندون کی اولاد یعنی کاپٹس اور عربون اور ترکون سے مشتمل ہے ۔

کچھ اہل یورپ بھی ہین جو فرنگ کہلاتے ہین اس ملک مین زبان عربی رائج ہے

تجارت

بردہ فروشی بکثرت ہوتی ہے روئی گیہون ہاتھی دانت اور شتر مرغ کے پر اشیای بھرتی سے خاص ہین ۔

گورنمنٹ

عملداری ازبس تنخصیہ ہے ۔

مذہب

کاپٹس ایک شکل زبون کا مذہب عیسوی رکھتے ہین گو دیگر باشندون مین سے اکثر محمدی ہین ۔

۱۴۶ -- تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہین یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

مصر جنوبی

	شہرات	

رو دنیل پر کیرو یا قاہرہ مصر کا دار السلطنت اور افریقیہ کا شہر اعظم ہے

بحیرۂ روم پر الکزنڈریا یا سکندریہ بڑا بندر ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے رو دنیل کے دو خاص شاخون کے دہانون پر روسیٹہ اور ڈمیٹہ بندر خورد ہین۔

بحر قلزم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سویز بندر ہے جہان ہندوستان کی ڈاک کے واسطے دخانی جہازون کی آمد و رفت رہتی ہے۔

دریاے نیل پر سایوٹ جنوبی مصر کا پایہ تخت ہے۔

دریاے مذکور کے آبشارون کے متصل نیوبیا کی سرحد پر اسوآن گرنیٹ پتھر کے سنگستانون سے مشہور ہے۔

१ काहरो
२ एलक्जेंड्रिया
३ रोसेटा
४ डैमियेटा
५ स्वेज़
६ सायूट
७ न्यूबिया
८ अस्सूयान
९ मेनिर

	زمانۂ قدامت کی نشانیان	

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شائستگی قابل تعریف ہے وہان کے جسیم منارے اور عالیشان مندرون کے ویرانے ابتک ملک مذکور کی عظمت سابقہ پر شہادت دیتے ہین۔

	۱۴۷- نیوبیا	

نیوبیا مصر اور ابیسینیا کے بیچ مین ہی اور اسمین سینار اور کارڈوفان
اور دیگر ممالک ہین جنکا حال اہل یوروپ کو کم معلوم ہی یہ ملک
ایک تنگ یعنی کم عرض پٹری کے سواے جو دریاے نیل سے سیراب
ہی اکثر کوہستانی اور ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی آب وہوا اس
سرزمین کی خشک وگرم ہی

شہرات

وائٹ رور یعنی بحر الابیض اور بلیو رور یعنی بحر الازرق کے اتصال پر
خارطوم دار السلطنت اور بردون کی تجارت کا صدر مقام ہی بلیو رور
یعنی بحر الازرق پر سینار سابق مین ایک سلطنت خودسر کا پایہ تخت تھا
لیکن اب بہت زوال گرفتہ ہی

ابیسینیا

ابیسینیا کہ زمانہ سلف کے اتھیوپیا کا ایک حصہ ہی نیوبیا کے جنوب و
شرق واقع ہی
اس ملک مین اکثر مرتفع اور ہموار سطحین ہین جنمین ناہموار پہاڑ گذرتے ہین
بباعث بلندی کے اس سرزمین کی آب وہوا بہ نسبت نیوبیا کے سرد ہی
اور کثرت باران سے زمین خوب پیداوار ہی

باشندے

१ न्यूबिया
२ मिस्र
३ अबीसीनिया
४ सिनार
५ कार्डोफान
६ यूरुप
७ नील
८ वाईट रिवर
९ ब्लू रिवर
१० खारतूम
११ सेनार
१२ अबीसीनिया
१३ इथियोपिया
१४ न्यूबिया

ساکنان ملک کے جدی جدی قوموں سے مشتق ہین اور ایسا قیاس کیا جاتا ہو کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے انمین تربیت اور آدمیت بہت کم ہو اور وسے گاہ گاہے کچا گوشت کھاتے ہین

اتھیوپک یعنی زبان قدیمی اب رائج نہین ہو گو اوسکی بولیان جنوبی اضلاع مین مستعمل ہین اشیاء تجارت جو غیر ملکون کو جاتی ہین ہاتھی دانت اور سونا اور غلام و کنیز ہین مذہب اس ملک کا عیسوی ہو جو بگڑ بگڑ کر کچھ اور ہی شکل کا ہوگیا ہو ساحل شرقی گیلاس ایک قوم زنگی سے آباد ہو جو اس ملک کو لوٹنے کے لیے اکثر حملہ آور رہتے ہین

ایک زمانہ مین ابیسینیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستون مین منقسم ہو جو اکثر باہم گرجنگ آور رہتی ہین مغرب مین امھارا اور گوشۂ شمال و شرق مین ٹائگرا اور جنوب و شرق مین شوا بڑے بڑے حصے ہین

شہرات

ڈیمبیا جھیل کے گوشۂ شمال و شرق مین گانڈار امھارا کا دار الحکومت ہو اور اگرچہ ٹائگرا کا دار السلطنت اُڈُوا ہو لیکن اکسیم جو سابق مین پایۂ تخت تھا تمام ملک مین شہر اعظم ہو

۱۴۸ -- ممالک بربری کا بیان

ممالک بربری مصر سے بحر اطلانٹک تک اور بحر روم سے صحارا تک مبسوط ہین

سطح

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثر حصہ مین گذرتا ہی اور اگرچہ زمین شاداب کی ایک پٹری جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہی سمندر کے کنارے کنارے واقع ہی لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی اس ولایت مین دریاے عظیم نہین ہین

آب وہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع جنپر بیابان عظیم کی سوزان ہوائین پہونچتی ہین بہت گرم ہین مگر سمندر کے کنارے کنارے آب وہوا معتدل ہی

پیداوار

گیہون وورہ جو روئی تمباکو خرما زیتون اور نارنجیان اور دیگر میوہ جات خاص نباتی پیداوار ہین ریگستانی سرزمین مین جو بین صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہی خرما اس افراط سے ہوتے ہین کہ اوسکو بلد الجرید یعنی کشور خرما کہتے ہین گھوڑے عمدہ ہوتے ہین اور بھیڑون سے اون بہت لطیف ملتی ہی شیر اور چرغ اور دیگر حیوانات وحشی کثرت سے ہین

باشندے

شہرون مین مورس رہتے ہین اور بربر یعنی اصلی باشندے اور خانہ بدوش عرب پہاڑون اور میدانون مین بودوباش رکھتے ہین مورس کی دغابازی اور بیرحمی اور عیسائیون سے اونکی نفرت وعداوت مشہور ہی سابق مین یہ دریائی ڈکیتی کے بہت عادی تھے لیکن اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کردیا ہی یہودی بہت اور دولتمند ہین

گورنمنٹ اور مذہب

دیسی عملداریان بغایت شخصیہ ہین اور دین محمدی بشدت سے جاری ہی

تقسیمات

بڑے بڑے حصے یہ ہین یعنی پورب مین ترپولائی مع بارکا اور وسط مین ٹیونس اور الجیرس اور مغرب مین مراکو

ممالک بربری مین ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آبادی دارالسلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہی جہان تجارون کے کاروان وسطی افریقہ سے آتے ہین

ممالک بربری مین ٹیونس نہایت شمالی اور بغایت چھوٹا الا سیر حاصل ہی اور تجارت کثیر رکھتا ہی

ایک جھیل پر جو بحیرۂ روم سے اتصال رکھتی ہی تختگاہ ٹیونس بڑا سوداگری

شہر ہی جسکے قریب کارتھیج قدیمی کے ویرانے ہین الجیریاش ملک

زرخیز ہی جسکو اہل فرانس نے سنہ۱۸۳۰ عیسوی مین فتح کیا ہی بحیرۂ روم

پر دارالحکومت الجیریہ ہی مدت مدید سے دریائی ڈکیتیان کرنے سے

نامزد تھا اوسپر سنہ۱۸۱۶ع مین لارڈ اکسمتھ صاحب بہادر نے سب کے

گولون کی توپ زنی کر کے عیسائی غلامون کو چھوڑا یا

شہر کانسٹینٹینیا یا قسطنطنہ جسکو قسطنطین عظیم نے تجدید تعمیر کیا سمندر سے

فاصلہ پر ہی

اوران اور بونا بڑے بندر ہین

ممالک بربری مین موراکو نہایت زرخیز اور آباد ہی

دارالسلطنت موراکو خشکی کے اندر کا شہر ہی اور باگیدور بڑا بندر ہی

موراکو کے شمال و شرق فیض شہر متبرک خیال کیا جاتا ہی

ٹینجیر بندر خور وجبرالٹر یعنی جبل الطارق کے قریب قریب مقابل ہی

۱۴۹ - صحارا یعنی بیابان عظیم کا بیان

ممالک بربری کے جنوب صحارا یعنی بیابان عظیم واقع ہی اور بحر اٹلانٹک

سے مصر تک چلا گیا ہی اوسکے حصّۂ شرقی کو اکثر بیابان لبیان کہتے ہین

یہ بیابان وسعت مین ہندوستان سے تقریباً دوچند ہی اور کرۂ زمین

ازبس بریان اور اوسر اور ہولناک ویرانہ ہی سوزان ہوا مین جو اوسمین

چلتی ہین ریتی کے بادل پیدا کرتی ہین اور گاہ گاہے مسافرون اور سیلون
کو ریتی مین دفن کرکے اونکو جلد راہی مطمورۂ عدم کردیتی ہین
اوسکی سطح پر خاردار جھاڑیان بقدر خفیف پھیلی ہین
بعض قطعات پیداوار بھی ہین جنکو اوسس کہتے ہین چنانچہ وے
پانی کے چشمون سے سیراب ہین اور درخت خرما کے باغات سے بارور
اوسس اعظم فیضان ٹریپولائی کے جنوب ہے جہان ایک سردار اپنی
دار الحکومت مرزق مین حکمرانی کرتا ہے بیابان عظیم کی آبادی سے
اکثر باشندے عربی مورس ہین جیسے سیاح اور مسافر بہ نسبت اون
شیرون اور سانپون کے زیادہ ڈرتے ہین جو دشت مذکور مین اندارسان
رہتے ہین اوسس مین مقام کرتے ہوے کاروان صحارا کو مختلف
سمتون مین طے کرتے ہین

سوڈان یا نگریشیا

سوڈان یا حبشستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہے
اور مغرب مین سینیگمبیا سے مشرق مین دیار رود نیل تک پہونچتا ہے
اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کوہستانی ہین لیکن بیشتر اس ملک مین
بڑے بڑے ہموار سطوح ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب اور
ریگستانی میدانون سے از ہم جدا ہین اس ولایت کے مغربی نصف مین

دریاے ناگیر گذرتا ہی اور شرقی مین جھیل شاڈو کا
پاٹ ہی

اس ملک مین خاص خاص ریاستین بسے ہین یعنی
دریاے ناگیر کے شمالی اور مغربی حصہ پر ہیمبارا اور تمبکٹو
اور جنوبی ناگیر کے پورب ہوسا اور جھیل شاڈہ کے
جنوبی مغربی گوشہ مین بورنو اور جھیل شاڈہ اور
کارڈوفان کے درمیان ڈارزیلہ اور ڈارفر ہین
باشندے اکثر زنگی قومون سے ہین اور فولہ یا فلیتہ
سے کہ کچھ زنگی اور کچھ موری نسل سے ملکر ایک نئی مخلوط
قوم پیدا ہوگئی ہی ملے ہوے ہین اونمین جہالت بہت ہی
اور بردہ فروشی کے واسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم
متواتر لڑائیان رہتی ہین

شہرات

سیگو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریاے
ناگیر کو دیکھا ہیمبارا کا دارالحکومت ہی دریاے ناگیر
کے قریب تمبکٹو وہ مقام ہی جو شمال کے کاروانی
قافلون کو اول اول ملتا ہی جھیل شاڈو کے نزدیک

१ नाइगर
२ पाट
३ हैम्बारा
४ टिम्बकटू
५ हौसा
६ बोरनू
७ कार्डोफान
८ डारज़ीला
९ डारफ़र
१० फोलाया फलीता
११ मूरी
१२ सीगो
१३ पार्क
१४ नाइगर
१५ हैम्बारा
१६ टिम्बकटू

کوکا بورنو کا تختگاہ ہے

۱۵۰- مغربی افریقہ کا بیان

مغربی افریقہ مین وہ طول وطویل سلسلہ ساحل کا داخل ہے جسکی درازی صحارا کے جنوب سے خط جدی تک اور پہنائی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو میل تک ہے اوسکے شمال مین سینیگیمبیا ہے وسط مین گنی شمالی اور جنوب مین گنی جنوبی

سطح

سوڈان اور مغربی افریقہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ کوہ کانگ سے بنا ہے اگرچہ سمندر کے کنارے کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے بڑے وسیع قطعے ہین لیکن بعض صورتون مین مثلاً بمقام سیرالیون یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلون کے بہت قریب تک پہونچ گئے ہین

دریا

سینیگال گیمبیا کوارا کانگو اور بہت سے اور دریا سمندر مین ایسے دہانون سے داخل ہوتے ہین

१ कोका
२ बोर्नू
३ सेनीगैम्बिआ
४ गिनी
५ सोडान
६ सियरालिओन
७ सेनीगाल
८ गैम्बिआ
९ कवारा
१० कानगो

جو نہایت کثیف اور گھنی اور درازروئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ رہتے ہین۔

آب وہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہی اور اوسکی آب وہوا اہل یورپ کو اسقدر ناموافق کہ وہ لوگ اوسکو گورستان کہتے ہین۔

باشندے

بجز چند باشندون کے جو یورپ کے مختلف ملکون سے آکر یہان بسے ہین اس دیار کی آبادی سے تقریباً سب حبشی ہین روغن خرما گوند نیل مرچ اور ہاتھی دانت بھرتی کے اشیاء خاص ہین اور سابق مین بردہ فروشی بھی بڑی وسعت کے ساتھ ہوتی تھی۔

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہی الا دین مسیحی کی بھی رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہی۔

زنگی تفریح کے خوب شائق ہین بعد غروب آفتاب رقص وسرود ہر جگہ جاری ہوجاتا ہی انسانی جان کا کچھ پاس وخیال نہین ہی۔

انسانون کی کھوپریان مکانونمین عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہین اور بتون کو آدمیون کی قربانیان دیجاتی ہین۔

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت بردہ فروشی کا انسداد کرنے کے لیے جہازات جنگی ساحلون پر تعینات کر دیے ہین۔

اور اورہ دستورات قبیحہ اور بید رو نبد کرنے اور انجیل کا رواج دینے کے لیے پادری صاحبون کی جانب سے سعی و کوشش فراوان عمل مین آتی ہے۔

سینیگیمبیا

سینیگیمبیا دریاے سینیگال اور دریاے گیمبیا کے دہانون کے متصل واقع ہے یہان سے بشیتر گوند بھرتی ہوتا ہے گوری جو راس وردے کے نزدیک اور سینٹ لوئیس جو دریاے سنیگال کے دہانہ پر ہے اہل فرانس کی دو لبستیان ہین۔

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون لیبیریا گرین گوسٹ یعنی ساحل دانہ ایوری کوسٹ یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ یعنی ساحل طلا اور اسلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ اور بنین اور کلبار کہلاتے ہین۔

گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

१ सेनीगेम्बिया
२ सेनीगाल
३ गम्बिया
४ गोरी
५ वर्डे
६ सेन्टलूइस
७ फ्रान्स
८ गिनी
९ सियरालियोन
१० लाइबीरिया
११ ग्रेन कोस्ट
१२ आइवरी कोस्ट
१३ गोल्ड कोस्ट
१४ स्लेव कोस्ट
१५ बेनिन
१६ कैलेबार

२म्यागालिग्रोव
२लाईबीरिया
३गोल्डकोस्ट
४केपकोस्ट
कौंसिल
५आशांटी
६डहोमी

جو وہان بافراط پیدا ہوتی ہو اور مابقی کوسٹس یعنی ساحلون پر ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے واسطے کثرت سے آمد و رفت رہتی ہو مغرب مین سیرالیون برطنی آبادی ہی جو ۱۷۸۷ع مین واسطے انسداد تجارت بردہ فروشی کے قائم ہوئی سیرالیون کے گوشۂ جنوب و شرق مین لیبیریا (یعنی مملکت خود مختار) ریاست زنگی خوشحال و خودسر و جمہوری ہو گولڈ کوسٹ پر برطن کی خاص آبادی کیپ کوسٹ کسیل ہو اشانٹی اور ڈہومی دیسی سلطنتون مین نہایت قوی ہین۔

کمازی دارالسلطنت اشانٹی سمندر سے فاصلہ پر ہو اور وہان کچھ تجارت بھی ہوتی ہو شاہ ڈھومی کی ملازمی مین پانچ ہزار جنگی عورتون کی فوج رہتی ہو ایام رسمیات مین شاہ وندکور قیدیون یا اورون کے خونریز سرون پر جو ایسے موقعون پر قتل کیے جاتے ہین خرامان خرامان چلتا ہو اور جب پادشاہ مرتا ہو تو اوسکی بیگمات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہین اور رعایا مین سے بھی بہت سے لوگ قتل کیے جاتے ہین تاکہ پادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی سے مٹی ترکرکے بنائی جاوے۔

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے لوانگو اور کانگو اور انگولا اور بنگولا برائے نام پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی شاہی مین ہین۔

۱۵۱ — جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور نیٹیل کی برطنی آبادیان اور کافریریا اور بعض دیگر حصص داخل ہین اوسمین بیشتر سطحین ہموار اور مرتفع ہین اور پہاڑونکے سلسلون سے جنوب اور شرق کی جانب محدود۔

جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نایو ویلڈ اور اشنیو برگن اور ڈریکنبرگ محیط ہین اور آرینج ریور خواہ گریپ مغرب طرف بہکر بحر اطلانٹک مین گرتا ہے۔

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہے اوسکا طول بحر اطلانٹک سے گریٹ کی ریور تک اور عرض افریقہ کے جنوبی ساحل سے آرینج ریور تک ہے۔

سلسلہ کوہ نایو ویلڈ کالونی مین گذرتا ہے اور اس ملک

१ गिनी
२ लोआंगो
३ कांगो
४ अंगोला
५ बंगोला
६ पोर्तगीज
७ पोर्तगाल
८ केप ऑफ गुडहोप
९ नेटल
१० काफरेरिया
११ नायूवेल्ड
१२ स्नूवर्गेन
१३ ड्रेकिनबर्ग
१४ ओरेंजरिवर
१५ गरीप
१६ केपकालोनी
१७ केप ऑफ गुडहोप
१८ ग्रेटकीरिवर
१९ ओरेंजरिवर
२० नायूवेल्ड
२१ कालोनी

کی زمین پہاڑ ہندکوہ کی جانب درجہ بدرجہ اور تہ بتہ بلند ہو اور شمال مین خشک سطحین آرینج ریور کی طرف ڈھالو ہین ۔

آب وہوا

آب وہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہو دسمبر اور جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد مہینے ہین ۔

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہین گیہون جو رام جنی انگور اور ایلوہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین اور مویشی اور بھیڑیان بکثرت پالی جاتی ہین ۔

اور اون اُن اشیاء سے ہو جو بیشتر اور ملکون کو بھرتی ہوکر جاتی ہین ۔

باشندے

اس سرزمین کے اصلی باشندے یعنی ہٹنٹاٹ بے شعر لوگ ہین اور انکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہو بورس یعنی کاشتکار جو ڈچ اور انگلشیہ خوش باشون کی اولاد سے ہین اس ملک مین پھیلے ہوے ہین ۔

اور پورب مین کافرنیز[٢] بہت ہین۔

ہاٹنٹاٹ[٣] بھیڑیون کی پوستینین پہنتے ہین اور اپنے بدنون پر
چربی مین کاجل ملاکر لگاتے ہین اور اپنے چہرون کو کالے رنگ سے
پوتتے ہین اور اپنے بالون پر چربی کا استر دیتے ہین سے یہ
لوگ زراعت نہین جانتے ہین البتہ گلّے اور مویشی پالتے ہین
اور شکار مین خوب مشّاق و ہوشیار ہوتے ہین اونکی چھوٹی
چھوٹی جماعتون کو جنمین وے جمع ہوتے ہین کرال کہتے ہین
ابتدائی ڈچ نوآباد اونسے بہت بیرحمی سے پیش آئے تھے اب
اونمین تربیت درجہ بدرجہ پھیلتی جاتی ہی بعض ہاٹنٹاٹ جو
شمالی سطح سرزمین کی جانب بھگادیے گئے ہین بشمین[٣]
کہلاتے ہین اور اوربھی زیادہ مبتذل ہین ڈچ بورس عموماً
جاہل اور کاہل ہین۔

شہرات

ٹیبل بے کے جنوب وغرب مین کیپ ٹون دارالسلطنت
واقع ہی جہان جہازون کی آمدورفت بہت رہتی ہی کیپ ٹون
سے دوم درجے پر گراہمس ٹون[٥] پورب مین سمندر سے
فاصلہ پر ہی۔

२ काफरीज़
२ हाटिन्टाट
३ बुशमेन
४ डचबोर्स
५ टेबिलब्यारवात
६ कैपटौन
७ ग्रेहम्सटौन

الگوآبے مین فورٹ الیزبتھ بندر ہی —

افریقہ کے جنوبی مشرقی ساحل پر نیٹل کی برٹش آبادی ۱۸۴۵ء
مین قائم ہوئی ہی وہان کوئلہ سنگین اور روئی اور نیل
اور لکڑی کے لٹھے پیدا ہوتے ہین —

چونکہ واسکوڈیگاما نے اس کران کو کرسمس یعنی حضرت
عیسیٰ کی پیدایش کے دن دریافت کیا تھا اسلیے اوسکا نام نیٹل
رکھا تھا —

کیپ کالونی اور نیٹل کے درمیان کافری لینڈ کا ملک
واقع ہی جسمین کافری جنگی اور چوپانی لوگ آباد ہین یہان
زراعت بھی کسیقدر ہوتی ہی —

۱۵۲ — شرقی افریقہ کا بیان

نیٹل سے آبنائے باب المندب تک کُل ساحل افریقہ شرقی
مین داخل ہی چنانچہ اوسکے حصص خاص مندرجۂ ذیل ہوتے ہین
جنوب مین سوفالہ اور موزمبیق جسمین پرتگیز کی کچھ بستیان
ہین اور شمال مین زنگبار اور اجان جو امام مسقط کی حکمرانی
مین ہین —

وسط کا حال کم معلوم ہی —

१ अलगोआ
२ पोर्ट इलिज़बिथ
३ वास्कोडिगामा
४ क्रिसमस
५ काफ़्रीलैंड
६ नेटल
७ बाबुल मंदब
८ सोफ़ाला
९ मोज़ेम्बीक
१० पोर्तगीज़
११ ज़ंगबार
१२ अजान
१३ मसकत

ساحل اکثر نشیبی ہین اور بعض قطعات مین ریگستانی اور بعض
مین دلدلی۔
زمبیسی کہ دریاے خاص ہو سوفالہ اور موزنبیق کے
مابین حد فاصل ہو۔
بورادہ طلا ہاتھی دانت شہد موم گوند اور مصالح
خاص پیداوار یان ہین تجارت بردہ فروشی بڑی کثرت سے
ہوتی ہو۔
باشندے اکثر اقوام زنگی سے ہین جو جہالت اور بدعقیدگی مین
گرفتار ہین۔
اگرچہ پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی بستیون مین بعض لوگ مذہب
عیسوی رکھتے ہین جو بگڑی ہوئی صورت کا ہو اور شمالی قومون
مین سے بہت سے محمدی ہین الا مذہب بت پرستی ہی بکثرت
رائج ہو۔

شہرات

سمندر سے فاصلے پر سینا عملداری پرتگیز کا دار الحکومت
دریاے زمبیسی پر ہو اور سوفالہ اپنے ہمنام خلیج پر اور کوئلیمین
دریاے مذکور کے دہانہ پر اور موزنبیق ایک جزیرے پر ہے تینون

اہل پرتگال کے بندر ہین ۔

میگیڈوکسا کہ خط استوا کے شمال ہر اور مامباس اور زنزیبار اور کھیلوا جو جزیرون پر واقع ہین امام مسقط کے شہر ہین ۔

۱۵۳ — جزائر افریقہ کا بیان

جزیرہ سقوطر کہ راس گارڈا فیو کے مشرق ہر اور مشہور افریقہ کے شرق میڈیگاسکر کا بڑا جزیرہ وسعت مین احاطہ بنگالہ کے شرقی صوبجات کے برابر ہر اوسمین پہاڑون نے شمال سے جنوب تک گذر کیا ہر اوسکے وسط کی آب و ہوا سرد و موافق ہر اور ساحل گرم اور تپ آور ہر زمین بہت پیداوار ہر اور مویشی کثرت سے ہوتے ہین ۔

عملداری شخصیہ ہر ۔

عرصہ چند سال سے مذہب عیسوی کی باوجود ممانعت اور ایذا رسانی ملکہ ظالمہ جزیرہ مذکورہ کے بڑی ترقی ہوئی ہر اوسکا بیٹا وارث تاج وتخت اب عیسائی ہوگیا ہر اور وہ بھی اب مرگئی ہر ۔

وسط کے نزدیک ٹاناناریوو دار السلطنت ہر ۔

اور ٹاماٹیو شرقی کران پر بڑا بندر ہر ۔

میڈیگاسکر کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہے
وہان کا خاص پیداوار شکر ہے۔
میڈیگاسکر کے شرق مارشیاس کا سیراب جزیرہ برطانیہ
سے متعلق ہے۔
یہان زراعت کی خاص شے نیشکر ہے۔
اور دارالسلطنت اس جزیرے کا پورٹ لوئیس ہے۔
بحر اٹلانٹک مین سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہے۔
اور شاہ نپولین بونا پارٹ کا مقام جلا وطن ہونے کے جہت سے
مشہور ہے۔
راس ورڈ کے مغرب مجمع الجزائر کیپ ورڈ پرتگال کی عملداری
مین ہین۔
جزائر کینری کہ صحارا کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ پر
ہین اسپین سے تعلق رکھتے ہین اور ٹنرف مین جو ان
سب مین بڑا ہے کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے۔
جزائر کینری کے شمال جزیرہ مدیرا پورتگال کے زیر حکومت ہے اور
آب و ہوا معتدل اور تحفہ شراب سے مشہور۔

۱۵۴- امریکہ کا بیان

मैडेगास्कर
१ बोरबन
२ फ्रान्स
३ मारीशियस
४ पोर्टल्यूइस
५ सेन्टहेलीना
६ नेपोलियन
बोनापार्ट
७ वर्ड
८ केपवर्ड
९ केनेरी
१० स्पेन
११ टेनेरिफ़
१२ मडेरा
१३ पोर्तगाल

امریکہ بحر اطلانٹک اور بحر الکاہل کے درمیان ہے۔
چنانچہ بحر مسبوق الذکر اوسکے پورب ہے اور بحر مابعد الذکر اوسکے پچھم اور بحر شمالی اوتر ہین۔

یہ بر اعظم دو بڑے حصون یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی سے مرکب ہے جو خاکناے پناما یا ڈارین سے موصل ہین

امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کرور میل مربع ہے۔

یہ ربع اپنے دریاؤن اور جھیلون کی جہت سے کہ باعتبار کلانی تمام جہان مین لاثانی ہین قابل امتیاز ہے۔

چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلون مین بڑے بڑے دندانے ہین اور اوسمین خشکی سے محیط سمندر بھی بڑے وسیع اور فراخ ہین اسلیے وہ اس بات مین یورپ کے مشابہ ہے۔

اور چونکہ امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ اس امر مین افریقہ کی مانند ہے۔

اس بر اعظم کے دونون حصص مین پہاڑون کا ایک طول طویل سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گذرتا ہے جسمین کوہ آتش فشان بکثرت ہین۔

جانب مقابل یعنی شرقی کنارے پر ایک زنجیرہ پہاڑون کا کم بلند ہے۔

اور وسط مین پڑا ہموار تختہ ہی اور بڑے بڑے دریاؤن سے

سیراب -

میلان زمین عموماً شرق کی طرف ہی -

امریکہ کی آبادی تخمیناً ساڑھے چھ کڑور ہی -

امریکہ شمالی مین چار کڑور ستر لاکھ باشندون کے قریب ہین

اور امریکہ جنوبی مین ایک کڑور اسی لاکھ -

۱۵۵ - امریکہ شمالی کا بیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہین -

شمال مین امریکہ روسی اور امریکہ برطنی -

اور وسط مین ممالک متحدہ -

اور جنوب مین میکسیکو اور گاتیمالا اور سین سالویڈر

اور ہانڈیوراس اور نکاراگوآ اور کوسٹاراسی کا

رقبہ تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہی -

(نقشہ نمبر ا کو دیکھو)

خشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہین وہ نیچے لکھے جاتے ہین

یعنی گرینلینڈ کے مغرب آبنائے ڈیوس اور خلیج

بفن ہین اور خلیج ہڈسن ایک وسیع بحیرہ ہی اور بذریعہ

१ अमेरिका
२ अमेरिकारूसी
३ अमेरिका बिरतनी
४ मेक्सिको
५ ग्वाटीमाला
६ सेनसालवेडर
७ हॉन्डयोरास
८ निकारागोआ
९ कोस्टारीका
१० गिलब्यौरेड
११ डेविस
१२ बैफिन
१३ हडसन

آبنائے ہڈسن بحر اطلانٹک سے اتصال رکھتا ہی-

اور خلیج سینٹ لارنس دریائے سینٹ لارنس
کے دہانے کے متصل ہی

اور خلیج میکسیکو ممالک متحدہ کے جنوب ہی-

اور بحیرہ کاریبین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے
مابین ہی-

اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہی-

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نما یہ ہین-

یعنی مشرق مین لیبراڈار اور نووااسکوشیا-

اور جنوب مین فلاریڈا اور یوکٹیان-

اور مغرب مین لوار کالیفورنیا-

جزائر

گوشہ شمال و مشرق مین گرینلینڈ-

اور شمال مین جزائر سوتھمٹن اور کاکبرن اور
سیلول-

اور لیبراڈار کے گوشہ جنوب و مشرق مین-

१ हडसनस्ट्रेट
२ कारेबियन
३ वेस्टइंडीज
या
पश्चिमी द्वीप
४ कालीफोर्निया
५ लैब्रेडोर
६ नोवास्कोशिया
७ फ्लोरिडा
८ यूकेटान
९ लोअरकालीफोर्निया
१० ग्रीनलैंड
११ सौथम्पटन
१२ काकबर्न
१३ मेलविल
१४ लैब्रेडोर

نیو فیونڈلینڈ۔

اور خلیج سینٹ لارنس مین جزائر کیپ برٹین۔

اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی

کے مابین جزائر ہند مغربی۔

اور امریکہ برٹش کے مغرب جزائر وینکوور۔

اور کوئین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الوتیان

یا فاکس۔

کوہ

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک جز خاکنائے پناما سے بحر شمالی تک

چلا گیا ہی چنانچہ سلسلہ مذکور کے اوس حصے کو جو ممالک متحدہ مین

واقع ہی کوہ راکی کہتے ہین سلسلہ جات متفرق سمندر کے

کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گذرتے ہین

ضمین قلہ مونٹ الائیس کی بلندی سترہ ہزار آٹھ سو ساٹھ

فیٹ ہی اور یہی چوٹی امریکہ شمالی مین سب سے زیادہ

بلند ہی۔

ممالک متحدہ کے شرق کوہ الیگھینی کا سلسلہ کم بلند

ہی۔

१न्यूफाउंडलैंड
२सेंटलारेंस
३केपब्रिटन
४प्रिन्सएडवर्ड
५वैंकूवर
६क्वीनचार्लोट
७अल्यूतियान
८फाक्स
९एण्डीज़
१०पनामा
११कालोरैडो
१२इल्लायस
१३एलेघनी

دریاؤن کا بیان

دریاے میکنزی[1] اور کاپرماین[2] اور بیک[3] یا فیش[4]

بحر شمالی مین گرتے ہین—

اور دریاے سینٹ لارنس[5] کنیڈا[6] کی جھیلون سے نکلکر خلیج سینٹ لارنس

مین جاتا ہے—

اور دریاے ہڈسن[7] نیویارک[8] کے متصل بحر اطلانٹک مین

داخل ہوتا ہے—

اور دریاے سسکوہانا[9] جنوبی سمت مین بہکر خلیج چیساپیک[10]

مین جا ملتا ہے—

اور دریاے مسیسپی[11] یعنی ابو المار دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو

مین گرتا ہے—

اوسمین دریاے الینائس[12] اور اوہیو[13] اپنے معاون

ٹینیسی[14] کے ساتھ شرق سے آکر ملتے ہین—

اور مغرب سے ریڈ ریور[15] یعنی دریاے سرخ اور

آرکینزاس[16] اور مسوری[17] دریاے مذکور الصدر مین شامل

ہوتے ہین—

دریاے کولریڈو[18] اور ریو گرینڈ ڈل نارٹ[19] یعنی

१ मैकेंजी
२ कापर माईन
३ बैक
४ फ़िश
५ सैंट लारेन्स
६ कैनेडा
७ हडसन
८ न्यूयार्क
९ सस्क्वीहाना
१० चीसापीक
११ मिस्सीसिप्पी
१२ इलीनोइ
१३ ओहियो
१३ टेनेसी
१४ रेडरिवर
१५ आर्कैन्सा-
लारिवर
१६ आरकेंजा
स
१६ मस्री
१७ कोलरैडो
१८ रायोग्रांड
डि लानार्ट

شمال کا دریاے عظیم خلیج میکسیکو مین پڑتے ہین۔
اور دریاے کولریڈو اور سیکرمنٹو اور اریگن مغرب
طرف سے بہکر بحر اطلانٹک مین جا ملتے ہین۔

	جھیلین	

جھیل سوپیرئیر جسکی وسعت تقریباً میسور کے برابر ہی
کرہ زمین مین سب آب شیرین کی جھیلون سے بڑی
ہی۔
اور جھیل مچیگان اور ہیوران سے کہ اوسکی نسبت قریب
ایک ثلث کے چھوٹی ہین اتصال رکھتی ہی۔
اور یہ پچھلی دونون جھیلین بھی جھیل ایری اور انٹیریو
سے موصل ہین۔
جھیل وینیپگ خلیج ہڈسن سے ملی ہوئی ہی۔
اور جھیل اتھیباسکا اور گریٹ اسلیولیک اور
گریٹ بیرلیک دریاے میکنزی کے پاٹ ہین
ہین۔
گریٹ سالٹ لیک کوہ راکی کے مغرب اور نکاراگوا

१ मिसिसिपी
२ मैक्सिको
३ आरिगान
४ सुपीरियर
५ मैसूर
६ मिचीगान
७ हूरान
८ ईरी
९ आण्टेरियो
१० विनीपेग
११ हडसन
१२ अथाबास्का
१३ ग्रेट स्लेव झील
१४ ग्रेट बेयर झील
१५ मेकंजी
१६ ग्रेट साल्ट झील
१७ राकी
१८ निकारागुआ

جھیل وسطی امریکہ مین واقع ہین۔

آب وہوا

१ तरी
२ कालीको
र्निया
३ मेक्सिको

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب وہوا اکثر سرد ہی
کوہ راکی کے مغرب جو سطح مستوی ہی اوس مین بارش
شاذ ہوتی ہی اور جزائر ہند مغربی مین کبھی کبھی آندھیان مضرو
مہلک برپا ہوتی ہین۔

پیداوار

کالیفورنیا مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہی اور میکسیکو مین
چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوئلہ سنگین اور نمک
مختلف حصون مین پیدا ہوتے ہین مکہ اور چانول
اور شکر اور تماکو اور روئی زیادہ گرم ملکون
مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور ممالک معتدلہ مین
گیہون اور اور غلے بہت ہوتے ہین مہاگنی اور بکم کے قیمتی
درخت جنوبیہ مین ہوتے ہین۔
اور ممالک متحدہ مین شگرمیپل یعنی درخت شکر افراط
ہوتا ہی۔
اکثر جگہون مین بڑے بڑے بن ہین اور گھوڑے اور مویشی

اور بھیڑیان بہتات سے ہوتی ہین اور کئی قسم کے ہرن
بھی پائے جاتے ہین جنمین بعض مثل موز کے خوب قد آور
ہوتے ہین۔

درندگان وحشی سے خاص یہی ہین۔

اور ریٹل اسنیک ایک قسم کا سانپ بڑا مہلک
موذی ہی۔

	باشندے	

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہین اور
اونکی نسبت یوروپی نوآباد وہان کے آبادی مین زیادہ ہین
جنوب مین افریقیہ کے حبشی بھی کثرت سے ہین۔

ممالک متحدہ مین مذہب پروٹسٹنٹ اور میکسیکو مین
اور اوس سے جنوب کی جانب مذہب رومن کیتھولک
رائج ہی۔

اور بہت ہندی ابتک بت پرست ہین۔

	۱۵۷ گرینلینڈ کا بیان	

گوشہ شمال وشرق مین گرینلینڈ یا ڈینش امریکہ
ہی جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہی یہ ملک کوہستانی اور

१ रैटल स्नेक
२ प्रोटेस्टेंट
३ मेक्सिको
४ रोमन केथोलक
५ ग्रीन लैण्ड
६ डेनिश

ویرانہ ہی جسمین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہی
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ڈنمیش یعنی ڈنمارکی نوآباد
ہین لیکن باقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہین
جو اسکومیو کہلاتے ہین اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی
بسر کرتے ہین۔

روسی امریکہ

براعظم امریکہ کے شمالی مغربی خبر سے روسی امریکہ مرکب
ہی۔
یہ ملک سرد اور بہیڑ اور ویران ہی۔
اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادون کی مختصر کمپنیون سے آباد ہی
سمور جمع کرنے مین مصروف رہتے ہین۔
جزائر الوتیان کے بہت ہندی تہ زمین کے نیچے رہتے
ہین۔

بریطنی امریکہ

بریطنی امریکہ شمال مین بحر آرکٹک یا شمالی سے
اور شرق مین بحر اطلانٹک اور جنوب مین ممالک متحدہ
سے اور مغرب مین بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہی

بہ نسبت ہندوستان کے اوسکی وسعت دوچندسے زیادہ اوسکی
آبادی تخمیناً صرف بیس ہی لاکھ ہی۔
ممالک خلیج ہڈسن[1] اور لیبرڈار[2] اور کنیڈا[3] اور
نیو برنسوک[4] اور جزیرہ نانووا اسکوشیا[5] اور جزائر
نیوفونڈلینڈ[6] اور کیپ بریٹن[7] اور پرنس ایڈورڈ[8] ویسکے
خاص حصے ہین۔
ممالک خلیج ہڈسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کنیڈا[9]
اور ممالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہولناک اور ویران
کنارون تک مبسوط ہی۔
عموماً اوسکی سطح وسیع ہموار ہی گو شمال اور جنوب کو چندسے
میلان رکھتی ہی۔
جھیلون کا ایک سلسلہ کنیڈا سے بحر شمالی تک چلا گیا ہی
جنمین سے جنوبی کا پانی خلیج ہڈسن[10] مین جاتا ہی۔
اور شمالی کا دریاے میکنزی[11] مین آب و ہوا بشدت سرد ہی
چنانچہ جھیلون پر بعض مرتبے برف آٹھ فیٹ دبیز جم جاتی ہی
شمال مین چند باشندے اسکیمو[12] مین اور جنوب مین
ہندی جو شکار اور ماہی گیری سے بسر اوقات کرتے ہین

[1] हडसन
[2] लेबरडोर
[3] कैनेडा
[4] न्यूब्रन्सविक
[5] नोवास्कोशिया
[6] न्यूफाउन्डलैण्ड
[7] ब्रिटन
[8] प्रिन्सएडवर्ड
[9] कैनेडा
[10] हडसन
[11] मकेंज़ी
[12] स्कीमो

صرف سنبوروں کی تجارت ہوتی ہے۔

ممالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیون مین ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوے الا بسبب شدت برف کے کوئی جہاز اوس راستہ سے گذر نہ کر سکا گو سیاحون نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وار پار طے کیا ہے۔

ان مہمون مین صدہا جانین ضائع ہوئی ہین۔

سرجان فرینکلین صاحب جو ۱۸۴۵ع مین جہاز پر روانہ ہوے تھے سب اپنے ہمراہیون کے ساتھ راہی ملک بقا ہوے۔

۱۵۸ — کینیڈا کا بیان

دریاے آٹوا سے کینیڈا کے دو حصے ہوگئے ہین۔

ایک کینیڈا غربی دوسرا کینیڈا شرقی۔

کینیڈا غربی بڑی جھیلون کے شمالی کنارون کی جانب اور کینیڈا شرقی دریاے سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف مین واقع ہے۔

موسم گرما گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید۔

زمین عموماً پیداوار ہی جس سے گیہون اور مکہ اور سن باؤلا
حاصل ہوتا ہی-
یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہی-
اور لکڑی کے لٹھے جو بڑے بڑے بیڑون مین باندھ کر دریاے
اٹیوا سے اوتار دیے جاتے ہین وہی بھرتی کے اشیا رخاص
ہین-
کینیڈا غربی کے باشندے اکثر برطانی نوآباد ہین اور اونکا
مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہی-
کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل واولاد سے آباد ہی جو
مذہب سے رومن کیتھولک ہین-

شہرات

ٹورانٹو غربی کینیڈا آنٹیریو جھیل کے مغربی سرے کے متصل
کا دارالحکومت ہی-
اور جھیل مذکور سے جس مقام پر دریاے سینٹ لارنس برآمد
ہوا ہی اوسکے قریب کنگسٹن تجارتی شہر ہی-
دریاے سینٹ لارنس کے ایک جزیرہ پر مانٹریل کینیڈا شرقی
کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہی-

१ क्युबेक २ मौंटमरस ३ क्रान्स ४ गोमिनको ५ ओलक ६ खाटोसेंरी ७ टोरोंटो ८ किंगस्टन ९ मांटरियल

کوبیک دریاے سینٹ لارنس پر باستواری محصور ہے۔

نیو برنسوک

ہین کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہے اور نووا اسکوشیا
کے مابین نیو برنسوک واقع ہے۔
اس ملک کی سطح گھنے جنگلون اور بنون سے چھپی ہوئی ہے۔
لکڑی کے لٹھے بکثرت دساور کو جاتے ہین اور تعمیر جہازات بمقدار
کثیر عملمین آتی ہے۔
فریڈرکٹن دریاے سینٹ جان پر دارالحکومت ہے۔
اور سینٹ جان کہ دہانہ دریاے سینٹ جان کے قریب ہے
تعمیر جہازات سے شہرت پذیر ہے۔

نووا اسکوشیا

جزیرہ نما نووا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو برنسوک
کے پورب ہے۔
یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز
ہے لکڑی کے لٹھون کی تجارت اور مچھلیون کا شکار نفع بخش ہے
اور ہلیفاکس مین کہ شرقی کنارہ پر دارالحکومت ہے تحفہ بندر ہے
جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات دخانی کی آمد و رفت برابر

१ क्वीबिक
२ सैंटलारन्स
३ न्यूब्रन्सविक
४ नोवास्कोशिया
५ फ्रेडरिकटन
६ नोवास्कोशिया
७ स्कॉटलैण्ड जदीद
८ हैलीफाक्स

جاری رہتی ہی۔

کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹین اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سنیٹ لارنس میں نوا اسکوشیا کے شمال واقع ہین۔

نیوفونڈلینڈ

جزیرہ کلان نیوفونڈلینڈ ناہموار ہی اور لیبرڈار سے بذریعہ آبنائے بیل آیل کے جدا ہوا ہی۔

آب وہوا نم و سرد ہی۔

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہی کہ اوس سے نیوفونڈلینڈ کے گریٹ بنک (یعنی کنارہ عظیمہ) پر ایک قسم کی مچھلیان کا بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہی۔

گوشہ جنوب و شرق میں سنیٹ جان دارالحکومت امریکہ کے اور شہرون کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہی۔

۱۵۹۔ ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال مین برٹیش امریکہ سے اور شرق مین بحر اطلانٹک سے اور جنوب مین خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے اور غرب مین بحرالکاہل سے محدود ہین۔

سطح

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہی اور پہاڑون کے دو خاص سلسلون سے منقطع
سلسلہ کوہ الیگھینی[1] یا اپلیشیان[2] اوسط درجہ کے ارتفاع کا کینیڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہی اور زنجیرہ بلند کوہ راکی[3] مغرب مین واقع ہی

دریا

ممالک متحدہ کی مثال دنیا مین کوئی ملک اسقدر وسیع و فراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہین ہی
دریاے کنیکٹیکٹ[4] اور ہڈسن[5] اور ڈیلاویر[6] اور سسکوہیانہ[7] اور پوٹومیک[8] جانب شرق بحر اطلنٹک مین بہتے ہین
دریاے مسیسپی[9] دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو مین گرتا ہی
اس دریا مین جانب شرق سے وسکانسن[10] اور الینائس[11] اور اوہیو[12] اور جانب غرب سے مسوری[13] اور آرکینزاس[14] اور

१ अलेघेनी
२ अपेलेशि-यान
३ राकी
४ कनेक्टिकट
५ हडसन
६ डेलावेअर
७ सस्क्विहाना
८ पोटोमेक
९ मिसीसिप्पी
१० विस्कान्सिन
११ इलीनाइस
१२ ओहिओ
१३ मसूरी
१४ आर्क-जांस

ریڈ ریور ملتے ہین

کولریڈو تاجع کالیفورنیا مین داخل ہوتا ہی-

اور سیکرمینٹو اور آریگین پچھم طرف بہکر بحرالکاہل

مین شامل ہوتے ہین-

آب وہوا

گوشہ شمال وشرق مین سرد ہی وسط مین معتدل اور جنوب

مین گرم-

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کوئلہ سنگین بڑی افراط

سے پائے جاتے ہین اور طلا بمقدار کثیر کالیفورنیا سے

حاصل ہوتا ہی-

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع جو کوہ راکی کے جانب مین

واقع ہین او سر ہین لیکن عموماً ممالک متحدہ کی اراضی سیر

حاصل ہی-

دریاے مسیسپی کے مغرب جو بڑے بڑے وسیع وفراخ

२ रेडरिवर
२ कोलरेडो
३ कालीफो.
निया
४ सैक्रामेंटो
५ ओरिगान

ہموارے جنکو پریری یا سیوانہ کہتے ہین یعنی گھاس سے پر
الا درختون سے خالی ہین
گیہون اور چانول اور مکہ اور روئی اور
تماکو اور اوکھ اور سن اور پٹ سن
خاص نباتی پیداوار ہین

१ परेरी
२ बेसन
३ माकिङ्
बर्ड
४ यूरुप

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیان خاص پالتو جانور ہین
ہرن اور بیسن^२ ایک قسم کا جنگلی بیل پریریز مین بکثرت
ہوتے ہین بعض جنگلون مین ریچھ پائے جاتے ہین
اور ماکنگ برڈ^३ ایک قسم کا پرندہ اسلیے قابل تعریف ہر کہ اوسکو
آوازون کے تقلید کرنے کی خوب قوت حاصل ہر

۱۶۰ — باشندونکا بیان

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اور بیس لاکھ ہو بسرعت بڑھتی جاتی
ہر قدرے اس باعث سے کہ یورپ^४ کے سب قطعون سے
لوگ آکر اِس نواح مین بھرتے جاتے ہین کل آبادی سے
دو کروڑ اسّی لاکھ کے قریب اہل یورپ ہین جنمین سے اکثر جزائر
بریطانیہ کے آئے ہوے یا اونکی اولاد ہین

چالیس لاکھ کے قریب حبشی غلام ہین اور تخمیناً چار لاکھ ہندی ہین۔

یے لوگ اپنی چستی و چالاکی اور دانشمندی سے مشہور ہین۔

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہے اور برطانیہ کی تجارت سے صرف دوسرے ہی درجہ پر ہے پنبئی اور کتانی اور اونی اسباب اور اشیاء فلزاتی اور ریشم اور چاء اور قہوہ اور شکر تری اور شراب اشیاء خاص بھرتی کے ہین اور روئی اور تماکو اور گیہون اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہتیر بھرتی کے اشیاء خاص ہین

تعلیم

ممالک شمالی مین تعلیم کا رواج عام ہے اور اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہے گو کوئی دین از روے قانون معین نہین ہے۔

گورنمنٹ

عملداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینیٹرس اور ایک جلسہ اپریزینٹیٹوس سے مرکب ہے ان دونون جلسون کو کانگریس کہتے ہین۔

ہر مملکت کو اپنے خاص نظم ملات کے نظم و نسق مین اختیارات خود سری

حاصل ہین فی الحال پینتیس ممالک اور چار خطے ہین
اور نیز کولمبیا کا ایک چھوٹا ضلع جسکا دار الحکومت واشنگٹن ہی

۱۸۶۱ع مین بردہ دار یعنی جنوبی ممالک نے اپنا جدا تعہد بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ وفساد اب تک برپا ہو رہا ہی

۱۶۱ — تقسیمات کا بیان

مین — نیوہمپشر — ورمنٹ

میساچوسٹس — جزیرہ + ہوڈ

کنیکٹیکٹ — یے چھ شمالی یا نیو انگلینڈ کے ممالک ہین

نیویارک — نیو جرسی — پنسلوینیا — ڈیلاویر

میریلینڈ — یے پانچ وسطی ممالک ہین

ورجینیا — شمالی کارولائنا — جنوبی کارولائنا

جارجیا — فلارڈا — الابامہ — میسیسپی

لوزیانا — ٹیکزاس

یہ نو جنوبی ممالک ہین

१ कोलंबिआ
२ वाशिंगटन
३ मेन
४ न्यूहैम्पशार
५ वरमंट
६ मेसाचुसेट्स
७ रोड द्वीप
८ कनेक्टिकट
९ न्यूयार्क
१० न्यूजरसी
११ पेंसिलवेनिया
१२ डेलावेअर
१३ मेरीलैंड
१४ वर्जीनिया
१५ उत्तरी कारोलेना
१६ दक्षिणी कारोलेना
१७ जार्जिया
१८ फ्लारिडा
१९ अलाबामा
२० मसीसिपी
२१ ल्यूज़िआना
२२ टेक्सास

آرکینزاس	ٹینیسی
کینٹکی	اوہیو
مشیگان	انڈیانا
الینائیس	مسوری
وسکانسن	آیووا
منیسوٹا	کینزاس
یوٹا	ارگین
کالیفورنیا	

یہ پندرہ مغربی ممالک ہین

نیومیکسیکو	واشنگٹن
نبراسکا	ڈکوٹا

یہ چار خطے ہین

(تتمہ نمبر ۱ کو دیکھو)

۱۶۲ — شہرون کا بیان

دریاے پوٹومیک پر واشنگٹن دارالسلطنت مقام اجلاس کانگریس کا ہے

आर्कंज़ास
टनिसी
केण्टकी
ओहियो
मिचीगान
इण्डियाना
इलीनायस
मिसूरी
विस्कोन सिन
आईओवा
मिनिसोटा
कैंज़ास
यूटा
ओरिगन
कालिफोर्निया
न्यूमैक्सिको
डकोटा
पोटोमेक
वाशिंगटन
कांग्रेस

وہانہ دریائے ہڈسن کے پاس ایک جزیرے پر

نیویارک ہی۔

جو امریکہ کے شہرون مین سب سے بڑا اور باعتبار تجارت تمام

دنیا مین درجہ دوم پر ہی۔

آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہی۔

پنسلوینیا مین فلیڈلفیا نیویارک کے جنوب

مغرب ممالک متحدہ مین دوم درجہ کا شہر ہی۔

اور سررشتہ جات علمیہ اور فیض عام سے نامور۔

آبادی تقریباً چار لاکھ ہی۔

بوسٹن شرقی کران پر میساچوسٹس کا دارالامارت

باعتبار تجارت نیویارک سے دوم مرتبہ پر

ہی۔

بالٹیمور میریلینڈ مین خلیج چیساپیک پر ہی جہان سے

میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہی

جنوبی کارولائنا مین گوشہ جنوب وشرق کی جانب چارلسٹن

بڑا بندر ہی

لوزیانا مین نیو آرلینس دریائے مسیسپی پر

१ हडसन
२ न्यूयार्क
३ अमेरिका
४ पेन्सिलवेनिया
५ फिलेडेल्फिया
६ न्यूयार्क
७ बोस्टन
८ मैसाचूसेट्स
९ न्यूयार्क
१० बाल्टीमोर
११ मेरीलैण्ड
१२ चेसापीक
१३ साउथ कैरोलीना
१४ चार्ल्स्टन
१५ लूज़ीयाना
१६ न्यूओर्लियन्स
१७ मिसीसिप्पी

اوسکے دہانہ سے تقریباً بفاصلہ سو میل واقع ہی یہ جنوب کا بڑا تجارتی شہر ہی اور روئی کی سوداگری کا صدر مقام۔

مسوری اور مسیسپی کے اتصال سے ستر میل نیچے سینٹ لوئس بڑا دریائی بندر ہی۔

دریاے اوہیو پر سنسناٹی اسلیے مشہور ہی کہ وہان سؤر کی تجارت اور زراعتی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہی۔

دریاے اوہیو پر سلوانیا کے مغرب پٹسبرگ آہنی دستکاریوں کا خاص مقام ہی

مچیگان جھیل پر چکاگو مقام تجارت کثیر ہی۔

بحر الکاہل پر سین فرانسسکو کالیفورنیا کا شہر اعظم ہی جہان سے سونا اور پارہ بمقدار کثیر اور ملکون کو جاتا ہی۔

	۱۶۳ - میکسیکو کا بیان	

میکسیکو شمال مین ممالک متحدہ سے محدود ہی شرق مین ممالک متحدہ اور خلیج میکسیکو سے اور جنوب مین امریکہ وسطی سے اور مغرب مین بحر الکاہل سے

	سطح	

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہی اور شمال سے جنوب تک پہاڑون کے سلسلون سے منقطع جنمین دکھن کی طرف

१ मिसूरी
२ सेंट लूइस
३ सिनसिनाटी
४ पेनसिल वैनिया
५ पिट्सबर्ग
६ मिचीगान
७ चिकागो
८ सैनफ्रांसिसको
९ कालीफोर्निया
२१ मैक्सिको
२२ मुमालिक मुत्तहदा

کئی اونچے اونچے آتشین پہاڑ ہین سواحل شرقی پست ہین
اور رائیو ڈل نارٹ خاص دریا ہی جس سے شمالی شرقی سرحد
بنی ہی۔

آب وہوا

ساحلون کی آب وہوا گرم و ناموافق ہی اور وسط کی معتدل اور مفید

پیداوار

میکسیکو مین چاندی کی کھانین ایسی زرخیز ہین کہ تمام دنیا مین
اپنی نظیر نہین رکھتین الا بباعث بدنظمی ملک کے اونکی پیداوار
مین بہت زوال آگیا ہی مکہ کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہی
اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی
بنائی جاتی ہی اور روئی زیادہ گرم اضلاع مین بکثرت بوئی
جاتی ہین اور قرمز ایک قسم کا کیڑا جس سے ایک خوشنما سرخ رنگ
حاصل ہوتا ہی بہت پالا جاتا ہی۔

باشندے

آبادی سے دو ثلث کے قریب ہندی نسل سے ہین۔
اور اہل اسپین کی آل و اولاد بھی کثرت سے ہین اور دو مقدور اور باختلاط

اور مابقی اقوام مخلوط ہین دستکاریان کم بنتی ہین اور تجارت

صرف قلیل۔

سڑکین بہت خراب ہین اور رہزنون سے ستمرسیدہ رہتی ہین عملداری

جمہوری الا بدنظم ہی تعلیم مین غفلت ہی

مذہب رومن کیتھولک ازروے قانون مقرر ہی اور دوسرے مذہب

کی اجازت نہین ہی۔

کلیسون مین آرائشات بیش قیمت بکثرت ہین۔

	شہر	

ایک خوشنما سطح مستوی پر جسکا ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہی

دارالسلطنت میکسیکو واقع ہی اس شہر مین چند مکانات سرکاری

خوب شان دار اور نفیس ہین۔

ویرا کرز (یعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پر بندر خاص ہی

بحر الکاہل پر اکاپلکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا۔

پیوبلا میکسیکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ کا

شہر ہی۔

گواڈالاہارا میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہوریت مین تیسرے

درجہ کا شہر ہی۔

۱۶۴ — وسطی امریکہ کا بیان

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہے -
جو میکسیکو اور پناما کے مابین واقع ہے
وسط مین ممالک کوہستانی بعض بشکل رِیڑھ اور بعض بصورت
سطوح مرتفع و مستوی بسمت طول گذرتے ہین -
جنکے درمیان نکاراگوا کا ہموارہ حائل پڑا ہے -
اکثر پہاڑ آتش فشان ہین -
اور گاہ گاہ مضرو ہولناک بھونچال برپا ہوتے ہین -
اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناموافق ہین الا اضلاع مرتفع
معتدل اور مفید صحت -
چاندی کی کھانین بافراط ہین الا جاری کم -
اور نیل اور مہاگنی اور بکم اور قہوہ اور قرمزی
پیداوار خاص ہین -
باشندون مین سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی
نسل سے ہین اور ایک ثلث ہندی باقی نسل مخلوط کے -
گورے اور حبشی کی آل اولاد کو ملاٹو اور گورے اور ہندی

کی آل داولاد کو مسٹینرو کہتے ہین۔

اور خالص اہل یوروپ کی آل واولاد جو امریکہ کے زیادہ گرم حصون مین پیدا ہوتے ہین کریول کہلاتے ہین۔

وسطی امریکہ مین اب مملکتین جمہوری خاص پانچ ہین یعنی

گاٹیمالا سین سالویڈر ہانڈیوراس نکاراگوا کوسٹاریکا۔

شہرات

وسطی امریکہ مین گاٹیمالا شہر اعظم ہی۔

اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے ہین۔

بحیرۂ کاریبین پر ٹرکزیلو ہانڈیوراس کا بندر ہی۔

جزیرہ نما یوکیٹیان کو وقتاً فوقتاً مملکت جمہوری خودسر کا منصب رہا ہی۔

میریڈا شہر خوشنما شمال مین ہی۔

اور کیمپیچی ساحل مغربی پر بندر خاص ہی اور لکڑی سے لٹھون کی بھرتی سے نامور۔

یوکیٹیان کے جنوب و شرق برطینی ہانڈیوراس کا ملک مقبوضۂ سرکار انگلشیہ ہی جس سے مہاگنی بہت

१मेस्टिज़ो
२कीअोल
३गाटेमाला
४सेनसाल
वेडर
५हांडूरास
६निकारागुआ
७कोस्टारीका
८करिबियन
९टकज़िलो हां
डूरास
१०यूकेटान
११मेरिडा
१२कम्पीची
१३ब्रिटिनी हां
डूरास

بھرتی ہوتی ہے۔

دارالحکومت بیلائیز تجارت فراوان کا مقام ہے۔

ہانڈیوراس کے جنوب و مشرق ممالک مسکوٹیو بان

سرکار برٹیلانیہ اقوام ہندی سے آباد ہیں۔

گرنیڈین خوب خوشحال و ترقی پذیر بستی ہے۔

خاکناے پناما اب امریکہ جنوبی کے نیو گرنیڈا سے

متعلق ہے۔

۱۲۵ - جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی کئی مجموعون سے مشتمل ہین جو بشکل قوس

فلاریڈا اور دریاے اورینالو کے دہانون کے درمیان

واقع ہے۔

ان جزائر مین تین مجمع خاص ہین۔

یعنی فلاریڈا کے جنوب و مشرق بہاماز اور بحیرہ کاریبین

کے شمال انٹیلیز کلان اور بحیرہ مذکور کے مشرق انٹیلیز

خرد۔

انٹیلیز خرد مین جزائر ورجن جانب شمال اور جزائر لیوارڈ

وسط مین۔

१ बैलीज़
२ मसकिटो
३ ग्रेटौल
४ पनामा
५ न्यूग्रेनेडा
६ जजायरहिंद
७ मगरबी
८ फ्लोरिडा
९ ओरीनोको
१० ट्रिनिडाड
११ कारीबियन
१२ एंटलीजकलाँ
१३ एंटलीजखुर्द
१४ वर्जिन
१५ लीवार्ड

اور جزائرہ وندوارڈ جنوب مین ہین —

آب وہوا وپیداوار

باستثنائے اضلاع مرتفع یے نواح گرم ہین گو بحری روزانہ ہواؤن سے ذرہ خنکی آجاتی ہی —

کبھی کبھی طوفان از بس شدید و مضر وقوع مین آتے ہین اور بھونچال بھی گاہ گاہے آجاتے ہین —

مکہ اور رتالو اور کساوا (ایک قسم کا درخت جسکی جڑسے روٹی بنائی جاتی ہی) اشیائے خوردنی سے خاص ہین —

اور شکرتری اور شیرہ اور رم شراب اور تماکو بھرتی کثیر کے اجناس ہین —

باشندے

باشندون مین سے ششم حصہ کے قریب اہل یوروپ اور کریول یعنی یورپیون کی اولاد ہین مابقی حبشی اور ملاٹو ہین —

جب اہل اسپین کو یے جزائر دریافت ہوئے تھے تو اونمین ہندیون کی گھنی بستی تھی لیکن کھانون مین مشقت شدید

کرنے سے یہ لوگ جلد آخر ہو گئے اور تب افریقہ سے حبشی

غلام لائے گئے۔

سب جزائر یوروپی ملکون کے تابع ہین۔

کیوبا جو جزائر ہند مغربی مین جزیرۂ اعظم ہے۔

اور پورٹوریکو اور ہیٹی جزائر متعلقہ اسپین ہین

کیوبا کا دارالسلطنت ہوانا بڑا تجارتی شہر ہے جہان کی

چورٹ تماکو ہی مشہور ہین۔

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت مین کیوبا سے درجہ دوم

پر ہے۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستون مین تقسیم تھا

حصۂ مشرقی مین ڈومنیکا کی جمہور تھی اور اوسکا دارالحکومت

شہر سینٹ ڈومنگو تھا جسکو اہل اسپین نے اول اول

دنیاے جدید مین آباد کیا تھا۔

مغربی حصہ مین ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی

کہلاتا تھا دارالسلطنت پورٹا و پرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین

کے ماتحت ہے۔

جزائر برطنی پانچ گورنمنٹون سے مرکب ہین یعنی اول

१ क्यूबा
२ पोर्टोरिको
३ हैटी
४ बहामा
५ सैण्टडोमिंगो
६ डोमीनिका
७ पोर्टप्रिंस
मिस

جمیکہ دوم جزائر لیوارڈ سوم جزائر ونڈوارڈ چہارم

ٹرینیڈاڈ اور پنجم بہاماز۔

جمیکہ جو جزائر برٹنی مین جزیرۂ اعظم ہی باعتبار وسعت جزیرہ سیلان کے ایک ربع کے قریب ہی۔

اسپنیش ٹون دارالحکومت ہی الا کنگسٹن زیادہ بڑا اور بندر خاص ہی۔

انٹیگوا کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہی مجمع الجزائر لیوارڈ کا دارالحکومت ہی۔

بارباڈوز کہ جزائر ہند مغربی کے برٹنی املاک سے نہایت قدیم ہی مجمع الجزائر ونڈوارڈ کا حکومتگاہ ہی۔

ٹرینیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جمیکہ سے دوم مرتبہ پر ہی وہانہ دریاے آورینا کو کے مقابل واقع ہی

بہاماز بہت سے چھوٹے جزیرون کا مجمع ہی۔

جزائر ہند مغربی کی آبادی سوا آٹھ لاکھ آدمیون کے قریب ہی جب ۱۸۳۴ عیسوی مین صیغۂ غلامی موقوف کیا گیا

१जमैका
२लीवार्ड
३विंडवार्ड
४ट्रिनीडाड
५बिहामाज़
६सिलान
७स्पेनिशटाउन
८किंग्स्टन
९ऐंटीगुआ
१०बारबेडोज़
११ओरीनाको
१२बिहामाज़

تب بیس کروڑ روپیہ بطور معاوضہ غلاموں کے مالکوں کو عطا ہوا۔

مارٹینیک اور گاڈالوپ جزائر متعلقہ فرانس سے خاص ہیں اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک اور ڈچ اور اہل سویڈن کے بھی متعلق ہیں۔

	۱۶۶ - جنوبی امریکہ کا بیان	

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نما ہے جو جانب شمال بحیرہ کاریبین اور جانب شرق بحر اطلانٹک اور جانب غرب بحر الکاہل سے محدود ہے۔

اوسکا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو میل اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو میل کے قریب ہے۔

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع ہے۔

کرۂ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑوں کے ایک طول و طویل سلسلے سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤں سے لائق توصیف

بر —

تقسیمات

شمال مین گیانا وِنیزیولا نیوگرینیڈا

اکیوڈیرا —

اور وسط مین برزیل پیرو بولیویا

پیراگوسے —

اور جنوب مین لاپلاٹا یوراگوی چلی

پٹیگونیا —

یے خاص خاص حصے ہین (تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو)

سطح

سلسلہ کوہ اینڈیز ساحل مغربی پر راس ہارن سے خاکنای پناما تک مطوّل ہی جسکی چوٹیان کوہ ہمالیہ کے سواے دنیا مین نہایت زیادہ بلند ہین اور اونمین کوہ آتش فشان بہت ہین جنمین سے اکنکاگوآ کہ چلی مین واقع ہی اور بلندی مین تقریباً چوبیس ہزار فیٹ ہی تمام براعظم مین نقطہ بلند ترین ہی جو اب تک دریافت ہوا —

شمالی و شرقی ساحلون پر بھی پہاڑون کے سلسلے واقع

१ गियाना
२ वेनेजुएला
३ न्यूग्रेनडा
४ एक्वेडोर
५ ब्रेज़ील
६ पीरु
७ बोलिविया
८ पेरागोए
९ लापलाटा
१० यूरागोए
११ चिली
१२ पेटेगोनिया
१३ ऐन्डीज़
१४ केपहार्न
१५ पनामा
१६ अकनकाआ
गोआ

ہین جنکا ارتفاع بدرجۂ اوسط ہی۔

اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہموار ہی۔

دریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہین یعنی اورینا کو
امیزان یا میرینیان
اور لاپلاٹا (یعنی دریاے سیمین) یے دریا سطح وسیع
مذکور الصدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصون کا پانی نکالتے
ہین۔

امیزان جسکا طول تقریباً چار ہزار میل ہی معمولاً دنیا مین
دریاے اعظم تصور کیا جاتا ہی گو اوسکا طول مشوری مسیسپی
سے کم ہی۔

میگڈالینا جانب شمال بہکر بحیرۂ کاریبین مین گرتا ہی۔

اور فرانسسکو بسمت شرق بحر اطلانٹک کی راہ لیتا ہی۔

جھیلین

کوہ اینڈیز مین ٹٹیکاکا بڑی جھیل ہی جو سمندر کی سطح
تقریباً تیرہ ہزار فیٹ بلند ہی۔

شمال مین مارا کیبو جھیل سمندر سے پیوست ہی۔

१० ओरीनोको
२ अमेज़ान
३ मीरेनान
४ लाप्लाटा
५ मिसीसिपी
६ मैगडालीना
७ फ्रांसिस्को
८ टिटीकाका
९ माराकेबो

جزائر

جزائر فاکلینڈ پیٹیگونیا کے پورب ہین۔

اور ٹیرا ڈیل فیوگو (یعنی ارض النار) جنوب مین ہی اور اوسکے اور برا عظم کے درمیان آبنائے میگیلان حائل ہی

چیلو ئی اور جو آن فرننڈیز اور گالیپیگاس (یعنی جزائر سنگ پشت) مغرب مین ہین۔

۱۶۷- آب وہوا وغیرہ کا بیان

شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہی الا اسقدر گرمی وہان نہین ہی جتنی کہ دنیا عتیق کے منطقہ حارہ کے ملکون مین ہوتی ہی۔

مغربی ساحل کے اکثر حصون مین بارش شاذ ہوتی ہی اور شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہی۔

معدنیات

پیرو اور چلی چاندی کی زرخیز کھانون سے مشہور ہین سونا برزیل سے حاصل ہوتا ہی۔

پارہ پیرو مین پیدا ہوتا ہی۔

اور برزیل مین ہیرا بھی ملتا ہو۔

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہو۔

ٹکہ اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہو اور کیلہ اور شکرتری اور قہوہ اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے ہین۔

آلو اول اول کوہ اینڈیز ہی سے آیا تھا۔

مہاگنی اور گم اور برزیل لکڑی کے درخت بنون اور جنگلون مین ملتے ہین۔

کھجور کثرت سے ہین۔

کوٹری (یعنی درخت گاو) اور ایوری ٹری (یعنی درخت عاج) کرۂ زمین کے اسی قطعہ کے ویسی درخت ہین۔

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و تناسل سے بدرجۂ غایت بڑھ گئے ہین اور اب اکثر حصون مین جنگلی پائے جاتے ہین۔

لامہ اور الپکہ کہ بطور حیوانات باربرداری کار آمد ہوتے ہین کوہ اینڈیز مین ملتے ہین

اسٹلوتھ اور اینٹ ایٹر اور آرمیڈیلو اسی دیار کے دیگر دیسی جانور ہین ۔

پیوما اور جاگوار حیوانات درندسے خاص ہین ۔

کانڈر ایک قسم کا گدہ جو کوہ اینڈیز مین پایا جاتا ہو درندہ پرند ون مین نہایت بڑا ہو ۔

پرند فرسہ ساز جنمین سے بعض شہد کی مکھی سے زیادہ بڑے نہین ہوتے برزیل اور گیانا مین بکثرت ہوتے ہین

گھڑیال اور سانپ بافراط ہین اور بعض بڑے قد آور ہوتے ہین ۔

کیڑے کوڑے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی جہت سے قابل بیان ہین ۔

باشندے

آبادی مین سے تقریباً ایک ثلث یوروپی اولاد سے ہین اور باقی ہندیون اور حبشیون اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل ہین ۔

تعلیم

تعلیم عموماً کم ہے اور بعض ممالک حالت بدنظمی مین ہین
اور باستثناے بعض ہندیون کے جو اب تک بت پرست ہین باشندے
اکثر رومن کیتھولک ہین۔

۱۶۸- گیانا کا بیان

گیانا شمال مین بحر اطلانٹک سے اور جنوب مین
برزیل سے اور مغرب مین وینیزویلا سے محدود
ہے۔

یہ ملک تین حصون مین منقسم ہے جنمین سے شرقی
اہل فرانس کے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی
اہل برطن سے متعلق ہے۔

جنوبی امریکہ مین اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ
کے قبضہ مین ہے۔

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہے چند اشیا یعنی شکر
اور قہوہ اور مرچ سرخ نباتی پیداوار سے خاص ہین۔
سمندر کے کنارے کنارے یوروپی اور حبشی لوگ آباد ہین
اور وسط مین اقوام ہندی۔

شہرات

ڈمریا ندی کے دہانہ پر جارجٹون برٹینی گیانا کا دارالحکومت ہے

برٹینی گیانا تین اضلاع یعنی اسیکوبیو اور ڈمریرا اور بربس مین منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکورکے نام اون دریاؤن سے حاصل ہوے ہین جنپر وے واقع ہین۔

پیرا ماریبو دریاے سورینام پر ہالنڈی گیانا کا دارالامارت ہے

کین ایک جزیرے پر فرانسی گیانا کا حکومتگاہ فلفل دراز یعنی مرچ سرخ کی بھرتی سے مشہور ہے۔

فرانسی گیانا دلدلی ہے اور اوسکی آب وہوا ناموافق چنانچہ آج وہان فرانس کے قیدی آباد کیے جاتے ہین۔

وینیزیولا

برزیل اور بحیرۂ کاریبین کے مابین اور گیانا کے مغرب وینیزیولا واقع ہے

اس ملک مین بڑے بڑے وسیع لیناس یعنی میدان ہین جنمے مویشیون اور گھوڑون اور خچرون کے بڑے

بڑے گلے پرورش پاتے ہین۔

قہوہ اور ناریل اور تماکو اور نیل اور چمڑے
اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

۱۸۱۹ء مین وینیزیولا[۱] اطاعت ہسپانیہ سے سبکدوش
ہوا اور کلمبیا کا جمہور بنانے کے لیے نیو گرینیڈا[۲] اور
اکیوڈار[۳] کے ساتھ اتفاق پیدا کیا ۱۸۳۱ء مین یہ تعہد
شکست ہوگیا اور ہر سہ جمہورات جدی جدی مقرر
ہوگئین۔

دارالسلطنت کاراکاس[۴] ساحل کے نزدیک
واقع ہی اور کمانا[۵] اور مارکیبو[۶] بندر ہین
کاراکاس بولیوار[۷] صاحب کا جو کلمبیا کو ہسپانیہ
کی حکومت سے چھڑانے مین سرگروہ رہے تھے مولد ہی۔
ایک مرتبہ کبھو بھونچالون سے کاراکاس اور کمانا دونون
قریب تباہی کے پہونچ گئے تھے۔

	نیو گرینیڈا	

وینیزیولا[۸] کے مغرب نیو گرنیڈا[۹] واقع ہی اور اوسمین خلیج کنارے
نیاما[۱۰] یا ڈرین[۱۱] بھی شامل ہی یہ ملک شمال مین بحیرہ

१ कुलंबिया
२ न्यूग्रेनेडा
३ एक्वेडार
४ काराकास
५ कमाना
६ माराकेबो
७ बोलीवार
८ वेनाज़्यूला
९ न्यूग्रेनेडा
१० पनामा
११ डरी

کاریبین سے اور مغرب مین بحر الکاہل سے محدود ہر۔
اس ملک کے مغرب مین کوہ اینڈیز گذرتا ہر اور اضلاع شرقی لیناس یعنی میدانون سے مرکب ہین۔
شکر اور روئی اور چرسے اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

	شہرات	

دار السلطنت بوگوٹا شہر خوشش تعمیر ایک ہموار و پرجو سمندر کے سطح سے تقریباً ۹۰۰۰ نو ہزار فیٹ اونچا ہر واقع ہر کارتھیجینیا کہ دہانہ دریاے میگڈیلینا کے متصل ہر بندر خاص ہر۔
پنامان بحر الکاہل پر اور سنگریز بحیرہ کاریبین پر دو بندر ہین جو باہم سڑک آہنی سے وصل کیے گئے ہین چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہر او سمین سے بہت زیادہ انھین دو بندرونمین ہو کر گذرتی ہر۔

	۱۶۹ — اکویڈار کا بیان	

१ईंडीज़
२लैनास
३बुगोटा
४कारथेजीना
५मैग्डेलीना
६पनामा
७चेगरीज़
८कारीबियन
९कालीफोर्निया
१०एकेडोर

ایکوڈار ایکویٹر (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہی چنانچہ اسی
جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہی

وہ شمال مین نیوگرنیڈا سے اور جنوب مین پیرو
سے محدود ہی۔

مشرق کی زمین مسطح دریاے امیزان کی گھاٹی سے متعلق
ہی۔

اور مغرب کوہ اینڈیز سے منقطع ہی
جسمین چوٹی کاٹوپیکسی تمام جہان مین نہایت مہیب
آتش فشان ہی۔

اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے نصف
میل کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین۔
چمچیچا کہ کوٹیو کے متصل ہی اور شمبرازو وغیرہ چوٹیان
ہین۔

شہرات

کوٹیو یا کیٹو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً
خط استوا کے نیچے ایک خوشنما گھاٹی مین واقع ہی۔
گوشۂ جنوب و مغرب مین گوایاکوئل بندر خاص ہی۔

१ इक्वेडार
२ इक्वेटर
३ न्यूग्रेनेडा
४ पीरू
५ एमेज़ान
६ एंडीज़
७ कोटोपेकसी
८ पिचिंचा
९ क्रिटोशिम्ब्राज़ो
९ क्विटो
क्वीटो
१० ग्वायाकील

پیرو

شمال مین ایکویڈار سے اور مشرق مین برزیل
سے اور دکھن مین بولیویا سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے
سے پیرو محدود ہے۔

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانون کی جہت
سے پیرو معروف ہے۔

اوسمین بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیان اور پیروڈی بارک
(یعنی چھال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہین۔

چونکہ اس ملک مین سڑکین نہین ہین اسلیے اشیا وند کو خچرون
اور لاماؤن کی پیٹھ پر لاد کر باہر کو بھیجے جاتے ہین۔

آبادی مین ہندی لوگ بکثرت ہین۔

عا [illegible] ہے

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک مین پہونچے تو وہان
اوسوقت انکاز کی سلطنت تھی۔

پیروری اینڈیز مین امیران کے مخرج
ہین۔

جب اہل یوروپ نے دنیا جدید کو دریافت کیا تو اوس

ہنگام مین پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ مین از بس
قوی اور شائستہ اور دولتمند شاہی تھی دوم درجہ پر تھا
چنانچہ اہل اسپین نے پزارو صاحب کے ماتحت اوسکو
۱۵۳۵ع مین فتح کرکے تاخت و تاراج کیا بہت عرصہ تک وہ اسپین کے
تابع رہا الا ۱۸۲۱ع مین خودسر ہوگیا۔

	شہرات	

لایما[1] سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دارالسلطنت
امریکہ جنوبی مین نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے
اوسکو پزارو صاحب نے ۱۵۳۵ع مین تعمیر کیا تھا۔
اوسکے کلیسون مین سونے اور چاندی کی بہت سی مورتین اور
صلیبین ہین کلاؤ[2] لایما کا بندر ہے اور ان دونون کے درمیان
سڑک آہنی موجود۔
اریکوپا[3] جنوب مین بندر ہے۔
لایما کے گوشۂ جنوب و شرق مین کزکو[4] سمندر کی سطح سے
تخمیناً گیارہ ہزار فیٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے۔
یہ شہر انکاز[5] کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوسمین سورج کے ایک
عظیم الشان مندر کے ویرانے ہین۔

१ लीमा
२ कैलाओ
३ अरेक्विपा
४ कुज़्को
५ इन्काज़

۱۶۰ - بولیویا کا بیان

بولیویا یا پیرو شمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے
مابین واقع ہے۔

اس ملک کے وسط میں کوہ اینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح
مستوی و مرتفع کو محیط ہیں جو بلندی میں تیرہ ہزار فیٹ
اور وسعت میں ممالک نظام الملک سے قدرے زیادہ
ہے۔

جھیل ٹیٹیکاکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہیں مغرب
میں واقع ہے۔

بولیویا پوٹوسی کی سیمین کان سے مشہور ہے جو ایک مرتبہ تمام
جہان کی اور کانوں سے زیادہ زرخیز تھی۔

یہ ملک اپنی خلاص کنندہ جنرل بولیوار صاحب کی یادگار میں
بولیویا کہلاتا ہے۔

باشندے اکثر ہندی ہیں۔

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خود مختاری
حاصل کی تب تک وہ بیونس ایریز کی اسپینی عملداری میں

شامل رہا۔

سنہ ۱۸۲۵ عیسوی مین اوسکی یہی ریاست جمہوری علیحدہ اور خودسر ہوگئی۔

	شہرات	

چوکیسا کا دار السلطنت ہے۔

پوٹوسی جو سمندر کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق مین اپنی چاندی کی کھانون کی جہت سے نامزد تھا۔

گوشۂ شمال و مغرب مین لاپاز شہر اعظم ہے۔

پچھلے تین سو برس مین پوٹوسی کے کوہستین سے اڑھائی سو کروڑ روپیہ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیداوار بہت کم ہوگیا ہے۔

قریب تین سو برس کے گذرے ہونگے کہ تب پوٹوسی کی آبادی ڈیڑھ لاکھ آدمیون کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی تقریباً بارہ ہزار ہے۔

	پیرو	

شمال مین کیانا اور وینیزیولا سے اور مغرب مین نیوگرینیڈا اور ایکویڈار اور پیرو اور

بولیویا سے اور جنوب مین لاپلاٹا اور پیراگوئی

اور یوراگوئی سے اور مشرق مین بحر اٹلانٹک سے

ملک بریزیل محدود ہی-

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان کے دوچند سے

کچھ زیادہ ہی-

ایک قسم کی لکڑی کی جہت سے جسکو اہل پرتگال بباعث

اوسکی سرخ رنگت کے بریزا کہتے تھے اس ملک کا نام

بریزیل ہوا ہی-

	سطح	

شمال و مغرب مین وسیع اور فراخ سیلواس

یعنی جنگلی میدان ہین جو دریاے امیزان اور اوسکے

معاونات سے سیراب رہتے ہین اور وسط و مشرق کی

سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فیٹ بلند

ہی اور شمالاً جنوباً پہاڑون کے پست سلسلون سے

منقطع-

جنوب مین پمپاس یعنی میدان کاہی ہین جنمین دریاے

پیراگوئی اور پیرانہ کے شمالی حصّے گذر کرتے ہین-

१ बुलीविया
२ लाप्लाटा
३ पैराग्वेाए
४ युराग्वेाए
५ पुर्तगाल
६ ब्रेज़ा
७ सेलवास
८ अमेज़ान
९ पेम्पास
१० पेराग्वेाए
११ पिराना

آب وہوا

یہ ملک گرم ہے گو عموما گرمی کی شدت نہیں ہوتی ہے۔

پیداوار

دریاے فرانسسکو کے شمالی حصے پر جو ہیرے کی کانیں ہیں وہ اب باعتبار حاصلات تمام جہان میں لاثانی ہیں اور بعض اضلاع میں سونا بمقدار کثیر ملتا ہے۔

الا زراعت اس ملک کی صرف ایک حصۂ قلیل میں ہوتی ہے چنانچہ خاص نباتی پیداوار قہوہ اور شکر اور روئی اور تماکو اور ناریل اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور چانول اور گیہوں اور چوب برزیل اور اقسام دیگر کے لٹھے ہیں۔

جنگلی مویشیوں کے بڑے بڑے گلے کاہی میدانوں میں رہتے پھرتے ہیں۔

جنگلوں میں بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنمیں سے بعض بعض از حد عظیم الجثہ ہوتے ہیں بکثرت ہیں۔

دریاؤن مین گھڑیالون کی افراط ہر کیڑے مکوڑے بہت ہین

اور کلانی قدر اور تابداری کی جہت سے قابل تعریف ۔

چرسے اور سینگ اور ہڈیان اور چربی اور ملکون کو

بافراط بھیجی جاتی ہین ۔

باشندے

باشندون مین سے ایک ربع کے قریب گورے اور نصف

حبشی غلام ہین ۔

اور وسط اکثر ہندیون کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہے ۔

مذہب رومن کیتھولک ہے ۔

برزیل مین پرتگالی آباد ہوے تھے ۱۵۰۸ عیسوی مین

ملک مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے شاہی

خاندان سے تھا خودسر ہوگیا ۔

عملداری اس ولایت کی شاہی موروثی باختیارات

محدود ہے ۔

شہرات

دارالسلطنت ریو جنیرو امریکہ جنوبی مین شہر اعظم ہے

اور تجارت بھی وہان خطہ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

ہوتی ہی یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے
ہی۔

ریاو جنیرو یعنی جنواری ریور اوس دریا کا نام ہی جسپر
شہر مذکورۃ الصدر واقع ہی چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام
حاصل ہوا ہی۔

آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہی سین سالویڈر
یا باہیا کہ خلیج آل سینٹس پر واقع ہی سابق مین
دارالسلطنت تھا اور اب سلطنت برزیل مین دوم درجہ
کا شہر ہی۔

پرنیمبوکو اور میرنہام شمال مین بندر ہین۔

۱۷۱۔ مملکت ہاے لاپلاٹا کا بیان

دریاے لاپلاٹا کی گھاٹی مین چار جمہوری مملکتین داخل ہین
یعنی بحر اطلنٹک اور دریاے یوراگوئی کے درمیان
یوراگوئی یا بنیڈا اور ریا پنٹیل ہی اور دہانہ دریاے لاپلاٹا
سے پٹیگونیا تک بیونس ایرز اور مشرق
مین کوہ اینڈیز سے پیراگوئی اور یوراگوئی دریاؤن

تک لاپلاٹا یا مملکت جمہوری آرجنٹاین اور پیرنیا اور
پیراگوئی دریاؤن کے مابین مملکت پیراگوئی ہر۔

	سطح	

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہر۔
وسط اور جنوب مین بڑے بڑے وسیع پمپاس یعنی میدان
کاہی ہین جنمین جنگلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہین۔
ہموارجات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گواچاس ہین اور لاسو دگانے مین خوب مہارت
رکھتے ہین۔
لاسو ایک تسمہ ہوتا ہر جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہر چنانچہ
اوسی کے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس لیتے
ہین۔
پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جہت سے مشہور ہر
جو پیراگوئی کی چاہ کہلاتی ہر اور بکثرت وہانکے باشندون کے
صرف مین آتی ہر چمڑے اور چربی اور اون اور ملکون کو بھی
بھیجے جاتے ہین۔

۱ڈاکٹرفرانسیا
۲ کریول
۳ پیراگوی
۴ یوراگوی
۵ بیونس ایریز
۶ ارجنٹاین
۷ مانٹ وڈیو
۸ اسمپشن
۹ پلکومایو

اس ملک مین کئی ریگستانی و بیابانی قطعے بھی ہین۔
مویشی اسقدر افراط سے ہین کہ صرف اونکی زبانون کے لیے اکثر اونکو مار ڈالا گیا ہی۔

اس ملک مین اہل اسپین ۱۵۳۵ عیسوی مین آباد ہوے ۱۸۱۴ع کے قریب نوآباد لوگ اطاعت اسپین سے کنارہ کش ہوے اور خود سر جمہوریت قرار پائین عرصہ چندسال تک ڈاکٹرفرانشیا[۱] صاحب ایک کریول[۲] نے پیراگوئی[۳] مین حکمرانی کی اور غیر ملکون کے ساتھ آمد و رفت وراہ و رسم کی ممانعت رکھی۔

۱۸۲۸ع مین یوراگوئی[۴] کی جمہور علیحدہ مقرر ہوگئی اور اوسی سال مین بیونس ایریز[۵] بھی مملکت جمہوری ارجنٹاین[۶] سے جدا ہوگیا تاہم کل ملک مین بدنظمی بہت ہی۔

مانٹ وڈیو[۷] یوراگوئی کا دارالسلطنت دریاے لاپلاٹا پر واقع ہی اور تجارت کثیر رکھتا ہی۔
اسمپشن[۸] پیراگوئی کا دارالخلافت دریاے پلکومایو[۹] اور دریاے پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہی۔

پرنیا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹاین کا
پایہ تخت ہی۔

بیونس ایریز اپنے ہمنام مملکت جمہوری کا تختگاہ بڑا تجارتی
شہر دہانہ دریاے لاپلاٹا کے سرے کے نزدیک واقع ہی
اس شہر کا نام بیونس ایریز یعنی ہواے خوش اہل
اسپین نے اسلیے رکھا تھا کہ اوسکی آب و ہوا کو مفید و صحت بخش
تصور کرتے تھے۔

	چلی	

کوہ انیڈیز اور بحر الکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ
پٹی ہی اوسکو ملک چلی گھیرے ہوے ہی چنانچہ ملک مذکور
کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیٹیگونیا ہی۔
چلی مین اکنکیگوا نامی قلۂ آتش فشان ہی کہ جس سے زیادہ
کل امریکہ مین کوئی اور نقطہ بلند نہین ہی۔
شمال مین باران رحمت کم ہوتا ہی۔
سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہی۔
چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہی مکہ اور گیہون اور
انگور اور زیتون بہت بوے جاتے ہین۔

१ पेरेना
२ ब्यूनस
एरीज़
३ चिली
४ एण्डीज़
५ बोलीनिया
६ पेटेगोनिया
७ अंकंकगोआ

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم الشان درختوں کے بن ہیں —

۱۵۴۱ع مین اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا الا ناوافی سے جنوبی اراکانی ہندیون کے مغلوب کرنے کا قصد کیا ۱۸۱۸ عیسوی مین اس ملک نے اپنی خود سر مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ مین نہایت اقبالمند سلطنت ہے —

سینٹیاگو دارالسلطنت ایک سیر حاصل ضلع مین سمندر سے فاصلہ پر واقع ہے —

والپرئیسو سینٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہے —

شمال مین کاکمبو تانبے کی جہت سے مشہور ہے —

جنوب مین چلوئی کا مرطوب جزیرہ جنگل سے پر ہے —

پٹیگونیا

پٹیگونیا امریکہ کے جنوب مین ہے —

یہ ملک سرد و بنجر ہے اور وحشی ہندیون سے کم کم آباد جنمین بعض اپنے قدون کی کلانی سے شہرۂ آفاق ہین —

مغربی ہوائین اور بارش باران جو تقریباً متسلسل ہوتی ہے

१सैन्टियागो
२ वाल्परेसो
३सैन्टियागो
४.कोकिंबो
५ चिलोई
६पैटेगोनिया

جاری رہتی ہین۔

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہین اور وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری کرتے ہین۔

آبنائے میگیلان پیٹیگونیا اور مجمع الجزائر ٹیرا ڈل فیوگو کے درمیان حائل ہے۔

یہ مجمع چند غلیظ اور بیچارے حقیر سندیون سے آباد ہے۔

جزیرہ ہرمٹ مین راس ہارن سیدھا کھڑا تاریک کوہک ہے اوسکی بلندی چھ سو فیٹ کے قریب ہے اور اوسپر باد تند اور طوفان سے تقریباً ہمیشہ ضرب رہتی ہے۔

۱۷۲۔ اوشنیا کا بیان

بحر الکاہل کرۂ زمین مین بحر اعظم ہے اور تمام روئے زمین کی سطح کے ایک ثلث پر مبسوط ہے وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے جزیرون سے مرصع ہے جنسے ایک بڑا حصہ اوشنیا نامے مرکب ہے۔

اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہے

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً سہ چند ہو۔

آبادی تخمیناً تین کرور ہو۔

اوشینا تین حصون مین منقسم ہو یعنی مغرب مین ملیشیا جنوب مین اسٹریلیشیا اور مشرق مین پالنیشیا

ملیشیا

ملیشیا جسکو مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہین حسب تشریح ذیل تقسیم ہو۔

گوشۂ جنوب و مغرب مین جزائر سنڈا وسط مین بورنیو شمال مین جزائر فلپائنیہ اور مشرق مین سیلیبز اور جزائر ملکا۔

اس حصے کا نام ملیشیا اسلیے ہوا کہ اوسمین ملایانی لوگ بہت ہین اگرچہ اصلی باشندے وحشی حبشی اقوام کے تھے الا ملایاؤن نے اونکو وسط کی طرف ہٹا دیا۔

یہ جزائر ایشیائی سونے اور ہیرے اور کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحون کی جہت سے مشہور ہین۔

۱۷۳ - جزائر سنڈا کا بیان

سماترا[2] خط استوا کے ہر دو جانب ملایا[3] کے گوشہ جنوب و مغرب مین واقع ہی چنانچہ آبنائے ملاکا[4] اُن دونون کے درمیان حائل ہی -

یہ جزیرہ بڑا ہی اور سیلان[5] کی وسعت سے ششش چند کے قریب ہی -

وسط کی ایک قوم جسکے لوگون کو بٹاز[8] کہتے ہین مردم خور ہی آدمیون کو بعض مرتبے زندہ کھا جاتے ہین اور گوشت نمک اور مسالحون کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہی -

اِس جزیرہ کے شمالی قطعے دیسی سردارون کی حکمرانی مین ہین جنمین سلطان اچین[6] خاص سے ہی جنوبی حصہ ڈچ[7] کے ماتحت ہی پیڈانگ[9] اور بنکولن[10] ساحل مغربی پر مقامات خاص ہین -

جزیرہ سماترہ[11] کے جنوبی شرقی کنارے کے مقابل بنکا[12] ایک چھوٹا سا جزیرہ ڈچ کے تابع ہی اور نہایت زرخیز قلعی کی کھانون سے مشہور -

۱ सुंडा
۲ सुमात्रा
۳ मलाया
۴ मलाका
۵ सिलान
۶ पेदाङ्ग
۷ सचीन
۸ डच
۹ पेडाङ्ग
۱۰ बंकूलिन
۱۱ सुमात्रा
۱۲ बंका

१ जावा
२ सीलान
३ संडा
४ सुमात्रा
५ जावा
६ बटेविया
७ डच
८ बाली
९ संबावा
१० फ्लोरेस
११ तैमोर
१२ जावा
१३ बोर्नियो
१४ आस्ट्रेलिया
१५ ग्रीनलैंड
१६ सीलान
१७ जावा

جزیرہ جاوا[1] وسعت مین جزیرہ سیلان[2] سے قریب دوچند کے ہی اور بذریعہ آبنائے سنڈا[3] جزیرہ سماترہ[4] سے جدا ہوگیا ہی۔ جزیرہ مذکور پہاڑون کے ایک سلسلہ سے منقطع ہی جسمین تقریباً چالیس کوہ آتشین ہین اور قہوہ اور چانول اور شکر اور مرچ بمقادیر کثیر پیدا ہوتے ہین۔

مجمع الجزائر مین جزیرہ جاوا[5] نہایت آباد اور شرق مین صاحبان ڈچ کے اقتدار کا مقام خاص ہی۔

شمالی مغربی ساحل پر بٹیویا[6] بڑا تجارتی شہر اور اہل ڈچ[7] کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہی۔

بالی[8] اور سمباوا[9] اور جزیرہ چوب صندلی اور فلورس[10] اور تمور[11] جاوا[12] کے شرق واقع ہین۔

۱۷۴ — بورنیو[13] کا بیان

آسٹریلیا[14] یا گرینلینڈ[15] سے کہ تمام روے زمین مین جزیرہ اعظم ہی بورنیو درجۂ دوم پر ہی اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان[16] سے بارہ گونہ ہی یہ جزیرہ جاوا[17] کے شمال خط استوا

کے نیچے واقع ہی

اگرچہ وسط کا حال کم معلوم ہی الا کوہستانی متصور ہوتا ہی۔
آب و ہوا خوشگوار ہی اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤن سے
معتدل ہوجاتی ہی

زمین بسیر حاصل ہی اور یہ جزیرہ سونے اور ہیرے سے
پر زرخیز ہی

جنگلون مین ارنگ اوٹانگ ایک قسم کا بڑا لنگور ہوتا ہی
جو درختون مین اپنا مکان بناتا ہی۔

اصلی باشندے جنکو ڈائکس کہتے ہین اکثر وسط مین
پائے جاتے ہین ملایانی اور چینی ساحلون پر کثرت
ہین۔

اگرچہ برائے نام بورنیو کا ایک سلطان ہی الا درحقیقت
چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہین۔

گوشۂ شمال و مغرب مین سراوک جسمین ایک صاحب
انگلشیہ سر جمیس بروک نامے راجہ ہی۔

لبوان چھوٹا سا جزیرہ بورنیو کے متصل برطانیہ سے
متعلق ہی مغرب مین بانسیانا اہل ڈچ کی آبادی ہی۔

قوم ڈائکس کے لوگ اسقدر وحشی ہین کہ شادی عامہ کے
موقعون پر سیے لوگ اپنے دشمنون کی کھوپریون کو اپنے ٹپکون
کے گرد لبطور آرایش لگا لیتے ہین اور کسی جوان کی شادی
نہین ہو سکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی علامت مین
کم سے کم ایک سر انسانی نذر نہ کر لیوے۔

سر جیمس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد مین
و نیز دریائی ڈکیتی کے استیصال مین جو اس ارکیپلیگو
مین خوب جاری ہی بہت سعی کی ہی

اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک مین رعایا کو تعلیم دینے مین
مصروف ہین۔

१फिलीपीन
२स्पेन
३लूजान
४मेंडनाओ
५पलावान

جزایر فلپانیہ

بورنیو کے شمال و مشرق جزائر فلپائنہ کا مجمع کثیر التعداد
اور سیر حاصل برائے نام اسپین کے تابع ہی۔
لوزان شمال مین اور منڈناو جنوب مین ور
پلاوان جنوب و مغرب مین اس مجمع مین جزایر اعظم ہین
چانول اور شکر اور تماکو اور سن
اجناس بھرتی سے خاص ہین۔

منیلا دارالحکومت صاحبان اسپین نوزان مین واقع ہر اور تاکو کے جزیرون سے مشہور

سلیبیز

بورنیو کے مشرق سلیبیز کا جزیرہ کلان چار طول وطویل جزیرہ نماؤن سے مرکب ہر جو عمیق خلیجون سے ازہم جدا ہین۔

اس جزیرے مین چانول بمقدار کثیر پیدا ہوتے ہین اور پرندون کے خوردنی آشیانے چین کو بھیجے جاتے ہین

بوغیز لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہین ملیشیا کے جملہ دیگر قومون سے برتر ہین۔

جنوبی مغربی ساحل پر مکاسر اہل ڈچ کی آبادی ہر جو اس جزیرے مین کسیقدر اقتدار رکھتے ہین۔

جزائر مصالحہ یا ملکا

سلیبیز کے پورب جزایر ملکا یا مصالحہ اہل ڈچ کے تحت مین ہین۔

اونمین جلولو شمال مین ہر اور سیرام اور امباینا اور ٹرنیٹ وسط مین اور باندا یا جزائر جایفل

२ मनिला
३ लूजान
४ सेलेबीज
५ बोर्नियो
६ बुगीज
७ मलेशिया
८ मकासर
९ मुलक्का
१० सेलेबीज
११ जिलोलो
१२ सीराम
१३ अम्बायना
१४ टरनेट
१५ बांडा

جنوب مین ہین۔

جزائر مذکور جائفل اور جاوتری اور لونگون کی جہت سے مشہور ہین اور اہل یورپ جو اونکے مالک ہین بڑی احتیاط سے اونکی حفاظت کرتے ہین اور ساعی رہتے ہین کہ زراعت مصالحون کی جزائر مرقوم الصدر ہی پر مقید رہے۔

۱۷۵- آسٹریلیشیا کا بیان

آسٹریلیشیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہی جو ایشیا کے جنوب و شرق مین واقع ہین۔

جزائر مذکور مین جزائر عظیمہ آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ اور نیوگنی ہین۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا جو دنیا مین جزیرۂ اعظم ہی ایشیا کے جنوب و شرق خط جدی کے ہردو اطراف مین واقع ہی اور شرق مین بحرالکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور مغرب مین بحر ہند سے محدود ہی۔

رقبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہی یعنی یوروپ سے

१ उप
२ आस्ट्रेलेशिया
३ सलेशिया
४ आस्ट्रेलिया
५ न्यूजीलैण्ड
६ न्यूगिनी
७ आस्ट्रेलिया
८ एशिया

صرف ایک ربع کم -

	سطح

ساحل مین بڑے بڑے دندانے کم ہین -

خلیج کارپنٹیریا شمال مین ہر اور تشارک سبے مغرب مین -

اگرچہ اِس جزیرے کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہین گیا لیکن معلوم ہوتا ہر کہ اوسکے کنارے کنارے پہاڑون کا ایک سلسلہ گذرتا ہر اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحون سے مرکب ہر -

آسٹریلین ألپس کی چوٹیان جو جنوب و مشرق مین ہین برف دائمی سے مستور رہتی ہین -

دریاے مری کہ اِس جزیرہ کے اون دریاؤن سے جو اب تک معلوم ہوے ہین دریاے اعظم ہر بشمول اپنے معاون خاص دریاے ڈارلنگ کے آسٹریلین الپس اور بلیو مونٹنس (یعنی کوہ ازرق) کے مغربی ڈھلاؤن کا پانی نکالتا ہر -

جھیل ٹارنس کہ آسٹریلیا جنوبی مین آب شورہ کی

او تھلی جیسل ہو صورت مین گھوڑے کے نعل کی مثال ہو

آب وہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہین اضلاع جنوبی کی آب وہوا معتدل رہتی ہو الا بعض مرتبے وسط کی جانب سے جو ہوائین سوزان وہان آتی ہین وہ آزار رسان ہوتی ہین۔

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرے کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز ہین تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہین۔ اور کوئلہ سنگین بعض قطعات مین ملتا ہو۔

اوّل اوّل ۱۸۵۱ع مین سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ بارہ کرور روپیہ کے قریب ہو۔

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتلی بیابانون سے مرکب ہو الا چراگاہی اور جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی ہین اور مکہ اور گندم اور سن اور تماکو

اور درخت انگور بوئے جاتے ہین اور قرنی یعنی سرخس اور
درخت ہاے گوند بافراط ہوتے ہین۔

حیوانات

تقریباً سب چوپائے تھیلی دار ہین اور اکثر آسٹریلیا ہی
کے جزیرے مین پائے جاتے ہین چنانچہ اون سب مین کنگرو
بڑا ہوتا ہی اور آرنیتھارنکس عجیب اوسکی چونچ
بط کی مثال ہوتی ہی اور اوسکے پنجون مین جو پوست سے وصل
ہوتے ہین چنگل ہوتے ہین اوسکا بدن سنبور سے مستور ہوتا ہی
اور اوسکی دم چوڑی اور چپٹی ہوتی ہی۔
آسٹریلیا کے راج ہنس کالے کالے ہوتے ہین اور
بھیڑین اور مویشی اور گھوڑے جنکو یوروپی نوآبادون نے
جاری کیا تھا اب بکثرت ہین۔

۱۷۶۔ باشندون کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش وحشیون سے مشتمل ہین
جو کبری حبشی یا پاپوآنی اقوام سے ہین یوروپی نوآباد
جو اول اول اِس جزیرے مین بسے وہ قیدی تھے جو

۱۷۸۸ء مین انگلستان سے عبور دریاے شور ہوکر باٹنی بے کو
کہ آسٹریلیا کے ساحل شرقی پر ہی بھیجے گئے تھے
چنانچہ اوسیوقت سے آبادی بتدریج زیادہ ہوتی گئی الا
تھوڑے عرصہ سے برٹش تارک الوطنون سے بہت بڑہ گئی
ہو جو زراعت اور پیشہ واری اور کندہ گی طلا مین مصروف
رہتے ہین —

آسٹریلیا کے دیسی لوگ روے زمین کے نہایت بدتر اور
تبذل باشندون سے ہین —

یہان کی بعض قومون کے لوگ بالکل ننگے پھرتے ہین اور
بعض کے مردم خوری کرتے ہین —

آسٹریلیا مین صرف ولایت برطانیہ ہی کی جدید آبادیان
قائم ہوئی ہین چنانچہ کل جزیرہ ماتحت تخت انگلشیہ کے متصور
ہوتا ہی —

نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا اور آسٹریلیا جنوبی
اور آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ آبادیان جدید
ہین —

	نیوسوتھ ویلس	

نیو ساؤتھ ویلیس آسٹریلیا کے شرقی جانب مین واقع ہی
اس آبادی مین بلیو مونٹنس یعنی کوہ ازرق شمالاً
جنوباً سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک گذرتا ہی
میش پروری اور کندیدگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہین
سڈنی جسمین ایک لاکھ باشندے ہین پورٹ جاکسن
پر ہی اور وہان سے سونا اور اون بمقادیر کثیر انگلستان
کو بھیجے جاتے ہین —
شہر پاراماٹا جو پورٹ جیکسن پر ہی آسٹریلیا کا شہر اولین
تھا —

	وکٹوریا	

وکٹوریا یا آسٹریلیا فیلکس جسمین جزیرہ آسٹریلیا
کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہی نیو ساؤتھ ویلیس سے
بذریعہ دریاے مرے علحدہ ہوا ہی اس قطعہ کی آب و ہوا
خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہی —
مغرب مین بالاراٹ نہایت زرخیز طلائی کانون سے ایک
ہی میش و مویشی بکثرت پالے جاتے ہین —
دہانہ دریاے یارا یارا کے متصل دریاے نادکو پر پورٹ فلپ

३ सिडनी
४ पोर्टजैक्सन
५ पारामाटा
६ आस्ट्रेलिया
७ विक्टोरिया
८ आस्ट्रेलिया
फीलिक्स
९ आस्ट्रेलिया
१० न्यूसाउथवेल्स
११ मरे
१२ बालाराट
१३ यारायारा
१४ पोर्टफ़िलिप

کے قریب میلبرن دارالحکومت ہی ۱۸۳۵ء عیسوی مین
اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمین ایک لاکھ
باشندے ہین۔
میلبرن سے گوشۂ جنوب و مغرب مین گیلانگ ترقی پذیر
شہر ہی۔

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا کے مغرب
واقع ہی۔
دارالامارت ایڈیلیڈ خلیج سینٹ وِنسینٹ پر ہی
برابرا کی مالدار مسی کانین شمال مین ہین۔

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریاے سوان آسٹریلیا کے
جنوب و مغرب پر محیط ہی یہ آبادی ہندوستان سے اقل
فاصلہ پر ہی اور اب جزیرۂ مذکور کے صرف اسی قطعہ مین قیدی
بھیجے جاتے ہین میش پروری پیشہ خاص ہی اور بکنارۂ دریاے
سوان مغربی کران پر پرتھ دارالحکومت ہی۔

کوئینسلینڈ

१ मेलबर्न
२ गीलांग
३ आस्ट्रेलिया
४ विक्टोरिया
५ एडीलेड
६ सदर्नलैंड
७ बरावरा
८ आस्ट्रेलिया
मग़रबी
९ स्वान
१० पर्थ
११ क्वीन्सलैंड

شرقی ساحل پر کوئینسلینڈ آبادی نہایت جدید ہی جسمین

شہر خاص برسبین ہی۔

۱۷۷۔ ٹیسمینیا یا وینڈیمنیس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت مین تقریباً جزیرہ سیلان کے

برابر ہی آسٹریلیا کے جنوب ہی اور اوس سے

آبنائے باس کے ذریعے سے جدا ہوا ہی۔

اِس جزیرہ کی سرزمین کوہستانی ہی اور آب و ہوا

معتدل۔

عرصہ دراز تک یہان قیدیون کی بود و باش رہی الّا

اب برطانیہ کے نوآباد یہان کثرت سے ہین۔

جنوبی شرقی ساحل پر ہابرٹ ٹون حکومت گاہ ہی

اور لانسسٹن اِس جزیرہ کے شمالی جانب واقع

ہی۔

نیوسوتھ ویلس کے نواب گورنر بہادر آسٹریلیا اور

ٹیسمینیا کے ممالک مقبوضہ برطانیہ کے گورنر جنرل

১ ডিজিবন
২ ইষ্টইন্ডিজ
৩ বইডুইরেন্দ
সৌস্থান
৫ সীলান
৬ আস্ট্রেলিয়া
৭ বাস
৭ হাবর্টটৌন
৮ লান্সিস্টন
৯ সুসৌথবেল্স
১০ টেস্মেনিয়া

ہوتے ہین اِلّا آسٹریلیا مغربی اور کوینسلینڈ کے
سواے جمیع ممالک مذکورہ کے لیجسلیچر یعنی واضعان قوانین
کے جلسے باختیارات خودسری جُدے جُدے مقرر ہین جو از جانب
رعایا منتخب ہوے ہین۔

	نیوزیلینڈ	

آسٹریلیا کے گوشۂ جنوب و شرق مین نیوزیلینڈ
دو جزائر سے مرکب ہی جنمین سے ہر ایک جزیرہ سیلان
کی وسعت سے تقریباً دو چند ہی۔
ان دونون کے درمیان آبنائے کوک حائل ہی اور
جنوب مین ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہی جو نیوزیلینڈ سے
متعلق ہی۔
جزایر متذکرہ بالا پہاڑون کے سلسلون سے منقطع ہین
جنکی چوٹیان برف دائمی سے مستور رہتی ہین اونمین
کئی کوہ آتش فشان بھی ہین علاوہ برین گرم پانی کے
چشمے کثرت سے ہین۔
اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبے برپا ہوتے ہین
آب وہوا خوشگوار اور زمین خوب سیر حاصل ہی۔

فرن یعنی سرخس بکثرت پیدا ہوتی ہر جسمین سے بعض

بعض کی جڑین بطور غذا کے مستعمل ہوتی ہین۔

یہ جزیرہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہر۔

یہانکے باشندے جو ماؤرنیز کہلاتے ہین ملایائی

نسل سے ہین مگر دراز قد اور چست و چالاک اور فہیم ہوتے

ہین۔

سابق مین وے اپنے بدنون مین گوندنا و تیے تھے

اور خونریزی اور مردم خوری کے خوگر تھے الا اب

پادری صاحبون کی محنت و سعی سے اونمین تربیت و شائستگی

پھیل گئی ہر مردم خوری بند ہوگئی ہر اور اکثرون نے مذہب

عیسوی اختیار کرلیا ہر۔

جزیرۂ شمالی مین آکلینڈ جناب نواب گورنر بہادر

برطینی کا مسکن ہر۔

اور ویلنگٹن کہ نہایت زیادہ آباد ہر آبنائے کوک

پر واقع ہر۔

اور کینٹربری جزیرۂ وسطی کے شرقی ساحل پر

ہر۔

نیو گنی یا پاپوآ

نیوگنی یا پاپوآ جزیرۂ آسٹریلیا کے شمال واقع
ہی اور جزیرہ مذکور سے آبنائے ٹارس کے
ذریعہ سے علیحدہ ہی۔

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہی اور
احاطہ مندراج کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی وسط کا حال
کم معلوم ہی۔

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے
مشہور ہی۔

اسکے باشندے پاپوآن یعنی دریائی حبشی ہین یہ لوگ
وحشی ہین اور کسی شائستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ مین
نہین ہی۔

جزائر دیگر

نیوگنی کے مشرق اور اوسکے گوشۂ جنوب و مشرق مین
جزائر کے بہت مجمع ہین مثلاً نیو آئر لینڈ
نیو برٹین نیو ہبرڈیز نیو کلیڈونیا اور

१ न्यूगिनी
२ पापुआ
३ न्यूगिनी
४ पापुआ
५ आस्ट्रेलिया
६ टारिस
७ पापुआन
८ न्यूगिनी
९ न्यूआयरलेण्ड
१० न्यूब्रिटेन
११ न्यूहेब्रिडी
१२ न्यूकलेडोनिया

جزائر فجی انکے باشندے اکثر مردم خور ہین اور بعض مین مذہب عیسوی جاری ہوگیا ہے۔

۱۷۸ - پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزائر کثیر) جزائر کے اون بیشمار مجمعون سے مراد ہے جو بحر الکاہل مین واقع ہین۔

اور جنکے مغرب کی جانب جزائر ملیشیا اور آسٹریلیشیا ہین اور مشرق کی طرف امریکہ۔

جزائر کلان مین اونچے اونچے پہاڑ ہین جنمین سے بعض آتش فشان ہین۔

اور جزایر خورد جو مونگے کے کیڑے سے پیدا ہوے ہین پست ہین اور سمندر کی سطح سے تقریباً ہموار۔

آب وہوا خوب خوشگوار ہے کیونکہ گرمی کی حدت سمندر کے سبب سے اعتدال پر رہتی ہے۔

زمین عموماً سیر حاصل ہے اور تحفہ ہنرے سے مستور رہتی ہے۔

درخت سیوہ ثان اور ناریل اور رتالو اور شکر قند اور کیلے وغیرہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین —

سُور اور کُتے اور گھونس ہی صرف دیسی چوپائے ہین ۔

	باشندے	

باشندے نسل ملایانی سے متعلق ہین مگر دراز قد اور خوش ساخت ۔

یے لوگ عموماً کاہل ہوتے ہین الّا لڑائی مین دلیر اور غضبناک اور بیرحم اون مین اس جہالت کے ساتھ لڑائی جھگڑے ہوے ہین کہ بعض خزائر سرتاپا بےچراغ ہوگئے ہین بچہ کشی بدرجۂ کثیر جاری ہی ۔

اور یہان کے لوگ اپنے کریہ منظر بتون کو انسانون کی قربانیان دیتے ہین اور مردم خوری بھی بعض خزائر کے مجمعون مین رائج ہی الّا بعض مین مذہب عیسوی داخل کیا گیا ہی اور اوسکی بڑی ترقی ہوئی ہی —

۱۷۹ اون خزائر کا بیان جو خط استوا کے شمال ہین

خزائر لاڈرون یا میری این جزائر فلپانیہ کے شرق واقع ہین۔

انکو میگیلان صاحب نے ۱۵۲۱ عیسوی مین دریافت کیا اور وہان کے باشندون کے خواص دزدی کے باعث سے اونکا نام لاڈرون رکھا جو ایک ایسے لفظ کے مشتق ہوا ہے جسکے معنی چورون کے ہین بعد ازان اسپین کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لیے اوسکا نام میری این رکھا گیا۔

جزائر مذکورہ مین سے صرف پانچ آباد ہین جنمین جزائر فلپانیہ سے اوٹھکر نو آباد اہل اسپین اکثر بسے ہین۔

جزائر کارولائنس

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر کارولائنس کا مجمع ہے۔

یے جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

१ लाडरोन
२ मेरी एन
३ फिलिपाइना
४ मेगेलान
५ स्पेन
६ मेरीएन
७ फिलिपाइना
कारोलीना
८ जापान
९ आस्ट्रेलिया
१० चार्ल्स

کے بدین اسم موسوم ہوئے ہین —

جزائر سینڈوچ

جزائر سینڈوچ خط سرطان کے قریب اور میکسیکو سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ پر واقع ہین اور جمیع جزائر پالنیشیا مین اولی ترین ہین —

جزیرہ ہوائی یا اوہی جو تمام اس مجمع مین جزیرۂ اعظم ہے جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچوین حصہ کے قریب ہے اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑون سے مشہور —

تخمیناً چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے اور کوئی زبان تحریری نہین رکھتے تھے اب وے شائستہ اور تربیت یافتہ ہین مدرسے اور گرجے جابجا مقرر ہین انجیل چھپ گئی ہے اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہے —

اس جزیرے مین وہان ہی کا ایک متوطن بادشاہ باختیارات خودسری حکمرانی کرتا ہے اور اوسکا دارالسلطنت ہونولولو

२ सैंडविच
२ नेविचकी
३ पालीनेशिया
४ हवाई
५ ओहि
६ सीलान
७ होनोलुलू

ہو جہان جہازون کی آمد و رفت کثرت سے ہوتی ہو۔

جزائر جو خط استوا کے دکھن ہین

جزائر فرینڈلی (یعنی جزائر دوستانہ) یہ جزائر ٹونگا
آسٹریلیا کے مشرق اوس سے تخمیناً دو ہزار میل کے فاصلے
پر واقع ہین۔
ان جزیرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا
اور انکا نام فرینڈلی اسلیے رکھا کہ یہان کے باشندے
نہایت شفقت پیش آئے۔
یہان کا بادشاہ اب عیسائی ہو اور دین عیسوی کی یہان
بڑی ترقی ہوئی ہو۔

جزائر نیوہیبریڈیز

جزائر نیوہیبریڈیز (یعنی جزائر ملاحان) جزائر فرینڈلی
کے گوشہ شمال و مشرق مین واقع ہین اونکا یہ
نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جب جزائر مذکور کے باشندے
اپنی ڈونگیون کے کھینے مین خوب مشاق اور ہوشیار
معلوم ہوتے تھے اب یہ جزائر عموماً

کہلاتے ہین —

جزائر سوسایٹی

جزائر سوسایٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے تقریباً وسط مین واقع ہین —

یہ جزائر مرتفع اور خوشنما ہین وشہرت ومنزلت مین جزائر سینڈوچ سے درجۂ دوم پر ہین انمین ٹہیٹی جزیرۂ اعظم ہی اور اسلیے یادگار کہ پالنیشیا مین اول اول اسی مقام کو پادری بہیجے گئے تھے تقریباً سب باشندون نے دین عیسوی قبول کرلیا ہی اور عرصۂ چندسال سے گورنمنٹ دیسی بزبردستی فرانس کے ماتحت کردی گئی ہی —

جزایر مارکویساس

مجمع الجزائر مارکویساس جزیرۂ سوسایٹی کے گوشۂ شمال وشرق مین واقع ہی اور اب فرانس کے تابع —

۱۵ — انٹارکٹیکا کا بیان

१ सोसाइटी
२ आस्ट्रेलिया
३ अमेरिका
४ सैण्डविच
५ टेहिटी
६ पालीनेशिया
७ फ्रान्स
८ मारकिसास
९ सोसाइटी
१० अन्टार्कटिका

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کئی وسیع قطعات بحر
انٹیارکٹک یعنی بحر جنوبی مین قطب جنوبی کی طرف
دریافت ہوئے ہین جو کسی ایک بڑا اعظم جنوبی کے حصے تصور
کیے جاتے ہین۔

مسٹر جیمس راس صاحب نے ۱۸۴۱ء مین وکٹوریالینڈ کو
دریافت کیا یہ خطہ نیوزیلینڈ کے جنوب واقع ہے اور
بہ نسبت دیگر قطعات اراضی کے جو اب تک معلوم ہوئے ہین
قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے۔

اسکے ساحل پر بلند پہاڑ ہین جو برف کے وسیع تختون اور
برف دائمی سے مستور رہتے ہین۔

کوہ ایریبس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو فیٹ ۱۲۴۰۰
اونچا ہے جسکے شعلے بعض مرتبے دہانہ کوہ مذکور سے دو ہزار ۲۰۰۰
فیٹ کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین اور
ایام سرما کی طول و طویل راتون مین اوس تاریکی کو
روشن کرتے ہین جو اس ویران و بے چراغ ملک پر
چھائی رہتی ہے۔

انٹیارکٹیکا کے خطے انسان سے خالی ہین مگر لب دریا

१ एंटार्कटिका
२ सरजेम्सरास
३ विक्टोरियालैण्ड
४ न्यूजीलैण्ड
५ हैरेबस
६ एंटार्कटिका

آلبٹراس سمدر ماچینگوین کا کہ اقسام پرند ہین ہجوم رہتا ہو
اور قرب و جوار کے سمندرون مین سیل اور والرس
یعنی دریائی گھوڑا اور ویل پائے جاتے ہین۔

روے زمین کے مختلف ملکون اور ولایتون کا بیان ہوا
جنمین سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے مظہر ہین اور ہرشی
سے مملو ہین جس سے انسان کی خواہشون یا احتیاجون کا
انصرام ہو سکتا ہو مگر اس امر کے خیال سے بڑا افسوس
اور رنج ہوتا ہو کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اسقدر
کریہ صورت کر رکھا ہو کہ تمام مخلوق رنج والم مین آہ زن و
درد کش ہو۔
بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقائد باطل و متبذل مین
گرفتار ہین اور جہالت کے تاریک پہاڑون پر ٹھوکر
کھاتے پھرتے ہین غم و گناہ و مرض
و موت و خطا و خوف اونکو گھیرے ہوے ہین
اور وقت ضرورت وے کذب و دروغ کے پناہون
کی طرف رجوع کرتے ہین جو اونکے کام نہین

آ سکے۔

خدا تعالیٰ کی سلطنت سکے اس منحرف صوبہ مین کار عظیم کا انجام دینا باقی ہی اور بمقتضاے محبت ہم جنسان و خیال آسایش و آرام خود ہا و فرایض بجانب حق تعالی ہکو واجب و لازم ہی کہ ہم کار مذکور کے انصرام مین شریک ہووین اول ہکو چاہیے کہ اوس ترحم پر غور سے نظر کرین جو ایزد جل جلالہٗ نے بذریعۂ دین ہمپر عطا فرمایا ہی اور بعد ازان انپی روحون کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص کرین۔

ہمپر لابد ہی کہ انپے مذہب اور عقیدہ کو انپے چلن سے ظاہر کرین جاہلون کو تعلیم کرین کلامات ربانی اور رسالجات مذہبی کو مشتہر کرین اور مدارس و دیگر حسنات کی مدد مین جسقدر ہو سکے اوسقدر معین و مددگار ہون اور روز و شب بدل و جان دست بدعا رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جسمین تمام روے زمین علم الٰہی سے اسقدر پر ہو جاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہی

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی
امریکہ روسی	अमेरिका रूसी	۳۷۱۰۰۰	۶۰۰۰۰	نیو آرکینجل	न्यूआर्केञ्जिल	
برطنی امریکہ	ब्रिटिनी अमेरिका	۳۵۰۰۰۰۰	۲۱۸۱۲۷۰	کوبیک	क्विबेक	۶۲۰۰۰
ممالک متحدہ	मुमालिक मुत्तहिदा संयुक्तराज्य	۳۳۰۶۰۰۰	۳۲۰۰۰۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गटन	۴۰۰۰۰
میکسیکو	मेक्सिको	۸۶۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	میکسیکو	मेक्सिको	۱۵۰۰۰۰
گاٹیمالا	गाटेमाला	۴۵۷۴۷	۶۰۰۰۰۰	گاٹیمالا	गाटेमाला	۴۰۰۰۰
سالویڈر	सालवेडर	۵۹۷۱	۲۸۰۰۰۰	سین سالویڈر	सेनसालवेडर	۲۰۰۰۰
ہانڈیوراس	हांडूरास	۳۸۰۸۸	۲۳۶۰۰۰	کومایاگوآ	कुमायागोआ	۱۲۸۰۰
نکاراگوآ	निकारागोआ	۳۱۰۰۰	۲۳۵۰۰۰	لیون	लिआन	۱۰۰۰۰
کوستاریکا	कास्टारेका	۱۸۳۷۰	۹۵۰۰۰	سین جوز	सेनजोज़	۱۸۰۰۰
ویسٹ انڈیز یعنی جزائر غربی	वेस्टइंडीज़ यानी [illegible]	۹۰۰۰	۳۵۰۹۰۰۰			

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	آبادی
مین	मेन	۳۲۶۲۰	۶۲۰۰۰۰	پورٹلینڈ آگسٹا	पोर्टलैंड आगस्टा	
نیوہمپشر	न्यूहैम्पशर	۹۴۱۱	۳۲۶۰۰۰	پورٹسمتھ کانکارڈ	पोर्टसमथ कौन्कार्ड	
ورمنٹ	वरमंट	۱۰۲۱۲	۳۱۶۰۰۰	برلنگٹن مانٹپلیر	बरलिङ्टन मांटपलीर	
میساچوسٹیس	मेसाचुसेटस	۷۵۰۰	۱۲۳۱۰۰۰	بوسٹن لوویل	बोस्टन, लूवेल	
رہوڈآئیلینڈ	रोडआईलैंड	۱۳۴۰	۱۷۵۰۰۰	پراویڈنس نیوپورٹ	प्रोविडेन्स, न्यूपोर्ट	
کینکٹیکٹ	कनेक्टिकट	۴۷۶۴	۴۶۰۰۰۰	نیوہیون ہارٹفرڈ	न्यूहेविन हार्टफर्ड	
نیویارک	न्यूयार्क	۴۶۰۸۵	۳۸۵۱۰۰۰	نیویارک البینی	न्यूयार्क, अल्बेनी	
نیوجرسی	न्यूजरसी	۸۳۲۰	۶۷۶۰۰۰	نیوآرک ٹرنٹن	न्यूयार्क, ट्रेंटन	
پنسلونیا	पेन्सिलवेनिआ	۴۴۰۰۰	۲۹۱۶۰۰۰	فلیڈلفیا ہیرسبرگ	फिलेडेल फिआ, हेरिसबर्ग	

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	
ڈیلاویر	डेला वेयर	۲۱۲۰	۱۱۲۰۰۰	ولمنگٹن ڈوور	विलमिङ्गन, डोवर	
میریلینڈ	मेरीलेण्ड	۱۳۹۵۸	۶۸۱۰۰۰	بالٹیمور اناپولس	बालटीमोर, अनापुलिस	
ضلع کولمبیا	ज़िला कोलम्बिआ	۶۴	۷۵۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गन	
ورجینیا	वर्जिनिआ	۶۴۰۰۰	۱۶۹۳۰۰۰	رچمنڈ	रिचमंड	
کاروالنیہ شمالی	शिमाली कारोलैना	۴۳۸۰۰	۱۰۰۰۰	ولنگٹن ریلی	विलमिङ्गन, रैली	
کاروالنیہ جنوبی	जनूबी कारोलैना	۲۸۲۰۰	۷۱۶۰۰۰	چارلسٹن کولمبیا	चार्लेस्टन, कुलंबिआ	
جارجیا	जार्जिआ	۶۲۰۰۰	۱۰۸۳۰۰۰	سوانہ ملجول	सवाना, मिलिजविल	
فلاریڈا	फ्लारिडा	۵۳۷۸۹	۱۸۷۰۰۰	ٹالاہاسی	टालाहासी	
اوہیو	आहियो	۳۹۹۶۴	۲۳۷۰۰۰۰	سنسیناٹی کلمبس	सिन्सिनाटी, कलम्बस	

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان — اردو	نام ممالک بزبان — ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان — اردو	نام شہرات خاص بزبان — ناگری	
انڈیانا	इंडियाना	۳۳۰۰۹	۱۳۵۱۰۰۰	انڈیاناپولس	इण्डिआनापुलिस	
الینایس	इलीनोइस	۵۵۴۰۵	۱۶۹۱۰۰۰	چکاگو اسپرنگفیلڈ	चिकागो, स्प्रिंगफी.	
مچیگان	मिचीगान	۵۶۲۴۳	۷۵۴۰۰۰	ڈیٹرایٹ لینسنگ	डेठराइट, लेन्सिङ्	
وسکانسن	विसकांसिन	۵۳۹۲۴	۷۶۰۰۰۰	ملواکی میڈیسن	मिलवाकी, मेडीसन	
کینٹکی	केंटकी	۴۰۵۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	لوزول فرنکفورٹ	लूज़बिल फ्रैंकफ़ोर्ट	
مسوری	मिसूरी	۶۷۳۸۰	۱۲۰۱۰۰۰	سینٹ لوئس جیفرسن سٹی	सेंटलूइस, जेफरसन सिटी	
آئیووا	आइओवा	۵۰۹۱۴	۶۸۲۰۰۰	ایووا سٹی	आइओवासिटी	
ٹینیسی	टेनेसी	۴۵۰۰۰	۱۱۴۷۰۰۰	نیشوِل	नेशविल	
الاباما	अलाबामा	۵۰۷۲۲	۹۵۷۰۰۰	موبیل مانٹگومری	मोबेली, मांटगुमरी	

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	
مسیسپی	मिसीसिपी	۴۰۱۵۱	۸۸۶۰۰۰	نیچز جیکسن	नेचेज़, जेकसन	
لوزیانا	लुजिआना	۴۶۴۳۱	۶۶۶۰۰۰	نیوارلینیس بٹین روج	न्यूआर्लिअन्स, बेटनरूज	
آرکنیزاس	आरकेंज़ास	۵۲۱۹۸	۴۴۰۰۰۰	لٹل راک	लिटलराक	
ٹیکزاس	टेकज़ास	۲۳۷۳۲۱	۶۰۱۰۰۰	ہسٹن	हास्टन	
کالیفورنیا	कालीफोर्नि-आ	۱۸۸۹۸۱	۳۸۵۰۰۰	سین فرانسسکو	सेनफ्रांसिस्को	
				بینیشیا	बेनीशिआ	
منیسوٹا	मिनेसोटा	۸۳۰۰۰	۱۸۳۰۷۷	سینٹ پال	सेंटपाल	
نیومیکسیکو	न्यूमेक्सिका	۲۱۰۷۴۴	۹۳۰۰۰	سینٹافی	सेंटाफ़ी	
یوٹا	यूटा	۱۸۷۹۲۳	۵۰۰۰۰	سالٹ لیک سیٹی	साल्टलेकसिटी	

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
آرگین	आरीगान	۱۶۵۰۰۰	۵۲۰۰۰	سیلم	सलेम	
واشنگٹن	वाशिङ्गटन	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	اولمپیا	ओलिम्पिआ	
نبراسکا	नेब्रास्का	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰			
کینزاس	कैंज़ास	۱۲۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰			
ڈیکوٹا	डेकोटा		۵۰۰۰			

تتمہ نمبر ۲

تتمہ نمبر ۲

نقشہ نمبر ۱۶۶ جنوبی امریکہ کی سلطنتوں کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دار السلطنت بزبان اردو	نام دار السلطنت بزبان ناگری	آبادی
گیانا	गिआना	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰۰			
وینیزویلا	वेनी ज्यूला	۴۵۰۰۰۰	۱۳۵۰۰۰۰	کاراکاس	कारा कास	۳۵۰۰۰
نیوگرنیڈا	न्यूग्रेनेडा	۵۰۰۰۰۰	۲۲۴۳۰۰۰	بوگوٹا	बुगोटा	۴۲۰۰۰
اکویڈار	एक्वेडार	۳۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	کوئیٹو	क्विटो	۷۶۰۰۰
پیرو	पीरू	۵۰۰۰۰۰	۲۱۰۶۰۰۰	لایما	लाईमा	۷۰۰۰۰
برزیل	ब्रेज़ील	۳۱۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰	رایوجنیرو	रायो जिनेरो	۲۵۰۰۰۰
بولیویا	बोलिविआ	۴۵۰۰۰۰	۱۷۰۰۰۰۰	چوکویساکا	चुकिसाका	۲۰۰۰۰
لاپلاٹا	लाप्लाटा	۵۵۰۰۰۰	۵۳۰۰۰۰	پیرانا	पेराना	۴۰۰۰
پیراگوئی	पेरागोए	۸۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	آسمپشن	आसम्पशन	۱۰۰۰۰

تتمہ نمبر ۳

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دار السلطنت بزبان اردو	نام دار السلطنت بزبان ناگری	آبادی
بیونس ایریز	ब्यूनस एरीज़	۱۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	بیونس ایریز	ब्यूनस एरीज़	۸۰۰۰۰
یوراگوئی	यूरागोए	۸۰۰۰۰	۲۵۰۶۰۰	مانٹی وایڈیو	मांटे वाईडिओ	۶۰۰۰۰
چلی	चिली			سینٹیاگو	सैंटियागो	۸۰۰۰۰
پیٹیگونیا	पैटेगोनिया					
میزان						